بیمن

توفیق رفیق جاعل ارض و سما

رسالۂ ہدایت انتما ہمنامی ہمرطاسوی

زواجر ہندی

ترجمۂ آدم فی الحدیث

مع لباب الاخبار

باہتمام غلام محمد شوکت تاجر کتب مالک مطبع

در مطبع شوکت الاسلام بنگلور

طبع شد

زواجر ہدی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جمیع حمد و ثنا خدا کے تئین سزاوار ہی جو گناہ کے زہر کو توبہ کا زہر مہرہ بخشتا ہی اور عصیان کے کوہ کے تئین عاصی کی عذر و حیا کی ٹاکی سے اکھاڑ دیا ہی جَلَّ جَلَالُہٗ وَعَظُمَ شَانُہٗ سب نعت و درود رسول کے تئین لائق ہی جو گنہگار و بدکرداراستیان کے تئین کمال رحمت و شفقت سے اپنی شفاعت کے دامن مین چھپاوینگے اور پیغمبران نفسی نفسی پکارینگے دن امتی امتی کی آواز سے امت کو مغفرت کی دولت عطا فرماوینگے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ایسی آل جو امتی امتی کہنیوالا درد سے دل کے تپاک سے فرمایا ہی ای میری امت دو چیز چھوڑ جاتا ہون میرے بعد از ان وہ دو چیز کی بہت تعظیم کرو اور بہت تکریم کرو وہ دو چیز ایک کلام اللہ ہی دوسری میرے عترت ہی یعنی میری آل ہی اور ایسے اصحاب جو وحی کے موافق بات کہنے والا خاطر جمعی سے دلکو اطمینان سے فرمایا ہی کہ میرے اصحاب ستارگان کے مانند ہین تم اُنمین سے جسکی پیروی کروگے ہدایت پاؤگے اُنمین سے خاص چار یار باصفا اسلام کے جسم کے چار عناصر ہین اور دین کی عمارت کے چار کھام ہین رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُمْ وَاَرْضَاھُمْ عَنْہُ بعدہٗ جان کے جوہر و ملک بیدہ اقبال نور البصر جاہ و جلال امیر کبیر رئیس منظم

نواب امیر الملک معین الدولہ محمد علی حسین خان بہادر ظفر جنگ یعنی ثمرۂ فواد و
قرۃ العین معین شاہان والای سلطنت پناہان جناب امیر الہند والاجاہ نواب
عمدۃ الامرا بہادر خلد اللہ ملکہما وادام اللہ سلطنتہما بطول حیاتہما ادواجر کی
کتاب جو حدیث شریف میں ابن حجر ہیتمی ہے اس عاصی سے یعنی شیخ آدم سے قرأت
کرتے تھے اسکے کثیر الفوائد پر نظر کر فرمایا اگر اسکا ترجمہ صاف ہندی میں ہو تو
سبکو خصوصا عورتوں اور امیونکو بہت فائدہ بخشیگا اور وہ گناہ سے توبہ کرینگے اسواسطے
اس عاصی نے اسکو ترجمہ کیا اور تھوڑی حدیثیں دوسری کتابونکی بھی اسمین محل و اخل کرکے
بارہ باب اور چند فصلوں پر منقسم کیا اور ترجمہ آدم فی الحدیث اسکا نام رکھا اور اسمین
قرآن کی آیتونکا ترجمہ موافق تفسیر کے کیا اب پڑھنے والونسے امیدوار ہوں کہ اس
گنہگار کے حق میں اور امیر موصوف کے حق میں جو اس کتاب بنانیکا سبب ہوئے ہیں دعاء خیر سے
نہ بھولیں حق تعالی اسکو ماں باپ کے سایہ دولت میں برخوردار ثمر وزراجاہ ودولت
میں بیمثل جمال جلال میں حج ہی خلق میں کثرت آل اولاد میں پوتا پوتی نانا نانی میں
ضرب المثل شرع شریف میں قائم عدل و ریاست میں محکم رکھے آمین یارب العالمین
بحرمۃ النبی وآلہ الماجدین

فہرست ابواب

پہلا باب نماز میں
سستی کرنیکے اور نماز ترک کرنیکے عذاب کے بیان میں اور وضو اور نماز کرنیکے
ثواب و فضیلت میں **دوسرا باب** ماں باپ کی نافرمانی اور رنج دینیکے عذاب
میں اور جو فرزندون کا حق ماں باپ پر ہے اسکے بیان میں **تیسرا باب** زنا حرام
کے بیان میں **چوتھا باب** مردونکا مردون اور عورتونکا عورتونکے ساتھ مشغول
ہونیکے عذاب میں کیونکہ یہ دونوں چیزیں بھی حرام ہیں اور بہت خراب ہیں **پانچوان باب**

لباب الاخبار

پہلا باب علم اور عالمون کی فضیلت میں

حدیث قال النبی صلی اللہ [illegible]

مرد کا حق جو بیوی پر ہی اُسکے بیان مین **چھٹا باب** جورو کا حق جو مرد پر اسکے
بیان مین یہ دونون باب تنبیہ الغافلین سے لایا ہون اور اس باب مین دو فصل ہین پہلی
صلہ رحمی کے بیان مین دوسری مسلمانونکو رنج دینے کے عذاب مین یہ دونون فصل زواجر
سے ہین۔ ماں باپ کے خویش و اقارب کے ساتھ سلوک تواضع خوشخوئی خلق کرنیکو صلہ
رحمی کہتے ہین **ساتوان باب** آپکو آپ مار لینے کے اور دوسرونکو قتل کرنیکے اور
پیٹ گرا کر بچے کو مارنے کے عذاب کے بیان مین **آٹھوان باب** زکوٰۃ نہ دینے کے عذاب کے
بیان مین اس باب مین ایک فصل سخاوت کے ثواب مین ہے **نوان باب** بیاج
لینے دینے کے عذاب مین بیاج بہت طرح کا ہے یہ باب دیکھنے سے معلوم ہوگا **دسوان باب**
شراب خوار کے عذاب مین کیف لانیوالی چیزین سب شراب مین داخل ہین یہ باب
دیکھنے سے معلوم ہوگا **گیارھوان باب** رونے چلانے کے عذاب مین
اسمین ایک **فصل** ہے بلا و مصیبت پر صبر و شکر کرنے کے ثواب و فضیلت مین اس فصل مین
بہت فائدے ہین دیکھنے سے معلوم ہوگا **بارھوان باب** گناہ کبائر اور تنبیہ
الغافلین کی کتاب کے خلاصے کے بیان مین تنبیہ الغافلین عجب فائدہ کی کتاب ہے اسکی
دیکھنے سے جاہل جہل سے نکلیگا نادان دانا ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ فرصت کیوقت
اسکا ترجمہ بھی صاف ہندی مین کر کے شائقین کی خدمت مین پیش کرونگا بندہ
علمای عالی مقام کی جناب مین امیدوار ہے کہ اسمین جو محل صلاح طلب ہووے اصلاح
دیکر سرفراز فرماوین خدایا اس کتاب کو بدخطی سے غلط نویسی سے محفوظ رکھ
آمین **فائدہ** حق تعالیٰ قرآن مین فرماتا ہے یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ
تَوْبَةً نَّصُوْحًا اے ایمان لانے والو گناہون سے توبہ کرو خدا کی طرف توبہ خالص

لباب الاخبار

لباب الاخبار

یعنی پھر گناہونکی طرف قصد مت کرو جس تیجھے حق تعالی توبہ کرنیوالونکا مرتبہ اور رحمت ظاہر فرمایا عَسٰی رَبُّکُمْ اَنْ یُّکَفِّرَ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ تمھارے گناہونکو تئین تمھارے سے معاف کرنیکو تمھارا پروردگار نزدیک ہے یعنی حق تعالی تمھارے گناہونکو معاف کرکے تمھارے تئین جنت مین داخل کرتا ہے کس واسطے کہ گناہونکا بخشنے والا وہی ہے اسکے سوا دوسرا نہین ہے یہ بات اسوقت ہے جو توبہ کرنیوالے ہرگز گناہونکی طرف پھر قصد نکرین اور اپنے ماضی گناہونکو تئین یاد رکھین اور توبہ بہت کرتے رہین جیسا سعد بن بردہ روایت کرتے ہین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرماتے اِنِّیْ لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ فِی الْیَوْمِ مِائَۃَ مَرَّۃٍ وَّفِی اللَّیْلَۃِ کَذٰلِکَ تحقیق مین خدا سے مغفرت مانگتا ہون اور اُسکی طرف توبہ کرتا ہون دن مین سو دفعہ اور رات مین اسیطرح اور بھی حدیث مین آیا ہے اَیُّھَا النَّاسُ تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ فَاِنِّیْ اَتُوْبُ اِلَی اللّٰہِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ مِّائَۃَ مَرَّۃٍ اے لوگو خدا کیطرف توبہ کرو تم کس واسطے کہ تحقیق مین توبہ کرتا ہون خدا کیطرف ہر ایک روز سو دفعہ اے مردان اور عورتان اب غفلت سے نکلو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم جو تمام کبیرہ صغیرہ گناہ سے پاک تھے ہر دن اور رات سو سو دفعہ استغفار اور توبہ کرتے تھے ہم نفسانی شہوات کے گرفتار ہو نکو چاہیے ہر دن توبہ استغفار کو وظیفہ کرین اور توبہ مین تُصیل کرین کس واسطے کہ حدیث مین آیا ہے ھَلَکَ الْمُسَوِّفُوْنَ یعنی جو لوگ گناہ کرتے چلے جاتے ہین اور توبہ مین تُصیل کرتے ہین اور کہتے ہین کہ ہم آخر توبہ کرینگے آخر ایسی گناہونمین بے توبہ مرتے ہین دوزخ کو لقمے ہوتے ہین حدیث عَجِّلُوْا بِالتَّوْبَۃِ قَبْلَ الْمَوْتِ عَجِّلُوْا بِالصَّلٰوۃِ قَبْلَ الْفَوْتِ مرنے کے آگے جلد توبہ کرو کیونکہ تمھاری کونسی ساعت ہے سو تمکو خبر نہین ہے اور وقت جانے کے آگے نماز کرو کیونکہ جو گیا سو وقت پھر نہین آتا ہے توبہ کا معنی یہ ہے کہ اپنے

گناہونکو اور پشیمان رہنا اور زبان سے استغفار کہنا اور گناہونکی طرف کبھی
نہ آؤنگا کر کر دلمین اعتقاد رکھنا اور جھوٹ غیبت بیہودہ کلام سے زبان کو بند کرنا اور
کسی سے حسد و عداوت نرکھنا اور نیک صحبت اختیار کرنا اور بد صحبت سے پرہیز کرنا ایسا
کہ اُسے اپنی کو بہت رہی بلکہ بد صحبت کو دین و دنیا کا دشمن جاننا **حکایت**
بنی اسرائیل کی قوم مین ایک خوبصورت عورت زنا کا کسب اختیار کی تھی اُسے ایک عابد
دیکھکر عاشق ہوا اور اپنا پہنا ہوا لباس بیچکر دس دینار اُسے دیکر جب اُسکی طرف
ہاتھ لنبا کیا خدائی رحمت اُسکو آگری عبادت کی برکت سے اُسکا ہاتھ پکڑلی اُسکی دلمین خوف آیا
کہ خدا میری فعل کے تئین دیکھتا ہے قیامت مین کیا جواب دونگا کرکر شرمندہ بی اختیار رو دیا
تمام ساندھی اُسکی کانپنی لگی عیش کڑوا ہوا عورت پوچھی کیا سبب تیرا حال ایسا ہوا کہا
اپنی پروردگار سے ڈرتا ہون مجھے چھوڑدی عورت اُسکا نام اور ٹھکانا پوچھکر اُسے باہر
کی اور آپ بھی اپنے دل سے بات کی کہ عابد ایک گناہ کی قصد مین خدا سے ایسا ڈرا مین آجتک
مدت سے گناہ مین غرق ہون اسکا خدا میرا بھی خدا ہے کر کر اُسیوقت گناہونسے دودھ
کی دھار کی مانند جو باہر آئی بعد پھر پستان مین نہین جاسکتی ہے توبہ کرکے خدا کی عبادت
مین بیٹھی چند مدت کی بعد اُسی عابد کی نکاح مین آنا کرکے اور دین کا علم سیکھنا کر کر اپنے
اسباب لیکر عابد کی گانونکو گئی لوگ عابد کو کہے ایک عورت اس شکل کی تجھے
ڈھونڈھتی آئی ہے وہ باہر نکلکر عورت کو جب دیکھا تو درمیان گذرا ہوا معاملہ
یاد کرکر افسوس کیا اور ایک آواز مارا جو اسمین اُسکی روح قبض ہوئی عورت اُسکی بھائی
کی نکاح مین آکر سات بیٹی جنی وہ ساتون بیٹی پیغمبران ہوے ای بھائی اب ہوشیار ہو نیک
صحبت پیدا کر صحبت سے نکل بد صحبت سے دنیا خراب عمر تلف نقصان بدی کیسا نام مشہور
ہوتا ہے سکرات کا حال سخت قبر مین عذاب قیامت مین رسوائی خدا اور رسول سے دوری ہے جس سے دین و دنیا کا

لباب الاخبار

[illegible]

ہونے ہین وہی دوست ہی وہی خیرخواہ ہی ویسے کو پیدا کرگنا ہون سے ہاتہ اُٹہا اس کتاب کو وظیفہ کر رکھنی ہی کر کر سرسری مت جان خدا اور سول کا کلام ہی دلیل و حدیث اور حکایتون سے یہ بارہ باب گویا بارہ کتاب ہین جان بہت ہی ادب و اعتقاد سی پڑہ گویا خدا اور سول حاضر ہین اگر پڑہتے وقت کوئی بیہودہ بات کری اُسے مجلس سے اُٹھا دے کہ پیغمبر کی مجلس ہین آ کر بات کرنا بے ادبی ہی اور اس گنہگار کے واسطے توبہ کی توفیق مانگ اے آدم زندگی غنیمت جان توبہ کو دولت پہچان توبہ جلد کرلے **مناجات** یَا اَللّٰہُ تیرا بندہ ہون یَا رَبُّ تیرا پالا گیا ہون یَا رَزَّاقُ تیرا رزق کھاتا ہون یَا غَفُوْرُ تیرا گناہ کیا ہون یَا غَفَّارُ تیرا عاصی ہون یَا رَحْمٰنُ تیرے سی غافل ہون یَا رَحِیْمُ تقوی نہین رکھتا ہون یَا سَتَّارُ عیب دار ہون یَا غَالِبُ ضعیف ہون یَا عَادِلُ لرزتا ہون یَا قَہَّارُ بیچارہ ہون یَا جَبَّارُ بےحواس ہون یَا مَالِکُ ہوش بھولا ہون یَا غَنِیُّ بھکاری ہون یَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ دعا مانگتا ہون یَا تَوَّابُ توبہ چاہتا ہون یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ رحم کر یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ کرم کر عاجزی لایا ہون قبول کر گنا ہون کے دریا سے پار کر اپنے تائبون مین محسوب کر قیامت مین ذرے ذرے کا تو حساب لیویگا اُسوقت مین کیا کرون میرا اعمال نامہ سیاہ ہی قبر مین منکر نکیر جو پوچھینگے تب مین کیا جواب دون میرے اعمال مجھے معلوم ہین جان کندنی کی تلخی کو کیا علاج کرون نیکی سی افلاس ہے خداوندا مین شرمندہ ہون بھکاری ہون تیرے یہان بھیک مانگتا ہون مت جھڑک وَاَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ تو ہی کہا ہی اگر تو جھڑک دی تو مین کہان جاؤن دوسرا دروازہ کہان ہی گناہون سے توبہ دے عقل معاد دے اپنا علم و عرفان نصیب کر

لباب الاخبار

روح جب ... خدا سے تعالی ... عزت ... جنت ... قال النبی صلی ... حدیث ... وسلم ... اللہ علیہ ... افضل ... فرمایا ... عالم ... وسلم ... قال النبی ... من تعلم ... وسلم من ... العلم ... فرمایا ... وسلم ... عالم ...

بقیہ ...

حرص و ہوا میں گرفتار ہوں اُس سے نکال قانع کر اپنا ہی محتاج رکھ محتاج کا محتاج مت کر بحُرمۃ رَحمَۃً لِلعَالَمِینَ وَآلِہٖ وَاَصحَابِہِ المَاجِدِینَ وَعُلَمَآئِہٖ وَرَثَۃِ الاَنبِیَاءِ سِیَّمَا مَحبُوبِ رَبِّ العَالَمِینَ اٰمِینَ **باب پہلا** نماز کی سستی کرنے اور نماز نہ کرنے کے عذاب کے بیان میں اور وضو نماز کرنے کے ثواب و فضیلت میں حق تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہی اَلَّذِینَ ھُم عَلٰی صَلٰوتِھِم یُحَافِظُونَ اُولٰٓئِکَ فِی جَنّٰتٍ مُّکرَمُونَ یعنی جو لوگ اپنی نماز کے اوپر نگاہ رکھنے والے ہین وہ لوگ جنتوں میں بزرگی دئے گئے ہین یعنی بہشت کی نعمتوں سے سرفراز دولتمند ہین پھر حق تعالیٰ قرآن میں فرمایا ہی فَوَیلٌ لِّلمُصَلِّینَ الَّذِینَ ھُم عَن صَلٰوتِھِم سَاھُونَ یعنی دوزخ ہی اُن نمازیوں کے تئین جو نماز اول وقت نہ کرکے آخری وقت کرتے ہین حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتی ہین کہ ویل دوزخ میں ایک وادی ہی اور وادی گڑھے کو کہتے ہین اُس وادی سے تمام دوزخیان اور دوزخان ہر ایک روز سات دفعہ پناہ مانگتے ہین کہ اس وادی کی حرارت و گرمی اپنی کو نہ پہونچے غرض وہ وادی اول وقت نماز نہ پڑھکر جو آخری وقت پڑھتے ہین انکو ہی جو کہ نماز نہین پڑھتے ہین انکا حال کیا ہوگا خدائے تعالیٰ سب مسلمانونکو نماز کی توفیق دیوی آمین **حدیث** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائے ہین مسلمان اور مشرک کے درمیان فرق نہین ہی مگر فرق نماز کا ہی جو کوئی نماز کی فرضیت کے اوپر منکر ہووے کافر ہے یعنی کہاں کی نماز کہاں کا فرض کرکے کہے تو کافر ہوگا جیسا بعضے جاہلان کہتے ہین کہ ہم اپنی نوکری اور روزی کی تلاش میں گرفتار ہین نماز کرنے کو فرصت کہاں ہی اور بعضے کہتے ہین

لباب الاخبار

قال النبي صلى الله تعالى عليه وآله وسلم [illegible]

لباب الاخبار

ہین کہ ہمکو کپڑا لباس نہین ہی اگر ایک دو کپڑے ہین وہ بھی میلے ہین بچہ کے گوہ موت
مین ناپاک نجس ہین خصوص یہ کہنا عورتون مین بہت ہی اور بعضے جاہل فقیر از
کہتی ہین کہ ہم ہمیشہ نماز روزے مین ہین نعوذ باللہ منہا حدیث جو کوئی مرد ہو
یا عورت ہو نماز ادا کرنے مین سستی کرے یعنی دل کی شوق و محبت سے اول وقت
نماز ادا نہ کرے اسکے تئین حق تعالی پندرہ عذاب مین گرفتار کریگا اُن پندرہ مین سے
پچھہ عذاب دنیا مین ہین اول اسکی عمر سے برکت جاتی رہیگی دوسرا حقتعالی
اُسکے منہہ سے صالحون کی نشانی اُٹھا دیگا تیسرا اُسکی کا عمل جو کریگا اُس کا
ثواب اجر نہ ملیگا چوتھا اُسکی دعا آسمان کو اوپر نہ جاویگی یعنی قبول نہوگی
پانچوان رحمت کے فرشتے اُس سے بیزار ہونگے چھٹا اُسکے تئین اسلام مین
کچھہ نصیب ہوگا یعنی اسلام کی خوبیون نعمتون سے بےنصیب ہیگا تین عذاب
موت کی نزدیک مین اول خوار و ذلیل ہوکر مریگا دوسرا مفلس بھوکا ہوکر
مریگا تیسرا ایسا پیاسا ہوکر مریگا کہ اگر تمام دنیا کا پانی پیویگا تو بھی پیاسا
جاویگی تین عذاب قبر مین ہین اول قبر اُسکے تئین ایسا تنگ کریگی کہ دونون
پسلیون کی ہڈیان بایکدیگر ملجاویگی دوسرا قبر مین آتش اُسکے اوپر روشن
ہوگی رات دن اس آتش مین لڑکتا رہیگا تیسرا حقتعالی قبر مین اُسکے اوپر
ایک اجگر کو سونپیگا اسکا نام شجاع اقرع ہی آنکھین انگار کی ہین اُسکے ناخنان لوہے
کی ہین ہر ایک ناخن کی درازی ایک روز کی راہ ہی اسکے ساتھ لوہے کا گرز ہوگا اسکی آواز
بجلی کے گرجنے کی مانند ہوگی پس میت کو کہیگا کہ مین شجاع اقرع ہون مجھے تئین حقتعالی
تجھے عذاب دیکر کے فرمایا ہی تو کیون نماز کو ضایع کیا پس میت کو اسطرح بولکر نماز ضایع کرنیکی

سبب گرز سے مارینگا اس ترکیب کے ساتھہ کہ فجر کی نماز کیواسطے فجر سے ظہر تک
ظہر کی نماز کیواسطے ظہر سے عصر تک مارینگا عصر کی نماز کیواسطے عصر سے مغرب تک
مارینگا مغرب کی نماز کیواسطے مغرب سے عشا تک مارینگا عشا کی نماز کیواسطے عشا
سے فجر تک مارینگا جسوقت مارینگا ستر گز زمین مین جاتا رہیگا تو اجکر اپنے ناخنونکو
تیئن گڑا کر اُس آدمی کو باہر نکالکر پھر مارینگا پھر زمین کے اندر ستر گز دھنس جاویگا
اسیطرح قیامت تک عذاب کرتا رہیگا۔ قبر سے نکلکر محشر کو جاتے وقت تین عذاب
ہونگے اوّل حقتعالی اسکے اوپر ایک فرشتے کو مسلط کریگا یعنی سونپیگا وہ فرشتہ
اُسکے تیئن اوندھے مُنہہ موقف کیطرف کھینچیگا قیامت مین حساب کے فیصلہ کے
واسطے تمام لوگ ایک جگہہ آکر کھڑے رہینگے اُسکو موقف کہتے ہین تمام لوگ اُسکی طرف
نظر کرینگے حقتعالی بھی غضب کی نظر سے دیکھیگا دوسرا حقتعالی اسکا حساب
سختی اور طول زمان کیساتھہ لیویگا تیسرا حق تعالی کی روبروسے دوزخ مین جاویگا
دوسری روایت ہے کہ اول عذاب کے فرشتونمین سے ایک فرشتہ آویگا اُسکے ہاتھہ مین
آتش کی ستر گز کی زنجیر ہیگی اگر اسمین سے ایک کڑی دنیا مین گر پڑیگی تو تمام دنیا جل
جاویگی وہ فرشتہ اُس زنجیر کے تیئن اسکے گلے مین ڈالکر اوندھے منہہ پھر اُسکو دوزخ
کیطرف کھینچتا ہوا لیجاویگا اور کہیگا یہ سزا عذاب اُس آدمی کا ہے کہ خدای تعالی کے
فرض کو ضائع کرتا ہے دوسرا حقتعالی اُسکی طرف نہین دیکھیگا تیسرا وہ پاک نہوگا
اور سخت عذاب پاویگا حدیث جو کوئی جماعت کیساتھہ چالیس روز ایک رکعت بھی چھوڑکر
نماز ادا کریگا حقتعالی اُسکے تیئن دو برات لکھیگا ایک آتش دوزخ سے دوسری برات
نفاق سے برات چھٹکارے کو کہتے ہین حدیث جو کوئی صبحکی نماز اسوقت مین ادا کرکے جانماز کی

آفتاب طلوع ہونے تک بیٹھکر خدا کی ذکر کرتا رہیگا حق تعالی اُسکے واسطے
ستر محل سونے روپے کی فردوس مین بناویگا حدیث پانچوقت کی نماز اُس
نالے کے مثال ہی جو تمھاری دروازہ پر جاری ہی اُس نالے مین ہر ایکروز پانچوقت
نہاوین آیا بدن پر میل رہیگا اصحاب نے عرض کیا یارسول اللہ بدن مین میل
نرہیگا تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانچوقت کی نماز اسیطرح تمام
گناہونکے تئین دھوڈالتی ہی حدیث جو کوئی پانچوقت کی نماز اچھی طرح
کر رکوع سجود وضو خوب طور پر ادا کری نماز کیوقت مین نماز کری یعنی مکروہ کی
نکری بلکہ مستحب کے وقت کری اور سمجھے کہ حق تعالی کا حق ہی حق تعالی اُسکے
اوپر دوزخ کو حرام کریگا حدیث جو کوئی پانچ وقت کی نماز اچھی
کری قیامت کے روز وہ نماز چھٹکارا کریگی اور نور روشنی ہوگی جو کوئی
وقت کی نماز اچھی طرح نکری اُسکے تئین قیامت مین امان نہوگا حدیث
کی اور سجدہ کرنیسے پیشانی کی اوپر جو مٹی غبار رہتا ہی اُسکو مت پونچھو کسواسطے کہ
کا اثر جبتک پیشانی پر ہی تب تلک فرشتے اُسکے اوپر رحمت بھیجتے ہین
حدیث انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہین کہ جناب رسالتماب صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم کی روح مبارک وفات کیوقت جب سینے مین آئی تھی اُسوقت فرماتی
تھے کہ وصیت کرتا ہون مین تمھارے تئین نماز اور باندی غلام کی یعنی انکی تئین گز
رنج وایذا مت دو یہین ہمیشہ رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز و مملوک کے بابمین تاکید پر
تاکید کلام انقطاع ہونے تک کرتے تھے حدیث جسوقت بندہ ایکوقت کی فرض نماز جان
بوجھکر چھوڑ دیتا ہی اسیوقت اُسکا نام دوزخ کی دروازہ پر لکھا جاتا ہی کہ فلانے کا بیٹا

حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ... (حاشیہ عربی، ناخواندہ بیشتر) [illegible]

لباب الاخبار

فلانا دوزخ مین داخل ہونا ضرور ہے حدیث ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما
کہے کہ فرمایے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللھم لا تدع لنا ذنبا الا غفرتہ
ولا تدع فینا شقیا ولا محروما یعنی اے باری تعالی مت چھوڑ ہمارے سامنے
کوئی گناہ کو مگر بخشش کر تو اُسکے تئین اور مت چھوڑ ہمارے مین بدبخت کے تئین
اور مت چھوڑ بے نصیب کے تئین جب یہہ کہے آیا جانتے ہو تم میری امت مین بدبخت
بے نصیب کون ہے اصحاب عرض کیے یا رسول اللہ ہم نہین جانتے تب رسول فرمائے
شقی محروم تارک الصلوٰۃ یعنی بے نمازی ہے کیونکہ بے نمازی کو اسلام مین
نصیب نہین ہے حدیث تارک الصلوٰۃ یعنی بے نمازی کے کلمے اور امانت او
اور روزے کے تئین حق تعالی نہین قبولتا ہے اور تحقیق حق تعالی اور تمام پیغمبران
مرسلان اُس سے بیزار ہین حدیث صحت و تندرستی مین جو کہ نماز نہ پڑیگا
اُسکی طرف نظر رحمت سے نہ دیکھیگا اور اُسکو پاک نہ کریگا اور اُسکے تئین سخت عذاب
مگر یہہ کہ توبہ کرے اور کبھی نماز نہ چھوڑے اور جو نماز نہین کیا ہے اُسکو قضا کرے
اُسکا توبہ قبول کریگا حدیث میری اُمت سے دس گروہ ہین کہ حقتعالی
قیامت مین سخت ناخوش ہوگا اور اُنکے منہہ کا گوشت اور ہاڑ تمام نکلجا کر بدصورت
بدشکل ہو جاوینگے اُنکو جو دیکھیگا سو نفرت و کراہت کریگا تب اصحاب عرض کیے
یا رسول اللہ وہ شقیان کون ہین تب جناب رسالتمآب فرمائے پہلا بدکار زنا کرنیوالا
دوسرا بادشاہ گمراہ تیسرا شارب خمر چوتھا عاق الدین یعنی ماں باپ کو رنج دینولا
پانچوان لوگونکے درمیان چغلی بولنے کے لئے جانیوالا یعنی ادھر کی بات اُدھر اور اُدھر کی
بات ادھر لگا کر فتنہ اُٹھانیوالا یہہ بدخصلت عورتوں مین بہت ہے چھٹا جھوٹی شاہدی

بولنے والا ساتوان زکوٰۃ نہین دینے والا آٹھوان ظالم نوان تارک الصوم یعنے
روزہ نہین رکھنے والا دسوان تارک الصلوٰۃ یعنی بے نمازی کو دو چندان
عذاب ہوگا پس بے نمازی قیامت کے روز آگ کی طوق و زنجیر پہنا ہوا آویگا
فرشتے اُسکے منھہ پر اور دُبر پر اور پسلیون پر مارینگے اور کہینگے ای شقی بدبخت او
بہشت اُسکو کہیگا کہ تو میرے سے نہین ہے اور مین تیرے سے نہین میرے سے دور ہو
اور دوزخ اُسکو کہیگا کہ تو میرے سے ہے اور مین تیرے سے اور تو میرے لوگون سے ہے میرے
نزدیک آ تجھے سخت عذاب کرون ویسے وقت جہنم کا دروازہ کھلجاویگا پس دوزخ
مین بے نمازی تیز تیر کے مانند قارون و ہامان کے نزدیک درک اسفل مین اوندھے
منھ ڈال ہوگا حدیث بے نمازی کو زکوٰۃ کا مال حلال نہین ہے اور بے نمازی کو اپنی
لڑکی مت دو اور مجلس مین مت بٹھلاؤ کیونکہ بے نمازی پر آسمان سے لعنت
ہے حدیث قیامت کے دن گنہگارون کا منھہ کالا ہوگا اسمین بے نمازی کا
سیاہ ہوگا حدیث جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرماتے ہین کہ میری
امت کے ایک شخص کو مین نے دیکھا کہ اُسکو سکرات کا حال تھا وہ شخص اپنے ماں باپ کو
راضی رکھا تھا کبھی اُنکا دل نہین دکھایا تھا سو کے حال مین ماں باپ کے ساتھ جو
نیکی کیا تھا وہ نیکی آکر اُسکی سکرات کی سختی کو دور کی پھر میری اُمت سے ایک شخص کو
دیکھا کہ قبر کا عذاب اُسپر سخت ہے نماز کیواسطے وضو جو کرتا تھا وہ قبر مین اسکو اُس
عذاب سے چھڑایا پھر میری اُمت سے ایک شخص کو مین دیکھا کہ دوزخ کے فرشتے اُسکو بہت
ہی پریشانی و حیرانی مین ڈالے تھے تو خدا کا ذکر اور تسبیح جو دنیا مین کیا تھا وہ آکر
اُن فرشتے سے اُسکو چھڑایا پھر میری اُمت سے ایک شخص کو دیکھا کہ عذاب کے فرشتے اُسکو بیقراری

مین ڈالے اُسوقت نماز آکر اُسکے تیئن چھڑا لی اُنسے پھر اپنی اُمت سے ایک شخص کو
دیکھا کہ تشنگی کے سبب جیب باہر نکالا ہوا ہانپتا ہوا پانی پینے کیواسطے حوض کے
نزدیک آیا لیکن حوض کے گرداگرد بھیڑ بہت تھی ہرچند محنت اور سعی کی
پر حوض کی نزدیک نہین جا سکا ویسے وقت مین رمضان کی روزی جو دنیا مین رکھا
تھے اُسکے آگے آکر اُس بھیڑ کو ہٹا کر حوض مین سے اُسکی پیاس بھر کر پانی
پھر اپنی اُمت سے ایک شخص کو دیکھا کہ پیغمبران ایک ایک جگہہ حلقہ باندھکر بیٹھے تھے
وہ شخص اُنکے نزدیک جانیکو بہت چاہتا تھا لیکن نہین آنے دیتے تھے ویسے وقت مین
جنابت کا غسل جو نماز قضا نہ ہونے کیلیے دنیا مین کرتا تھا وہ غسل آ کے اُسکے
تیئن پیغمبرونکی مجلس کے نزدیک بٹھلایا پھر میری اُمت سے ایک شخص کو آگے سے
پیچھے اوپر نیچے سیدھے بائین ایک کالی اندھیری آکر لپٹی گئی تھی ویسے جگہ مین
حج اور عمرہ جو دنیا مین کیا تھا آکر اُسکے تیئن اُس اندھیری سی چھڑا کر
لائی پھر میری اُمت سے ایک شخص کو دیکھا مومنون مسلمانونکے ساتھ شوق سے
چاہتا ہی لیکن وی مومنان اُس سے بات نہین کرتے تھے ویسے وقت مین
آکر مومنونکی تیئن اُس سے بات کرائی اور دست بوسی دلائی اور اُسکے اوپر سلام
باپ کے خویش و اقارب کے ساتھ سلوک و تواضع او خبرگیری مہر و کرم اور دینا دلانا اور
خوشخوئی و ملائم بات کرنیکو صلہ رحمی کہتے ہین پھر میری اُمت سے ایک شخص کے تیئن دیکھا
کہ دوزخ کی آتش اور حرارت اور چنگاری اُسکے مُنھ کے آگے قصد کرتی ہی ویسے
وقت مین خدا کی راہ مین جو خیرات صدقہ دیا تھا آکر اُسکے مُنھ پر ستر اور اُسکے سر پہ سایہ
اور آتش سے پردہ ہوا حدیث جہنم مین ایک وادی ہے اُسکا نام ململم ہی اُسمین سانپ بچھو بھرا ہوا

[illegible]
اللہ علیہ و سلم قال لا الہ الا اللہ
قال من قال لا الہ الا اللہ
غفر اللہ ذنوبہ
[illegible]
قال النبی صلی اللہ علیہ و سلم
[illegible]
وحدہ لا شریک لہ لہ الملک و
لہ الحمد یحیی و یمیت
[illegible]
علیہ و سلم

لبابُ الاخبار

...ھینو کی راہ ہی کچھو بھی اسطرح ہین مچھے سانپان
...ین اُنکے ایکدفعہ کاٹنی کا زہر اُسکے جسد مین ستر
...سکے جسد سے تمام گوشت ہا رُجدا جُدا ہوکر گر پڑینگے
...ب مین رافعی لکھتی ہین کہ فجر کی نماز حضرت آدم علیہ السلام
...داؤد علیہ السلام کیو تھے عصر کی نماز حضرت سلیمان
...نماز حضرت یعقوب علیہ السلام کیو تھی عشا کی نماز حضرت
...پانچون وقت کی نماز ہماری پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور
...الی مقرر اور فرض کیا تا تمام نیکیان اور ثواب ان اور
...ہمارے پیغمبر اور انکی اُمت کی تعظیم بزرگی زیادہ ہووے جو کوئی
...اسکے سجود و رکوع کا حق ہی ویسا ادا کریگا تو خدا کی حفظ و
...الی اپنی فضل و کرم سے اُسکو سابقون اور پیغمبرونکی ساتھ جنت
...جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے
...اپنی گھر کے لوگونکو نماز قائم کرانیکیلیئے تاکید کرو اور روزی
...کی تلاش مین گرفتار نہو ویدو کیونکہ رزاق رزق دینے والا ہی بلکہ نماز یونکو
بیحساب روزی بخشیگا اس حدیث سے تحقیق معلوم ہوا کہ نماز دائمی رزق کو کھینچ لاتی ہے
حدیث حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہین کہ جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ہمارے باتو نمین مشغول تھی ویسے مین نماز کا وقت ہوا جناب رسالتمآب نماز کیواسطے
ایسا اُٹھ کھڑے ہے کہ گویا ہمارے تئین نہین پہچانتے ہین ہم بھی حضرت کو نہین پہچانتی
...لیے جنتونکی حرص و طمع کرنیوالے ای خدا کیطرف سے بہشت کی حورونکو نکاح

کرنیوالی نماز کے تئین نگاہ رکھ اور نفل نمازون سے
عدن کے تئین جو سب جنتون سے اعلیٰ مرتبو نمیر
مسلمان خدا کی لیے سجدہ کرتا ہی تو ہر ایک سجدہ کو
کرتا ہی اور ایک گناہ مٹا دیتا ہی حدیث ابن عباس
ہی روایت کیے ہین کہ بندہ جسوقت نماز کیواسطے تیار
اُسکے گناہونکو اُسکے سر پر اور کاندہونپر لا رکھتے ہین ج
ہی تو وی سب گناہان نیچی گر پڑتے ہین یہانتک کہ ایک گناہ ک
انشاء اللہ تعالیٰ نماز کی فضیلت و خوبی مین بے قید حد
جناب مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کہتے ہین کہ جناب رسالتمآب صلی اللہ ع
بیٹھے تھے مین انہین تھا یک بیک یہودیون کا ایک گروہ آکر
پوچھنے کیواسطے ہم تمھارے نزدیک آئی ہین جن چیزونکا
کے سوای کوئی نہین جانتا ہی تب پیغمبر فرمائی وہ کیا
بولی ای محمد خبر دو ہمارے تئین اُن پانچون نمازون سے کہ
اُمت پر رات دن پانچون وقت مین فرض کیا ہی اسکا بھید اور خوبی ہما
ظاہر کرو تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم فرمائی پہلے آسمان مین ایک حلقہ
ہی اُس حلقہ سے جب آفتاب زائل ہوتا ہے تو تمام فرشتے خدای تعالیٰ کی
تسبیح شروع کرتے ہین وہ وقت ظہر کا ہے اُس وقت مین خدای تعالے
نماز کا حکم کیا کیونکہ اُس وقت مین تمام آسمانون کے دروازے کھل جاتے
ہین ظہر کی نماز پڑھنے تک وہ دروازے نہین مونچے جاتی ہین اسوقت

مین دعا قبول ہوتی ہی عصر وہ ساعت ہی کہ اُسمین آدم علیہ السلام کو شیطان نے فریب
دیکر گیہون کھلایا پس حق تعالی نے میرے تئین اور میری اُمت کے تئین اُسوقت
مین نماز کا حکم کیا تا شیطان فریب دیوے مغرب وہ وقت ہی کہ حق تعالی اُسوقت
مین آدم علیہ السلام کے توبے کو قبول کیا اسوقت مین میرے تئین اور میری امت
کے تئین نماز کا حکم کیا تا گناہان عفو ہون عشاء وہ وقت ہی کہ اسوقت مین
میرے سے آگے کے مرسلون پر نماز فرض تھی صبح وہ وقت ہی کہ جب آفتاب طلوع
ہوتا ہی تو شیطان کے پانون پر طلوع ہوتا ہی اسوقت کافر غیر خدا کو سجدہ کرتا ہے
پس حقتعالی نے میرے تئین اور میری امت کو کافر سجدہ کرنیکے آگے نماز کا حکم کیا تب
یہودیان کہے یا محمد سچ کہی ہم شہادت پڑھتے ہین نَحْنُ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اور ایمان لائے نمازی اپنے تئین فنا کرنے
مین بعضے بزرگان اس طرح بولے ہین کہ جسوقت نماز اوپر کھڑے رہیگا جان
تو کہ تحقیق حق تعالی تیری طرف متوجہ ہی تو بھی اُسکی طرف متوجہ ہو تو وہ تیرے
سے نزدیک ہے تیری طرف دیکھتا ہی جسوقت تو رکوع مین جاویگا اُمید مت رکھ
کہ تو سر اُٹھاویگا جب سر اُٹھاویگا تو اُمید مت رکھ تو سر نیچے رکھیگا اور جان تو
کہ جنت تیری سیدھی طرف ہے اور دوزخ بائین طرف پلصراط تیرے دونون
قدمون کے نیچے ہی جسوقت اپنے تئین ایسا فنا کرکے نماز کریگا تو تب تو نمازی
ہوگا یہ نماز اولیاء اللہ کی ہی ہم غریبون کا بھی اپنے مقدور کے موافق کوشش
کرنا بندہ پنا اور عبدیت کی نشانی ہی جسوقت میت کو قبر مین رکھتے ہین تو انکا
کے چار شعلے اس میت کے نزدیک آتے ہین اسمین اُسکے نماز ایک شعلے کے تئین

دور کرتی ہی۔ اسکا روزہ ایک شعلہ کے تئین دور کرتا ہی اسکی خیر اور خیرات
جو خدا کی راہ مین دیا ہی ایک شعلہ کے تئین دور کرتا ہی۔ اسکا صبر جو رنج و مصیبت
مین کیا ہی ایک شعلے کے تئین دور کرتا ہی **حدیث** عبد اللہ بن عمر رضی اللہ
تعالی عنہما سے روایت ہی کہ جسوقت بندہ نماز کے تئین تیار ہو کر اَللّٰہُ اَکبَرُ
کہتا ہی مان کے شکم سی جسروز پیدا ہوا ہی اس روز کی مثال اپنے تمام گناہون سے پاک ہوتا
ہی جسوقت اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطَانِ الرَّجِیمِ کہتا ہی اسکے بدن کی ہر ایک بال
کی حساب سے نیکیان لکھی جاتی ہین جسوقت الحمد کا سورہ پڑھتا ہی گویا حج اور عمرہ بجا
لاتا ہی یعنی اسکا ثواب حاصل کرتا ہی جسوقت رکوع کرتا ہی گویا اپنے بدن کی وزن کے برابر
سونا روپا خدا کی راہ مین دیتا ہی جسوقت سُبحَانَ رَبِّیَ العَظِیمِ کہتا ہی جو کتابین
خدا کی نزدیک سے نازل ہوئی ہین گویا وی سب پڑھتا ہی جسوقت سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن حَمِدَہُ
کہتا ہی حق تعالی رحمت کی نظر سے اُسکی طرف دیکھتا ہی جسوقت سجدہ کرتا ہی انسان اور
جنّات کی گنتی کی موافق نیکیان بخشتا ہی جسوقت سُبحَانَ رَبِّیَ الاَعلٰی کہتا ہے
ہر ایک سورہ اور آیت کی حساب سے گویا بردے خدا کی راہ مین آزاد کیا جسوقت
اَلتَّحِیَّاتُ پڑھتا ہی تمام صبر کرنیوالونکا ثواب اجر پاتا ہی جسوقت سلام پھیرتا ہی
جنّت کی تمام دروازے اسکے واسطے کھلجاتی ہین جس دروازے سے چاہیگا بہشت مین
داخل ہوگا حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالی عنہ جسوقت وضو کرتے انکا رنگ
متغیر ہوتا اور بے اختیار اعضا کانپتے لوگ پوچھتے یہ کیا سبب ہے فرماتے جو کہ پروردگار
کے روبرو کھڑا رہی چاہیئے کہ اسکا رنگ زرد ہووے اور اعضا تمام لرزے مین آوین **حدیث**
جسوقت نماز کا وقت ہوتا حضرت علی کرم اللہ وجہہ رنگ روپ زرد ہوتا لوگ پوچھے

یا امیر المومنین کیا ہی فرمائیے یہ وہ امانت کا وقت ہی حق تعالیٰ تمام آسمان اور
زمین اور پہاڑون کو تیئن اِس امانت کو اُٹھانے کی لئے حکم فرمایا پس آسمان
وزمین اور پہاڑان اِس امانت کو اُٹھانا اپنے سے بالکل نہ ہوسکیگا کرکے
خوف وخطر عرض کئے کہ ہمارے سے نہ ہوسکے گا اِسوقت انسان اِس
امانت کو اُٹھایا پس میری سر وہ امانت خوب طرح ادا ہوتی ہی یا نہین کرکے
خوف اور ڈر سے میرا رنگ متغیر ہوتا ہی **حدیث** جنت مین ایک ندی کے
کنارے ایک جھاڑ ہی اسکے اوپر ایک پرند جانور ہی اس جانور کا نام تَحِیَّاتُ ہی
اُس جھاڑ کا نام طَیِّبَاتُ اِس نہر کا نام صَلَوٰتُ ہی جسوقت بندہ نماز مین
اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰۃُ وَالطَّیِّبَاتُ پڑہتا ہی وہ پرند اُس جھاڑ سے اُترکر
نہر مین غوطہ مارکر نکلتا ہی اور اپنے پرونکو جھاڑتا ہی پس جو قطری اسکے پرون
سے گرتے ہین اِسکی گنتی سے حق تعالیٰ ایک ایک فرشتہ پیدا کرتا ہی وہی فرشتے
تمام اُس نمازی کیواسطے قیامت تک مغفرت مانگتے ہین نماز مین دونون
ہاتھ اُٹھانا حق تعالیٰ اور بندی کے درمیان سے پردہ اُٹھانے کا اشارہ
ہی **حدیث** ابن عطاء اللہ لطائف المنن کی کتاب مین لکھے ہین کہ جسوقت
مومن نماز کرتا ہی اور حق تعالیٰ اسکی نماز کو قبول کرتا ہی تو اسوقت حقتعالیٰ
اِس نماز سے ملکوت کی مقام مین ایک صورت پیدا کرتا ہے وہ صورت
قیامت تک رکوع وسجود کرتی ہی اسکا ثواب اجر تمام اِس مومن نمازی کو
پہنچتا ہی **روایت** کہ حق تعالیٰ عرش کے نیچے ایک فرشتے کو پیدا کیا ہے
اِس کے تیئن چار مُنہ ہین ہر ایک مُنہہ کی درمیان ہزار برس کی وسعت

اور درازی ہی پہلے منھہ سے جنّت کی طرف دیکھکر کہتا ہی کہ خوشی ہو جیو اُس
شخص کے تئین جو تیرے بیچ داخل ہوتا ہی دوسرے منھہ سی دوزخ کے طرف
دیکھکر کہتا ہی کہ افسوس ہی اسکے تئین جو تیرے بیچ داخل ہوتا ہی تیسری منھہ سے
عرش کیطرف نظر کرکے کہتا ہی سُبحانَکَ مَا اَعظَمَ شَانَکَ چوتھی منھہ سی سجدے
مین گر پڑکر کہتا ہی سُبحانَ رَبِّیَ الاَعلیٰ اسکے تئین پانچوقت کی نماز مین رات
دن مین پانچ حرکتان ہوتی ہین یعنی ہر ایک نماز کیوقت مین بیقرار ہوکر ہلتا ہے
اُسوقت حق تعالی کا حکم ہوتا ہی کہ کیون تو بیقراری مین آتا ہی قرار پکڑ عرض کرتا ہی مین
کیونکر قرار پکڑون تیری فرض نماز کا وقت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی اُمت کا اوپر
آیا ہی تو پھر حکم ہوتا ہی کہ قرار پکڑ محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی اُمت سی جو کچھ وضو اور
نماز کریگا تحقیق مین اُسکا گناہ عفو کرونگا حدیث قدسی حق تعالی قیامت
کے روز جناب رسالتماب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے تئین فرماویگا کہ مین نے اپنے
بندون کا اوپر فرض نماز رکھا۔ اور سنّت اور نفل تم نے رکھا۔ پس مین اور تو اُنکے
ضامن ہین تو شفاعت کر مین رحمت اور مغفرت کرونگا حدیث جو مسلمان
جیسا حکم ہی ویسا وضو کریگا یعنی منھہ مین ناک مین پانی لیویگا اور منھہ دھوویگا
اور دونون ہاتھ کہنیون تک دھوویگا اور سر کا مسح کریگا اور دونون قدمونکو
ٹخنون تک دھوویگا بعد نماز کے حق تعالی کی حمد کریگا اُسکے تمامی گناہ معاف
ہونگی ایسا کہ گویا مان کے پیٹ سی پیدا ہوا۔ پس ای بھائی فکر کر کلام کے مغز کو پہنچ
کہ حدیثون مین کیسے کیسے عجب عجب اشارے ہین اور کیا کیا نادر فائدے ہین پانچ
وقت کی نماز اپنے پر لازم کر لے نماز مین سستی اور ڈھیل مت کر بلکہ نماز کیوقت کا

منتظر ہے اسسے فائدے لوٹ لے اور دونون جہان کی دو جہان کی دولت
کو پالے حدیث مومن کی نیکی کیواسطے ہزار ہزار اجر و ثواب حق تعالی عطا
اور بخشش کرتا ہی نماز کے بابمین جو جو ثواب و فضیلت آئی ہی اسمین ہرگز شک
مت لا۔ اور ابلیس کے وہم و خیال مین مت پڑ کہ اوّل کے لوگ شک کرنے سے
ہلاک و پریشان ہوگئے پس نماز اور عبادت مین کوشش کر جد و جہد کر حق تعالی
کے قول کو پڑھ جو فرمایا اِنَّ اللہَ لَا یَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ وَاِنْ تَکُ حَسَنَۃً یُّضَا
عِفْھَا وَیُؤْتِ مِنْ لَّدُنْہُ اَجْرًا عَظِیْمًا یعنے تحقیق اللہ تعالی ایک ذرے برابر ظلم
نہین کرتا ہی اگر ایک نیکی ہو تو دو چندان کرتا ہی اور اپنی نزدیک سے اجر عظیم دیتا
ہی پس ای بھائی خوب فکر اور تامل کر اور دلمین اپنے عقیدے کو تئین ثابت کر
جیسا حدیث مین آیا ہی کہ اہل جنت مین ادنی شخص وہ ہوگا کہ جنت مین اپنے
محلون اور تختون اور حورون اور نعمتونکو ایک برس کی راہ تک دیکھیگا اور
اور خدا کی نزدیک تمام خلق مین وہ شخص بزرگ اور سرفراز ہی کہ حق تعالی کے دیدار کو
ہر روز دو دفعہ صبح و شام دیکھیگا پس جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
یہ آیت پڑھے وُجُوْہٌ یَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَۃٌ اِلٰی رَبِّھَا نَاظِرَۃٌ یعنے کتنے صاحبان
ذات اس روز تازی اور خوش و خرم رہینگے اپنے پروردگار کی طرف نظر کرتی
ہوی پس ای برادر خدا کی قدرت کا منکر مت ہو کیونکہ اسکی ذات ہر ایک چیز
کے لائق و صالح ہی ای باری تعالی اس فضل عظیم و فیض عمیم سے ہمکو بے نصیب مت
رکھ وضو کی فضائل مین جلیشان بہت ہین اس مین سے تھوڑی سی لکھے جاتے
ہین جسوقت حق تعالی انسان کے تئین پیدا کرنے کا ارادہ کیا ملائک کہے

ای ہمارے پروردگار آدمیونکو زمین مین پیدا مت کر کیونکہ آدمیان زمین مین بہت فتنہ و فساد کرینگے اُسوقت حقتعالیٰ اُنپر غضب مین آیا جس سے بعضے فرشتے ہلاک ہو گئے بعضے توبہ کی سبب خدا کی غضب سے چھوڑان تا ہنوز نکیر منکر بھی ہین پس حقتعالیٰ عرش کے نیچے ملایک کو وضو کا حکم کیا جبرئیل علیہ السلام تمام ملایک کے ساتھ وضو کر کر دو رکعت نماز کیئے پس وضو اور نماز اصل ہے **حدیث** حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہین کہ جناب رسالتماب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایے بندہ وضو کے تیئں شروع کرکے تمام نہین کئی تک حقتعالیٰ اسکی اول و آخر کے گناہان بخشدیتا ہے **حدیث** مسلمان جب وضو کیو اسطے غرغرہ کرتا ہے جو جو خطا اسکی زبان سے اس روز صادر ہوئی ہے وہ تمام حقتعالیٰ معاف کردیتا ہے جسوقت وہ دونوں ہاتھ دھوتا ہے اسکے ہاتھون سے اس روز جو جو گناہ ہوا ہے وہ تمام عفو کرتا ہے جسوقت سر کا مسح کرتا ہے اُسکے تمام گناہان مغفرت ہوتے ہین اس روز کی مثال جو اسکو ماں جنی تھی **حدیث** جسوقت مسلمان وضو کرتا ہے اسکی کان اور آنکھ اور دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤن کی گناہان تمام مغفرت ہوتے ہین اگر بیٹھے تو تمام گناہان عفو ہو کو بیٹھتا ہے دین کے عالمان اور شرع کی کاملان کہے ہین کہ تمام وقت وضو کی ساتھ رہنا سنت ہے کیونکہ حدیث مین آیا ہے کہ حقتعالیٰ فرماتا ہے جسکو وضو ٹوٹے وہ اُسیوقت نکرے تو تحقیق وہ مجھپر ظلم و جفا کیا جو وضو کرے اور دو رکعت نماز نفل نہ پڑھے تو تحقیق وہ مجھپر ظلم و جفا کیا جسکو کہ وضو جاے وضو کرے اور نماز کرے اور میری درگاہ مین دعا نہ مانگے تو تحقیق مجھپر ظلم و جفا کیا۔ اور جسکو وضو جاے وضو کرے اور نماز پڑھے اور دعا مانگے اُس دعا کو قبول نکرون تو گویا مین اُسپر ظلم و جفا کیا مین جفا کرنے والا پروردگار نہین ہون

حکایت حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ شام کے ملک کیطرف ایک رسول کو ایک راہب کے نزدیک غضب اور غصہ سے روانہ فرمائی وہ رسول یعنی قاصد شام کو پہنچکر اس راہب کے تبخانے کو جاکر دروازے کو ٹھونکا۔ یہود یونکی عالم و عابد کو راہب کہتے ہیں وہ راہب دیر کے بعد دروازہ کھولا وہ رسول راہب کو پوچھا کس لئے دیر اور درنگی سے دروازہ کھولا۔ وہ کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام پر حقتعالیٰ وحی بھیجا کہ جسوقت تو کسی بادشاہ سے خوف کریگا اُسوقت تو وضو اور اپنے گھر کے لوگ کو بھی وضو کا حکم کریں جو کہ وضو کریگا جسکی سے خوف و ڈر رکھتا ہے اس سے خدا کی حفظ و امان میں رہیگا۔ اسواسطے میں بھی خوف کر کرین اور میری لوگ سب وضو کئے اس سببسے دروازہ کھولنے میں دیری ہوئی طبقات سُبکی کتابمیں لکھا ہے کہ حق تعالیٰ فرماتا ہے اے موسیٰ ہمیشہ وضو کیساتہ رہئے جسوقت بے وضو رہیگا اُسوقت آکر بلا مصیبت تیری تئیں پہنچیگی تو کسیکو ملامت نکر اپنی نفس کو ملامت کر کیونکہ بے وضو رہنے کی سببسے بلا و مصیبت پہونچی ہے **حدیث** جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرمائی وضو کیساتھ ہمیشہ رہنیکے قدرت ہو سکے تو ہمیشہ وضو کی ساتہ رہو کیونکہ ملک الموت جسوقت بندہ کی روح قبض کرتا ہے وہ بندہ اسوقت اگر وضو کی ساتہ ہے تو اُسکو شہید کا مرتبہ ملتا ہے **روایت** ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زمانے میں یک صالحہ عورت تھی وہ عورت خمیری آٹے کی روٹی بنا کر تندور میں ڈالکر نماز کی تکبیر باندہی وسیوقت میں ابلیس علیہ اللعنہ ایک عورت کی صورت لیکر اسکے نزدیک آکر کہا کہ اے عورت روٹی تندور میں جلجاتی ہے وہ عورت اپنے دلکی مضبوطی سے اسکے بولنے کیطرف نہیں سمجھائی اور نماز نہیں

(حاشیہ)
چھٹا باب
وضو میں فضیلت اور نمازیوں کے حق میں ثواب اور فضیلت
علیکم السلام
حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ... من ... فصلی اللہ علیہ ...
حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان الناس ... الجنۃ
[illegible]

توڑی ابلیس دیکھا کہ عورت خدا کیطرف دل مضبوط و مستقل کر کر نماز نہین توڑتی
تو دل جلکر اسکے بچے کو تنور کے اندر ڈالا تو بھی وہ عورت ہرگز اپنی دل کو
خدا کیطرف سے ایک بال برابر نہین پھرائی اور نماز کو نہین توڑی اسیوقت
مین اسکا مرد باہر سے آکر دیکھا کہ اپنا بچہ تنور مین کھیلتا ہے حق تعالی تنور
کی آتش کو لعل عقیق یاقوت بناڈالا ہے۔ یہ احوال تمام حضرت عیسی علیہ السلام کو
معلوم ہوا اس وقت اس عورت کو بلاکر پوچھے کہ کیا عمل تیرا ہے حق تعالی
تجھپر ایسا مہربان ہے اور یہ کرامتان بخشا ہے وہ عورت کہی ای روح اللہ میرا عمل یہ ہے
جسوقت میرا وضو ٹوٹتا ہے اسیوقت پھر وضو کر لیتی ہون اور لوگون کی ایذا اور رنج
سہتی ہون جیسے مُردی زندون سے ایذا سہتے ہین اس سبب سے حق تعالی میری
تئین یہ کرامتان بخشا ہے اور جو کوئی جو کچھہ کہ میری سے حاجت مراد چاہتا ہے وہ
بھی حق تعالی روا کرتا ہے **حدیث** حضرت جبرئیل علیہ السلام حضرت پیغمبر صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک آئی اور انکے ساتہ سونی کا تخت تھا اور اسکے چارون
پائی روپے کی تھے یاقوت موتی پائنتے سے جڑی و مرصع کیہ ہوئی تھی سُندُس
استبرق کا فرش اُس تخت پر تھا۔ مکہ معظمہ کے میدان کی زمین پر اس تخت کو
لاکر رکھے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کہی اور تخت پر بٹھائی جبرئیل علیہ السلام
کے تئین چار پر ان تھی ایک موتی کا ایک یاقوت کا ایک کانچ کا ایک پر نور
کا ہر ایک کے درمیان پانچسو برس کی راہ تھی اور انکی سر پر دو جھنڈی تھی ایک
افتاب کی رنگ دوسرا چاند کی رنگ یاقوت جواہر سے جڑت کی ہوئی تھی مشک کافور سے
بھری ہوئی تھی اور انکے ساتہ ستر ہزار فرشتے تھے پس جبرئیل علیہ السلام اپنی پر کو زمین

لباب الاخبار

پر ماری تب ایک پانی کا چشمہ ظاہر ہوا۔ اسمین جبرئیل علیہ السلام وضو کیئ اپنی تمام
اعضا کی تین یعنی وضو کر ساندو نکو تین تین دفعہ دھوئے پیچھے کہے اَشْهَدُ
اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ بَعَثَكَ
بِالْحَقِّ نَبِيًّا مُحَمَّدُ یعنے گواہی دیتا ہون مین سب بات پر کہ نہین ہے کوئی معبود مگر اللہ
درحالیکہ ایک ہے وہ اور شریک نہین ہے اسکو اور تحقیق تو رسول اللہ کا ہے اللہ تعالی
بھیجا تجھکو حق پر نبی اور پیغمبر کر کر یا محمد اٹھو کرو تم مین جیسا کیا ہون تب
پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم جبرئیل علیہ السلام کے مانند وضو کیے جبرئیل علیہ السلام
کہے ای محمد تحقیق حق تعالی تمہاری اول و آخر کے گناہان تمام معاف اور مغفرت
کیا اسیطرح جو کہ تمہاری امت سے وضو کریگا تمہاری مثال اسکے قدیم و جدید
گناہان پوشیدہ اور جان بوجھکر کیے سو گناہان تمام حق تعالی مغفرت
کریگا اور اسکا گوشت اور خون دوزخ پر حرام ہوگا جب وضو کا مرتبہ ایسا ہے
تو تحقیق معلوم ہوا کہ نماز کا مرتبہ اس سے بڑا ہے جیسا بزرگان کہتے ہین بھوکا کھانے
سے پیاسا پانی سے سیر اور اگھاتا ہوتا ہے صالحان اور اولیاء اللہ نماز سے سیر اور
اگھاتے نہین ہوتے ہین کیونکہ تحقیق نماز دلکو راحت دیتی ہے اور تمام غم و
مصیبت کو دور کرتی ہے اسیواسطے جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
فرمائی ہین جو کہ نماز کی حفاظت و احتیاط نہین کرتا ہے اسکی نماز نور نہوگی اور
چھٹکارا نہ کریگی قیامت کے روز فرعون اور ہامان اور قارون و ابی بن خلف
کے ساتھ رہیگا عالمان کہتے ہین کہ پیغمبر صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم ان چارون کے
ساتھ اسلئے تخصیص کیئے ہین کہ وے چارون کفر اور نافرمانی کے سرداران تھے نہین جو کہ تجارت

وسوداگری کی شغل سے نماز چھوڑیگا ابی ابن خلف کے ساتھ دوزخ مین رہیگا جو دولت
وملک کے غرور سے نماز چھوڑیگا فرعون کیساتھ رہیگا جو کہ مال وزر کے شغل مین نماز
کو چھوڑیگا قارون کے ساتھ رہیگا جو کہ ریاست وسرداری کی محبت پر نماز
چھوڑیگا ہامان کے ساتھ رہیگا ابو اللیث سمرقندی کہتے ہین کہ ایک شخص ابلیس
علیہ اللعنۃ سے ملاقات کر کر بولا کہ مین تیری مثل ہونا چاہتا ہون کیا عمل کرون ابلیس
بولا کہ اگر میری برابر ہونیکا ارادہ کریگا تو ہوا مین اڑیگا اور تمام بنی آدم کے اعضا
اور ساندون ہیجڑون کی مانند جاری ہوگا پس نماز کو چھوڑدے اور خدای تعالی پر
جھوٹی سوگند کھا تو میری برابر ہوگا پس اس بات سے تحقیق معلوم ہوا کہ بے نمازی مرد یا
عورت شیطان و ابلیس کے بھائی بہن ہین اور اسکے دوست و یار اور اسکے ساتھ مل بیٹھنے
والے اور صحبت رکھنے والے ہین اسطرح ہی جو کہ خدا پر جھوٹی قسم کھاوے ای باری تعالی سب
مسلمانونکو نماز کی توفیق دے اور تیرے پر جھوٹی سوگند کھانے کی توفیق مت دے **حدیث**
فرشتے فجر کے تارک الصلوۃ کو کہتے ہین ای فاجر ظہر کے تارک الصلوۃ کو کہتے ہین ای خاسر عصر
کے تارک الصلوۃ کو کہتے ہین ای عاصی مغرب کے تارک الصلوۃ کو کہتے ہین ای کافر عشا کے
تارک الصلوۃ کو کہتے ہین ای مضیع ضیعک اللہ تارک الصلوۃ نماز نہین پڑھنے والا
ہی فاجر بدکار اور خدا کی نافرمانی کرنیوالا خاسر ٹوٹا اور زیان نقصان کرنیوالا عاصی
گنہگار اور نافرمانبردار مضیع ضایع اور خراب کرنیوالا ضیعک اللہ تیری تئین
حق تعالی ضایع وخراب کرے **حکایت** حضرت عیسی علیہ السلام ایک کھیڑی
کیطرف گذر گئے دیکھا خوب آباد و تازہ تھا اس مین جابجا نہران اور ندیان
جاری تھے اور جھاڑان باغان چوطرف سرسبز اور تازے تھے وہ گانون والے

حضرت کی بہت تعظیم و تکریم کئے پھر ایکدفعہ حضرت اس قریہ کیطرف گذر کئے وہ
ویران اور کھنڈر ہوگیا ہو ندیاں نالے سوکھ گئی ہین حضرت بہت تعجب و حیرت مین
آئے اسوقت حق تعالیٰ حضرت کو وحی بھیجا کہ اس کھیڑی مین ایک بے نمازی آکر چشمہ
مین منھ دھویا اُس شومیت سے ندی نالے چشمے جھاڑان باغان سوکھ گئے قریہ کھنڈیر
ہوگیا اے عیسیٰ جسوقت نماز نہ کرنیسے دین کے تئین شکست اور گرانیکا سبب ہو تو پھر
دنیا بھی خراب ہونیکا موجب کیون نکر ہنو۔ یہان احمق و نادان سمجھے کہ اس زمانے مین ہزارون
بے نمازیان منھ دہوتے اور نہاتے ہین پانی اور جھاڑان کیون نہ سوکھتے اور دنیا کیون
نہین خراب ہوتی یہ ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدم کا تصدق و برکت ہو ایسے
بلاؤن سے انکی اُمت چھوٹی ہوئی ہو جیسا مسخ صورت اول کے پیغمبرونکی اُمتون مین تھی یعنے
اول کے اُمتان خدا و رسول کی نافرمانی کرتے تو انکی صورت بدلکر بندر گدھے ہوجاتے
تھے ہمارے پیغمبر کی اُمت کو حق تعالیٰ ان بلاؤن سے دنیا مین محفوظ رکھا ہو لیکن
عاقبت مین اگر بے توبہ مرے تو ہر ہر گنہگار کی سزا و بدلا بیشک ہوگا حقتعالیٰ
کسی مسلمان کو نافرمانی اور گنہ کرنیکی توفیق نہ دیکر اپنی اطاعت و فرمانبرداری مین رکھے
آمین **حکایت** ایک بزرگ دریا مین جہاز پر جاتے تھے سو دیکھے کہ مچھلیان آپسمین
ایک کو ایک کھاتی مین سمجھے کہ دریا مین شاید قحط اور کال ہو اُسوقت ہاتف یعنی غیب کا
فرشتہ کہا کہ ایک بے نمازی دریا کا پانی منھ مین لیا کھارا تھا دریا مین پھر تھوکا
اس سبب سے دریا مین قحط ہوا ہی کیونکہ بے نمازی سر سے پاؤن تک نجس معنوی ہے
آسمان سے جو جو کتابان اُتری ہین اُنمے بعضے کتابو مین ہے کہ بے نمازی ملعون
ہے اُسکا ہمسایہ بھی ملعون ہے جب وہ راضی ہوا اُس سے **حدیث**

لبابُ الاخبار

وہلک ہوکر بہ سبب
وعاء وجب
وعاء وعا حدیث
پہنچاوے قال النبی صلی اللہ
علیہ وسلم من صلی
علیّ مائۃ مرۃ قضی اللہ لہ
مائۃ حاجۃ سبعین
منہا فی الآخرۃ و
ثلثین منہا فی الدنیا
کہا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ
جو شخص ایک بار درود
بھیجے مجھ پر خدائے تعالیٰ
اسکی سو حاجتیں بر لاتا ہے
ستر حاجت آخرت کے اور تیس
حاجتان دنیا کے
حدیث
قال النبی صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم من
صلی علیّ صلوٰۃ واحدۃ
صلی اللہ علیہ

جبرئیل اور میکائیل علیہما السلام کہتے ہین کہ حق تعالی فرمایا ہی کہ بے نمازی ملعون ہے
توریت انجیل زبور فرقان مین اگرچہ فرقان مین تصریح او ظاہر نہین ہی لیکن ضمناً و
لزوماً سمجھے جاتا ہی حدیث جوکہ نماز کو چھوڑیگا تو حق تعالی کی حضور مین اس وقت
حاضر ہوگا جس حال مین جناب باری تعالی غضب مین ہیگا حکایت ایک شخص
اپنی جورو سے قسم کھایا کہ نحس اور شوم روز کے سوای دوسری روز تجہ سے صحبت
نکرونگا اگر کرون تو تین طلاق ہی پس عالمون سے پوچھا نحس روز کونسا ہی تو تمام کہے
سب روز مبارک ہین تو اپنی جورو کو طلاق دیکر گنہگار رہوا۔ بعد شیخ عبد العزیز
دیرنی رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا شیخ اسکو دیکھے کہ دونون آنکھون مین چیپڑی لگی
ہین پوچھے تو آج کی فجر کی نماز پڑہا بولا مین نہین پڑہا تب کہے آج کی روز اپنی
جورو سے ہمبستر ہو کیونکہ تیری حق مین آجکا روز شوم اور بد ہی حدیث طبرانی
روایت کرتے ہین کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرمائی کہ جو شخص پانچوقت کی
نماز جماعت کی ساتہ کریگا بجلی کے مانند اول گروہ کی ساتہ پلصراط پر گذریگا اور
قیامت کی روز آویگا اس صفت کی ساتہ کہ اُسکا منہہ چودھوین رات کی چاند کے
مانند روشن ہیگا پس تحقیق معلوم ہوا کہ نماز پر مضبوط اور قائم ہونے مین تمام نیکیان
اور خیر ہے اور تمام بدیان اور شر نماز مین سستی کرنے سے ہی جیسا تمام خیر اور نیکی پیغمبر
اور اصحاب علیہ و علیہم الصلوٰۃ کی پیروی اور متابعت مین ہی اور تمام شر اور بدی بدعت
مین ہے حدیث اور اخبار مین نماز کی باب مین جو جو ثواب و فضیلت کہ آئی ہین انپر بعضے
احمقان اور نادان انکار کرکر خراب و ہلاک ہوگئے ہین ای احمقان کونسی وجہ سے انکار کرتے
مین آیا نہین جانتے کہ خدا کی قدرت سب چیز پر قادر تو ناہی آیا خدا کی رحمت تنگ اور کم ہوگئی ہے

بلکہ تمام جتنا تو قیاس کریگا اسکی رحمت زیادہ ہے اس سے اور بڑی ہے ہمیشہ وسعہ وا
ہی ہر چیز کو گھیری ہے لیکن حق تعالی جس شخص کو ہدایت کرتا ہے وہ ہدایت پاتا ہے
جسکو گمراہ کرتا ہے تو اسکو راہنما نہیں ہے **حکایت** ایک شخص ایک عورت پر عاشق
اور دیوانہ ہوا اُس عورت کا مرد مسجد کا پیش امام تھا اس سے یہ احوال کہے وہ کہا
بول اسکو کہ میرے مرد کے پیچھے چالیس روز نماز کیا تو مین میرے نفس کو تیرے تئین بخشتی
ہون وہ اُس موافق چالیس روز اسکے مرد کے پیچھے نماز پڑھا بعد ازان اسکو
عورت بلائی قبول نہ کیا اور کہا کہ مین توبہ کیا ہون یہ کیفیت اپنے مرد سے کہی وہ کہا
حق تعالی راست کہا اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ یعنے تحقیق نماز
تمام بدیان اور گناہون کے کامون سے دور کرتی ہے یہ شخص جب نماز پر قائم ہوا تو
اسکی نماز اس گناہ کبائر اور بدکاری سے دور کی شیخ ثعلبی اس آیت کی تفسیر
مین کہے ہین کہ ایک شخص پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پانچ وقت کی نماز کرتا
تھا اور گناہون کے کامان بھی سب کرتا تھا حضرت کو لوگ اسکے احوال سے خبر دئے
حضرت فرمائے صلوٰتہ تنہاہ یعنے اسکو اسکی نماز گناہون سے دور کریگی پس کچھ
دیری نہین ہوئی کہ وہ شخص توبہ کیا اور اسکا حال نیکی سے بدلگیا **حدیث** جو شخص کہ
نماز کی اطاعت نہین کیا اسکی نماز نماز نہین ہے جو کہ نہی اور گناہ سے باز رہنا پس
تحقیق نماز کی اطاعت و فرمانبرداری کیا ترغیب و ترہیب کی کتاب مین ہے کہ حقتعالی
فرماتا ہے نہین قبول ہوتی ہے نماز مگر اس شخص کی نماز قبول ہوتی ہے کہ میری بزرگی
اور عظمت کیواسطے تواضع کرتا ہے اور خلق کو دکھلانے کے لئے دراز نہین کرتا ہے اور گناہون
پر ایک رین رات نہین گذارتا ہے اور میری ذکر اور یاد مین دن کاٹتا ہے اور بیوہ عورتان اور یتیمان

اور مسکینان اور مسافرون کے اوپر رحم و کرم کرتا ہی اسکا نور آفتاب کے نور کے
مانند ہوگا اور اسکو مین میری عزت کا لباس پہناؤنگا اور میرے فرشتے اُسکو
حفاظت کرینگے اور اسکو تاریکی و ظلمت مین نور اور روشن کرونگا اور جہالت
مین حلم و علم عنایت کرونگا جنتون مین فردوس کی جنت جیسا فضل اور بہتر ہی
ویسا وہ شخص میری مخلوقات مین بہتر اور فضل ہوگا جان تو نماز نیکی اور ثواب
کی راہ دکھاتی ہی اور نماز کا اجر نور ہے قیامت کے روز اپنے صاحب کی شفاعت
کریگی جیسا طبرانی رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے روایت کرتے ہین کہ
جسوقت بندہ اپنی نماز کی حفاظت اور احتیاط کر کر وضو اچھا کرتا ہی اور رکوع
سجود قرأت خوب خوشتر ادا کرتا ہی تو اُسکو نماز کہتی ہی کہ حق تعالیٰ تجھکو نگاہ رکھے
جیسا تو میری نگاہ رکھا ہی پس وہ نماز آسمان کے اوپر جاتی ہی اسکو نور اور روشنی
ہوتی ہی یہانتک کے خدا کی نزدیک پہنچتی ہی یعنی خدا تعالیٰ کی قربت اور رضا و
خوشنودی کی محل مین پہنچکر اپنی صاحب کی شفاعت کرتی ہی قولہ تعالیٰ اِنَّ
الْحَسَنَاتِ یُذْهِبْنَ السَّیِّئَاتِ یعنی تحقیق کہ نیکیان بدیونکو لیجاتی ہین یعنی مٹا
دیتی ہین عالمان کہتے ہین یہان نیکیون سے مراد پانچوقت کی نماز ہی سورہ عنکبوت کی تفسیر
مین علامی لکھے ہین کہ پانچ وقت کی نماز موحد مومنونکی شادی کی کتخدائی ہی کیونکہ جیسا
شادی مین طرح طرح کی نعمتان اور کھانی ہین اسیطرح نماز مین بھی قسم قسم کے عبادتان
اور بندگیان ہین جسوقت بندہ دو رکعت نماز کرتا ہی حق تعالیٰ فرماتا ہی کہ اے
بندے تو اپنے ضعف و عاجزی کیساتھ طرح طرح کی عبادت ازروی قیام و رکوع و سجود
و قرأت و تہلیل یعنی کلمہ و تحمید یعنے حمد کرنا و تکبیر سلام میری درگاہ مین ندر لایا پس مین

وعن حارثة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم الايمان [illegible] الايمان عليه [illegible] قال النبي صلى الله عليه وسلم لا يأتم الفذ [illegible] [illegible] الجنة [illegible]

یہ جو کچھ جلال و عظمت رکھتا ہون مجھے سزاوار نہین ہے کہ تجھکو جنت سے منع کرون
ایسی جنت کہ جسمین انواع واقسام کی نعمتان ہین تیرے لیے جنت اور اس کے
نعمتان واجب کیا ہون جیسا تو طرح طرح کی عبادتان ادا کیا اور میری وحدانیت
کو جیسا تو پہچانا ویسا مین تجھکو اپنے کرم اور نعمتون سے سرفراز کیا پس تحقیق مین
لطیف نہان اور عیان کا خداوند ہون تجھکو اور تیری نیکی کو مین اپنی رحمت
سے قبول کیا کیونکہ تحقیق جانے جو کہ کافرون سے ہے وہی میرے عذاب مین گرفتار ہوگا
اور تو میرے سوای گناہان کی مغفرت کرنیوالا دوسرا کوئی اللہ نہین جانتا ای میری
بندے تیری ہر ایک رکعت کے واسطے جنت مین ایک حور ہے تیرے سجدے کیلیے
میری دیدار کی طرف تجھکو ایک ایک نظر ہے حضرت جعفر بن محمد اپنے باپ سے انہون
اپنے جد حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت کرتے ہین کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہین کہ نماز پروردگار کی خوشنودی ہے فرشتون کی دوستی ہے
پیغمبرون کا طریقہ معرفت کا نور ہے ایمان کا اصل ہے دعا کی اجابت ہے اعمال کا
قبول ہے روزی کی برکت ہے دشمنونکی ہتھیار ہے شیطان کی کراہت ہے اپنے صاحب اور
ملک الموت کی درمیان شفاعت کرنیوالی ہے اپنے صاحب کی قبر مین قیامت
تک چراغ ہے قیامت مین نمازی کی اوپر سایہ اور سر پر تاج اور اسکے بدن پر
لباس ہوگی اور اسکے روبرو نور ہوکر دوڑیگی دوزخ اور اسکے درمیان آڑ
ہوگی پروردگار کی حضور مین مومنونکی لیے حجت اور سند ہوگی اعمال تولنے کی وقت میزان
مین بھاری ہوگی پلصراط سے پار کرنیوالی ہوگی جنت کی کیلی ہوگی کیونکہ تحقیق نماز تسبیح
اور تحمید و تقدیس اور تمجید اور قرآن اور دعا ہے تمام عملون مین بہتر عمل وہی ہے کہ ہر نماز کو اسکے وقت پر ادا

[illegible] ... النبي صلى الله عليه ... لا يكمل الايمان ... حتى ... لا اله الا الله ... [illegible]

کری **حکایت** حضرت عیسی علیہ السلام دریا کی کنارے گذر کیے دیکھی کہ نور کا
ایک پرندہ چیکڑ مین غوطہ کھاکر نکلا اور پانی مین نہایا تو اوّل کی صورت
پر آیا جسطرح پانچ دفعہ حضرت عیسی علیہ السلام اسکو دیکھکر متعجب ہوی ایسے مین حضرت
جبرئیل علیہ السلام اُترے اور کہی ای عیسی حقتعالی اس پرندی کو اس شخص کی مثال کیا
ہی جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت سے پانچوقت نماز ادا کرتا ہی پرندی کا اور پر
چیکڑ لگتا ہی وہ گناہونکی مانند ہی نہانا پانچوقت کی نماز کی فضیلت اور ثواب کی
مانند ہی یعنی پانچوقت کی نماز تمام گناہونکو پاک کرتی ہی نماز کی فضیلت مین
حدیثان اور اخبار بہت سے آئی ہین جنکو تمام جہان کی قلمان بھی لکھ نہین سکینگے
اس کتاب مین تھوڑی سے حدیثان لکھے گیی ہین ای مردان ای عورتان اس کے
موافق عمل کرو غفلت مین مت پڑو کیونکہ موت و قبر سوال و جواب قیامت پلصراط حساب
کتاب آگے ہی اور قیامت مین اوّل پوچھ نماز کی ہوگی جسکو ان چیزونکا اندیشہ ہی وہ
ہرگز ایکوقت کی نماز نچھوڑیگا **حدیث** جو کہ ایکوقت کی نماز عمداً چھوڑیگا اس
ایک نماز کیلیے تین حقبہ دوزخ مین عذاب پاویگا اسی ہزار برس کو حقبہ کہتی ہین تین
حقبونکے دو سو چالیس ہزار برس ہوی ایکوقت کی نماز کیواسطے دو سو چالیس ھزار
برس دوزخ مین جلنا ہی جو جو مردان او عورتان برسون بلکہ تمام عمر نماز نہین
پڑھتے ہین لاکھون برس دوزخ مین جلنا ہی اس بابمین خوب غور کرو توبہ کرکے
جلد نماز پر قایم ہو چھوٹی ہوئی نماز کو بھی ادا کرو تو تب حقتعالی تمھارا توبہ قبول کریگا
نماز پر قایم ہونے کے لئے یہ دعا ہر نماز کے بعد پڑھتے ہین یا اللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ
یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ وَیَا سَیِّدَاہُ یَا مَوْلَاہُ اَنْ تُوَفِّقَنَا وَتُعِیْنَنَا

عَلٰی اِقَامَةِ الصَّلٰوةِ الْخَمْسِ فِیْ اَوْقَاتِهَا مَعَ الرِّضَاءِ مِنْكَ وَالْقَبُوْلِ وَالْمَامُوْلِ اٰمِیْن

دوسرا باب ماں باپ کی نافرمانی اور رنج دینے کے عذاب میں

اور فرزندوں کا حق ماں باپ پر ہے سو بیان میں حق تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے وَقَضٰی رَبُّكَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاهُ وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا حکم کیا ہے پروردگار تیرا اے محمد مکلفوں پر اس بات کا کہ عبادت نہ کریں کسو کی مگر اسکی کہ خدا ہی بحق ہے کیونکہ فی الحقیقت غایت تعظیم بندگی ہی سو نہیں سزاوار ہے مگر اسکو کہ وہ نہایت عظمت جلال میں ہو دوسرا یہ کہ ماں باپ کے ساتھ نیکی کریں حقتعالیٰ اپنی عبادت کو ماں باپ سے احسان کرنے کے ساتھ ملایا ہے کیونکہ ماں باپ اولاد کے وجود کو پیدا کرنیکے اور تربیت کرنیکے سبب بڑے ہیں اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِیْمًا وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا یعنی اگر پہنچیں تیرے نزدیک کبر سن اور بڑی عمر کے تئیں ایک اُن دونوں سے یا دونوں یعنی بوڑھے ہوویں تک حیات سے رہیں اور تیری خدمت کے محتاج ہوویں پس مت کہہ انکو اُف اُف کا لفظ جو خفگی کا ہے جب ایک چیز سے تنگ آوے یا وہ چیز اسپر بھاری ہووے یا ناپاکی سے آلودہ ہووے تو اُف کرکے کہتا ہے حق تعالیٰ فرماتا ہے یہ لفظ بھی ماں باپ کو مت کہو یعنی ماں باپ سے تنگ مت آؤ انکو گران مت جانیو اور انپر بلند آواز مت مارو اور انکی بات کا جواب سخت مت دو اور بے ادبی سے بات مت کرو انکا نام لیکر مت پکارو غصے والی بدخو صاحب سے گنہگار تقصیر دار غلام جیسا عاجزی سے بات کرتا ہے ویسا اپنے ماں باپ سے بات کرو تواضع اور ذلت کا بازو انکے روبرو نیچے کرو انپر زیادتی رحمت سے بزرگی اور

لباب الاخبار

تکبر متکرو بلکہ ملایمت اور نرمی آگے لاؤ کیونکہ کل کے دن تم تربیت اور پرورش
ہین انکے محتاج تھے انھون نے آجکے روز تمھاری خدمت اور احسان کے محتاج ہین اور
تم یہ کہو کہ ای پروردگار انپر بخشش اور رحم کر جیسا وے ہمکو پرورش کیے ہین اگر مان
باپ مسلمان ہین تو بہشت مین بھیجا اگر وہ کافر ہین تو اسلام اور ایمان دے حق تعالی
کی خوشی مان باپ کی خوشی پر موقوف ہے **حدیث** قدسی مَنْ رَضِيَ عَنْهُ وَالِدَاهُ
فَاَنَا عَنْهُ رَاضٍ یعنی جو کہ راضی رہے اس سے اسکے مان باپ تو مین بھی اس سے
راضی ہون **حدیث** اگر کلام مین اف سے بھی کوئی ادنی لفظ ہوتا تو البتہ خدا تعالی
ذکر کرتا یعنی خفگی مین اف کے سوا ہے دوسری کوئی ہلکی بات نہین **حدیث** تمھاری
مان باپ کے ساتھ نیکی کرو تا کہ تمھارے بچے ساتھ نیکی کرینگے **حدیث** مانباپ کے ساتھ
نیکی کرنا کبائر گناہونکا کفارہ ہے **حدیث** مان باپ کی نافرمانی کرنیوالا پروردگار
سے دور ہے ملائک سے دور ہے جنت سے دور ہے نیک لوگون سے دور ہے دوزخ سے
نزدیک ہے **حدیث** مانباپ کے مارنے کیواسطے جو ہاتھ اٹھایگا اسکا ہاتھ گردن سے
مغلول ہوکر ٹونڈا ہو جاویگا تب اصحاب نے پوچھے یا رسول اللہ اگر وہ انکو مارا تو کیا
حکم ہے فرمائی کہ وہ پلصراط سے گذرنیکے آگے اسکا ہاتھ کٹ جاویگا اور فرشتے مارینگے
حدیث دنیا کی حاجتون سے مانباپ کی ایک حاجت برلاوے تو حق تعالی اسکے تمام گناہونکو
معاف کریگا اور اسکے دنیا و آخرت کی حاجتون سے ستر حاجت برلاویگا آخرت کی حاجتون
سے پہلی حاجت جنت مین داخل ہونا ہے دوسری حقتعالی کے دیدار **حدیث** جو کوئی گھر مین
اچھا کھانا رکھے اور مانباپ کے چھوڑ کر کھاوے تو حقتعالی جنت کے طعام کی لذت اسپر حرام کریگا
ایک بزرگ سے لوگ پوچھے کہ کسلئے ہمارے دلان سخت ہوگئے اور گناہان بہت ہوگئے

لباب الأخبار

[illegible] حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخل اھل الجنة الجنة ودخل اھل النار النار [illegible]

پروردگار کیطرف ہم تو بہ نہین کرتے وہ بزرگ کہی تحقیق تم آخرت کو چھوڑو دُی خسارت کیے
عمل کیئے ہین مانباپ کی نافرمانی کیئے نیک عمل چھوڑ دی دراز امید رکھے ظلم اختیار کیئے
امانت کو ضایع کیئے خیانت ظاہر کیئے جون جون تم بڑی عمر کے ہوتے ہین مکروفن
کو قوت دیتے ہین پانچوقت کی فرض نماز ضایع کرتے ہین زکوٰۃ نہین دیتے حیل اختیار
کرلیئے ہین یتیمونکو ستاتے ہین شریعت کے احکام کو نہین بجالاتے رمضان کے گناہگار رہوتے
ہین شیطان کی کہلاتے ہین بیاج کہاتے ہین اور عورتونکو کہلاتے ہین بدکارون سے ملت معاملت
کرتے ہین جہوٹی گواہی دیتے ہین تونگرون کیساتہ تواضع کرتے ہین فقیرون پر
تکبر کرتے ہین ان چیزونکے سبب تمہارے دلان سخت ہوگئے ہین تمہارے گناہان
بہت ہوگئے کوئی جہڑکانیوالا نصیحت کرنیوالا نہین ڈرنیوالا یاد دلانیوالا نہین تمہارا
کلام میٹہا ہی اور فعل کڑوا تمہاری زبان بد ہوا اور تم دوسرونکے عیبونکو دیکہتے ہین
خدائی تعالی سے حیا نہین رکہتے خدا کی تم مقبول نہین ہوتے بلکہ مردودان ہین
اللہ تعالی تمکو نیک توفیق دیوی **حدیث** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہین
دوزخ مین ابلیس اور عاق والدین کے درمیان ایک درجہ کا فرق ہی دوزخ
مین وہ ابلیس کا ہمسایہ ہی جنت مین پیغمبرون اور محسن الدین کے درمیان
ایک درجہ کا فرق ہی وہ جنت مین پیغمبرون کا ہمسایہ ہی مانباپ کو خوش رکھنے
والے کو محسن الدین کہتے ہین **حدیث** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائی
ہین جس رات مین معراج کو گیا تہا وہان ایک قوم کو دیکہا کہ آتش کی سولی پر
لٹکتے ہین تب جبرئیل کو پوچہا کہ ای میرے بہائی یہ کون قوم ہے اور کیا گناہ کی ہی
جبرئیل علیہ السلام کہے یہ قوم اپنے مان باپ کو گالی اور رنج دیتے تھے

مالک فرشتہ کہا پروردگار مجھے حکم کیا ہی کہ اس قوم کو آگ کی سولی پر لٹکا دو
اور انکی جیبون کو آتش کے انبور سے گدی کیطرف کہینچکر تالو سے نکالے
حدیث جو کوئی اپنی ماںباپ کو گالی دیگا قبر مین اسکی پہلو پر بیٹھکے قطرون
کے مانند آتش کے چنگاریان برسینگی حدیث پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرمایا ہی
مین عاق والدین کا عذاب دیکھنا جیسا مجھکو رنج و تعب مین ڈالا ہی ویسا کوئی چیز
نہین ڈالی ہین جب جنت مین ہونگا انکا رونا چلانا عذاب و عقوبت سنکر
عرش کے نیچے انکی شفاعت کیلیے سجدہ کرونگا تب حق تعالیٰ فرماویگا ای میرے
حبیب سر اٹھا جبتک انکے ماںباپ راضی نہون مین مغفرت نہین کرونگا
تو اپنے مکان کو جا انکا خیال مت کر حکم کے موافق مین جنت مین جاؤنگا پھر دوسرے
بار انکا رونا چلانا سنکر بہت دردی عرش کے نیچے سجدہ مین گر پڑونگا حق تعالیٰ
فرماویگا ای میرے حبیب سر اٹھا جو تو مانگتا ہی سو مانگ پر یہ ماںباپ کو ایذا اور
رنج دیے سو لوگ ہین جبتک انکے گناہان عفو نہ کرینگے مین نہین چھوڑونگا تو جا او
انکو بھول جا مین ناچار حکم کے موافق بہشت مین آونگا پھر تیسری بار انکا رونا چلانا
سنکر دل پگھل جائیگا بے اختیار عرض کرونگا ای میرے اللہ دوزخ کے دروازہ
کھولنے کا حکم کر تا انکے عذاب کو دیکھون عرض قبول ہوگی مالک دروازہ کھولیگا
مین جاکر دیکھونگا تو کتنے مردان عورتان آتش کی سولی پر لٹکے ہوئی رہین گے
بعضون کی سر پر زبانیہ لوہے کا گرزون سے مارینگے بعضون کی بازوان اور
پیٹھون پر آتش کے تیر چلاوین گے بعضونکے پشت او زانون پر آتش کے
تازیانے مارینگے سانپ بچھو انکے پاؤن کے دوڑتے او کاٹتے رہینگے مالک

فرشتہ دوزخ کا سردار نگاہبان ہو اسکے علاقہ مین جو جو فرشتے ہین انکو زبانیہ
کہتے ہین مین یہ بدحوال دیکھکر بے اختیار رحمت و درد کی مارے روتا ہوا پھر عرش
کے نیچے سجدہ مین گر پڑونگا تب حق تعالی کرم اور رحم فرماویگا ای میرے
حبیب انکے ماں باپ تھوڑے جنت مین تھوڑے اعراف مین تھوڑے دوزخ مین
ہین تو انکو راضی کرکے انکا گناہ معاف کرالے آمین کہونگا ای میرے اللہ دوزخ مین جو
ہین انکو مجھے دکھلا تب حقتعالی دکھلاویگا مین حکم کے موافق بہشت اور اعراف
اور دوزخ مین انکے ماں باپکے پاس جاکر کہونگا تمہاری اولاد کے گوشت کو آتش
کھالی انکے ہاڑ جل گئے انکا رنگ کالا ہوگیا فرشتے انکو عذاب دیتے ہین انکا رونا چلانا
سنکر میرا دل بہت ہی غم و درد مین ہے اب انکے گناہان معاف کرو تب وے اپنی اولاد
کی تقصیرین جو دنیا مین کئے تھے بیان کرینگے کوئی کہیگا یا رسول اللہ میرے فرزند
اور دختر کی شفاعت مت کرو کیونکہ دنیا مین میرے تئین بہت حقارت اور سبک
ہین اور میرا دل توڑے ہین اور آپ کھاتے پیتے تھے مین بھوکا پیاسا رہتا تھا ماں
بھی ایسا ہی کہیگی یا شفیع المذنبین میرا بیٹا اپنی جورو کو اچھے کپڑے زر و زیور پنہا
دیتا تھا مجکو برہنی بھوکی رکھتا تھا اسیطرح ہر ایک ماں باپ اپنے فرزندون اور
دخترون سے دنیا مین جو رنج و ایذا اوٹھائی تھی سو ظاہر کرینگے انکے دلکی آزردگی
نہین نکلیگی تب مین کہونگا ای اپنی اولاد سے دکھ پائے سو لوگ اب دنیا گذر گئی اسکے
نعمتان بھی جاتی رہین اب میرا ارادہ ہے کہ تم انکی تقصیر معاف کرین حقتعالے فرماویگا
ای میرے حبیب مین مت پڑ میری عزت و جلال کی قسم جبتک مومنین و لوگ انکی طرف سے
رضا و خوشنودی نلکھونگا انکو دوزخ سے نہ نکالونگا مین کہونگا ای پروردگار ای

لباب الاخبار

[illegible]

ارحم الراحمین مالک کو حکم کرکہ انکو انکے اولاد کا عذاب دکھاوے شاید اسوقت
مہر پدری و مادری سے انکی تقصیران معاف کرینگے ویسا ہی حکم ہوگا تب
مین سبکو ساتھ لیکر انکی طرف جاونگا جب وے اپنی اولاد کے رنگ برنگ
عذابان اور خرابیان دیکھینگے اپنی ایذا اور رنج بھولجاکر پکار کر روتے ہوی
کہینگے ای ہمارے جگر بندان تمپر اتنا سخت عذاب ہوگا کہ ہم نہین سمجھے تھے کوئی
اپنے فرزندون کیلئے کوئی اپنی دخترون کے لئے بے اختیار رو دینگے اسوقت
وے دوزخیان اپنے مان باپ کی آواز کو پہچانکر سران اُٹھا کر کہینگے ای ہمارے مانباپ
اب رحم کرو ہمارے گوشت پوست کو آتش کہاگئی ہی ہمارے کلیجے ٹکڑے ہوگئی ہین ہمارے
مین اب کچھہ طاقت نہین ہی تم دنیا مین ہمارے پر دھوپ پڑنے نہین دیتے تھے
ایک کانٹا ہمارے پانو مین چبھے تو غمگین ہوتے تھے ہمارے پر اب مہر پدری و مادری
کرو کیون اسطرح دوزخ کا عذاب ہمپر پسند کئی ہو رحم کرو تب انکے مانباپ رونا
چلانا سنکر بے اختیار روتے ہوی میرے سے کہینگے ای شفیع المذنبین انکی شفاعت
کرو مین کہونگا حق تعالی تمہاری واسطے تمہاری اولاد پر غضب مین آیا ہی تم
شفاعت کرو وے کہینگے ای ہمارے آلہ ای ہمارے مولا اپنی رحمت سے ہماری اولاد پر
رحم کرو دوزخ سے نکال حق تعالی کہیگا مین تمہاری دلونکی بات جانتا ہون اب تم
اپنے فرزندون سے بدل راضی ہوی ہو کہینگے ای پروردگار ہم راضی ہوی تو بھی راضی ہو
حق تعالی مالک کو فرماویگا جو مان باپ راضی ہین انہین کی اولاد کو چھوڑو جن کے
مانباپ راضی نہین ہین انکو مت چھوڑ مالک اسی موافق جنکے مانباپ راضی ہینگے انکو دوزخ
سے نکالکر بحر الحیات کی پانی مین نہلاویگا تو انکے بدن پر گوشت پوست اول کے مانند

بھر آویگا پس بہشت مین داخل ہوونگو حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرمایے تمکو تین چیز کی وصیت کرتا ہون نماز مین کوتاہی مت کرو ماں باپ کیساتھ
نیکی کرنے مین خطا مت کرو باندی غلام کو ایذا اور رنج مت دو کیونکہ ماں باپ کے
ساتھ نیکی کرنا تحقیق عمر زیادہ کرتا ہی قسم ہے اسکی جو میر انفس اسکے ہاتھ مین ہی ایک
بندی کی عمر مین تین سال باقی ہین وہ اپنی ماں باپ کے ساتھ نیکی اور خدمت کرتا ہی تو حق
تعالی اسکے تین سال کو تینتیس ٣٣ سال کردیگا اور ایک بندی کی عمر مین تیس سال باقی
ہین وہ اپنی ماں باپ کے ساتھ بدی کیا اور رنج وایذا دیا تو حق تعالی اس تیس برس
کی عمر کو ایک برس کی کردیتا ہی اسیطرح خویش اقارب سگے سودرون کو ساتھ احسان
اور نیکی کرنا عمر زیادہ کرتا ہی اسکو رنج وایذا دینا عمر اور رزق مین نقصان کرتا ہی اور
حق تعالی غضب مین آویگا قطع الرحم پر دنیا مین اگر خدا ہی تعالی عذاب کریگا تو عاقبت
مین عذاب کریگا اسکی روح جہنم کے منھ پر برہوت کی باوڑی مین قیامت تک رہیگی
اپنی سگے سودرونکو ایذا دینی والا اور ناخوش رکھنے والا قاطع الرحم ہی حدیث حقتعالی
ماں باپ کی خوشی اور رضا سے خوش ورضی ہوتا ہی انکی ناخوشی سی ناخوش ہوتا ہی
حدیث جو شخص اپنے ماں باپ کو ایذا اور رنج دیگا تو تحقیق حق تعالی کا اور اسکی رسول کا
گنہگار رہوا جسوقت وہ عاق والدین مرکر مدفون ہوگا اسکو قبر ایسا تنگ کریگی اسکی ایک
دونو پسلیان آپسمین ملجاوینگے قیامت کی روز سخت عذاب تین گروہ کو ہوگا عاق
والدین زانی مشرک حکایت ایک ولی اللہ کہتی ہین کہ مین ایکدفعہ قبرستان کیطرف
گذر گیا تو ایک قبر سے آتش و دھوان باہر نکلتا ہی مین حیرت سے وہان کھڑا رہا ایسے مین یک
بیک قبر پھٹی آتش کے جیسا باہر نکلا ایک کالا شخص ایک ہاتھ مین لوہی کا گرز ایک ہاتھ مین گدھا

عَلَیْہِ وَآلِہٖ ... وَسَلَّمَ ... فَضِیْلَتِ ... حدیث ... قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ... حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

لیکر قبر سے باہر آیا اور گدھے کے سر پر اُس گرز سے مارنے لگا وہ گدہا پکارتا تھا
پس انگار کی زنجیر سے گدھے کو قبر میں کھینچا اور آپ بھی اسکے پیچھے چلا گیا قبر برابر
ہوگئی چال و پہیکر میں تعجب و فکر میں کھڑا تھا کہ ایک عورت آئی میں یہ کیفیت
اسسے پوچھا وہ کہنے لگی گدہا آدمی تھا دنیا میں شراب پیتا تھا زنا کرتا تھا اسکی
ماں منع کرتی اور کُڑتی تھی وہ نہیں سنتا تھا اور اسکو کہتا تھا تو گدھے کی مثال
پکارتی ہے خاموش رہ پس جب وہ مُوا حق تعالیٰ اسکو گدہا بنایا ہر رات وہ گدہا قبر سے نکلتا
ہے وہ کالا شخص فرشتہ ہے گرز سے مار کر کہتا ہے اے گدھے پکار باقی احوال تو تم دیکھ چکے
نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ اے بہائی غفلت کے مانند دوسرا
کوئی ظلم نہیں ہزار اندہا ہیں اُن کا اندہا ہے بڑی سوائی خدا اور رسول کے فرمودہ
کو ٹالتا ہے اب جلد ان تینوں بدیوں سے باہر نکل موت تیرے آگے قبر تیرے آگے اسکا
عذاب تیرے آگے قیامت تیرے آگے وہاں کی رسوائی تیرے آگے ان چیزوں سے اندیشہ کر غفلت
میں کب تک رہیگا ہوشیار ہو مرنیکے بعد تیرا ہوشیار ہونا افسوس کرنا کچھ کام نہ آئیگا
جلد توبہ کرلے روایت حق تعالیٰ موسیٰ علیہ السلام کو وحی بھیجا اے موسیٰ جو کوئی
اپنے ماں باپ سے نیکی اور احسان کریگا اسکے لئے میرے نزدیک کوئی چیز نہیں ہے مگر بہشت جو
ماں باپ کو رنج و ایذا دیگا اسکے لئے میرے نزدیک کوئی چیز نہیں ہے مگر دوزخ حکایت
احمد التمار کہتے ہیں کہ میرے تئین ایک بھائی تھا وہ موا بعد اسکو خواب میں دیکھکر پوچھا
اے بہائی حقتعالیٰ تیرے ساتھ کیا کیا وہ کہا اے بھائی ماں باپ کی ناخوشی اور نارضا
مندی مجھے بہشت کی بو سے دور کی ہے ماں باپ کی قدموں کا منتظر ہوں تا اپنے تقصیر معاف
کراوں شاید اسوقت حقتعالیٰ مجھپر رحم کریگا روایت حق تعالیٰ داؤد علیہ السلام

کو وحی بھیجا کہ بنی اسرائیل کو کہو کہ ماں باپ کو رنج وایذا دینے سے کسی کو ناحق قتل
کرنے سے سود کھانے سے اور دینے سے بہت ڈرو بہت پرہیز کرو ای داؤد سود خوری
کے عذاب مین سے ادنی عذاب یہ ہی کہ آنکھ کے اندر باہر آتش کی سلائی سے داغ دیا جائیگا
حدیث باج خورہ مردار سے زیادہ بدبو ہو کر قیامت مین قبر سے اٹھیگا حدیث
انس ابن مالک کہتے ہین کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ مین ایک شخص تھا
اسکا نام علقمہ عبادت و سخاوت و کرم مین مشہور وہ یک بیک سخت بیمار اور مریض ہوا
تب اپنی جورو کو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک اپنا احوال عرض کرنے کے لیے بھیجا وہ
آکر حضرت کو احوال عرض کی یا رسول اللہ میرا مرد علقمہ جانکندنی مین ہی پیغمبر خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کتنے اصحاب کو ساتھ لیکر علقمہ کے یہان جاکر فرمائی ای علقمہ تیرا حال کیا ہی
وہ بات نہین کیا پھر کلمہ شہادت اسکو تلقین کیے تو بھی زبان نہین کھولا پھر کتنے دفعہ تلقین
کیے تو بھی بات نہین کیا تب پوچھے اسکو ماں باپ ہین لوگ کہے یا رسول اللہ باپ مر گیا ماں
ایک بوڑھی ہی حضرت اسکو بلوا کر فرمائی ای علقمہ کی ماں کسطرح زندگی کیا۔ وہ کہی روزہ
رکھتا تھا نماز کرتا تھا خیر وخیرات اور سخاوت بہت کرتا تھا نیکی کے کام مین ہمیشہ کمر
باندھا تھا لیکن اپنی جورو کو مجھ پر بزرگی دیتا تھا اسلیے مین ناخوش تھی سنکر
حضرت اپنی اصحاب کو فرمائی لکڑیان جمع کرو اور آگ سلگا کر علقمہ کو جلادو۔ اسکی
ماں عرض کی یا رسول اللہ میرا بیٹا میرے دل کا میوہ ہی اسکو آگ مین جلاتے ہو۔ فرمائی اے
بوڑھی خدا تعالی کا عذاب اس سے لاکھوں حصے زیادہ اور سخت ہی تو جبتک اپنے بیٹے سے
خوش اور راضی نہوگی حق تعالی اس سے راضی ہرگز نہوگا اور اسکا روزہ نماز
خیر خیرات کچھ چیز اسکو نفع نہ دیگا تب وہ کہی یا رسول اللہ تحقیق مین اس سے راضی ہوئی پیغمبر خدا

لباب الاخبار

علقمہ کے نزدیک جا کر کلمۂ شہادت تلقین کئے علقمہ شہادت پڑھا اور جان دیا پس
اسکو غسل دیکر جنازہ کی نماز پڑھکے دفن کئے اور حضرت اسکی قبر کے کنارے کھڑی
رہکر فرمائے ای گروہ مہاجرین انصار جو کہ ماں پر جورو کو فضیلت اور بزرگی دیگا
حق تعالی اسکی فرض نماز اور روزہ خیر خیرات نیکی کی کاموں کو قبول نہین کریگا
روایت ایکروز پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوذر رضی اللہ عنہ کو ساتھ قبرستان
کو گئے ایک قبر کے نزدیک کھڑے رہکر بہت ہی رونے لگے ابوذر پوچھے یا رسول اللہ
اتنا کسلئے روتے ہو۔ فرمائے میری امت سے یہ بھی ایک امتی کی قبر ہے اسکو سخت
عذاب ہوتا ہے ای ابوذر جبرئیل علیہ السلام مجھپر اُترکر کہے یا رسول اللہ تمھارے رونے
سے تمام فرشتے اور ملایک روتے ہین تب قبر سے آواز آئی کہ یا رسول اللہ خدا کی
سخت عذاب سے الامان الامان میری نیچے اوپر آگے پیچھے سیدھے داوین
طرف دوزخ کی آگ بھری ہوئی پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پوچھے کس سبب سے
اسطرح کا عذاب تجھپر ہے کہا یا رسول اللہ میری ماں کی بددعا سے اس عذاب
مین گرفتار ہون پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حکم کئے منادی کرو تاکہ اس قبرستان
کی ہر ایک میت کا وارث اسکی قبر کے سرہانے کھڑا رہے اسیطرح جب حاضر ہوے
او دو گھڑی کی بعد اس قبر کے سرہانے ایک بوڑھی عصا ٹیکتی ہوئی اُٹھتی
بیٹھتی ہوئی آپہنچی اسکو پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائے ای بوڑھی یہ قبر والا کون ہے
کہی میرا بیٹا ہے قرۃ العین ہے فرمائے تو اس سے راضی ہے یا نہین کہی ہین راضی نہین ہون
کیونکہ ایکروز نشہ کھا کر بیہوشی کی عالم مین مجھے مارکے ہاتھ توڑ ڈالا تب مین کہی خدا
تجھ سے راضی نہووے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائے ای بوڑھی اب اس پر

رحم کر حقتعالی تجھپر رحم کریگا اور اپنے کان کو اسپر رکھ کہ وہ بولتا ہی سوسن موافق حکم کے سُننے تو اندر سے کہتا ہی اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مِنْ عَذَابِ اللّٰہِ یہ سُنکر بوڈھی روتی ہوی کہی یا رسول اللہ مین اس سے راضی ہون۔ اسوقت وہ قبر سے پکارا ای میری مان تو راضی ہونیسے حقتعالی مجھپر رحم اور کرم کیا۔ اے عورتان اب سمجھو خوب جانو غفلت سے نکلو حقتعالی مانباپ کی رضامندی کو اوپر اپنی رضامندی کو موقوف رکھا ہی پس مانباپ کی اطاعت و فرمانبرداری لازمی پر واجب ہے لیکن جو شرع مین جایز نہین ہی اسمین مانباپ کی فرمانبرداری ضرور نہین جنکے مانباپ مر گئی ہین اسپر واجب ہے کہ ہمیشہ مانباپ کے حق مین مغفرت کی دعا کرے انکے نام پہ خیر خیرات کرے فاتحہ پڑھے درود قرآن پڑھکر یا پڑھا کر بخشے ہر نماز مین التحیات اور درود کے بعد اپنی مغفرت کے ساتھ انکی مغفرت چاہی درود اور قرآن پڑھانے مین شرط اور تعین نہ کرنا بہتر ہی یعنی مثلاً ایک قرآن ختم کروگے تو ایک روپیہ یا دو روپیہ دونگا کرکے نہ بولنا بلکہ افضل ہے یہ کہ خدا کیواسطے مین اسقدر نیاز کرتا ہون تم بھی خدا کیواسطے پڑھکر اسکا ثواب فلانے کے حق مین بخشو بخشنے کے روز عصر کی نماز کے اول دو رکعت یا چار رکعت نفل نماز پڑھکر اسکا ثواب مانباپ کو بخشنا اور قبر کے پاس بھی جاکر فاتحہ دینا تب مانباپکا حق اسکی ذمہ سے ادا ہوگا

بچون کا حق مانباپ پہ ہی سو بیان مین حدیث

بچونکا حق مانباپ پر تین چیز ہین بچہ جب پیدا ہووے اسکا نام اچھا رکھنا جب عقل و شعور مین آوے کلام اللہ اور فقہ عقاید سکھانا جب بالغ ہووے تو نکاح کر دینا حدیث حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے ایک شخص کہا یا امیر المؤمنین میرا بیٹا مجھے رنج و ایذا دیتا ہی

حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible] فضیلت [illegible]

حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من [illegible]

اسکے فرزند کو فرمائی تو اپنے باپ کو ایذا دینے مین خدا اسسے نہین ڈرتا ہی باپکا
حق بہت برا ہی وہ کہا یا امیر المومنین باپ پر فرزند کا حق کچہہ ہی فرمائی ہان
فرزند کی ماں نجیب ہووے یعنے کمینہ عورت کو نکاح نہ کری تا فرزند پر کوئی عیب رکھے
اور فرزند کا نام اچھا رکھے اور کلام اللہ سکھاوے وہ کہا خدا کی قسم میری مان
نجیب نہین بلکہ سندیہ ہی میرا باپ اسکو چار سو درم کو خرید کیا اور میرا نام بھی
اچھا نہین رکھا میرا نام جعل ہی اور کلام اللہ سے ایک آیت بھی نہین سکھلایا
حضرت عمر رض یہہ سنکر اسکے باپ کیطرف متوجہ ہوکر کہی تو بولتا ہی میرا بیٹا مجھی ایذا
دیتا ہی بلکہ وہ تجھی ایذا دینے کی آگی تو اسے ایذا دیتا ہی اٹھ یہان سے جا بیٹا بیٹی کا
نام جسمین عبد لفظ ہووی یا پیغمبرون کی نام اور پیغمبرون کی زوجات کی نام رکھنا
جیسا عبد الرزاق عبد الغفار عبد الستار - احمد - آدم - ابراہیم - موسی - عیسی
وغیرہ عایشہ - خدیجہ - مریم - سارہ - فاطمہ - ام کلثوم وغیرہ **تیسرا باب زنا**
اور حرام کی بیان مین حقتعالی فرمایا ہی ولا تقربوا الزنا انہ کان فاحشۃ و
ساء سبیلا زنا کی نزدیک مت ہو اور گرد مت پھرو تحقیق زنا عمل بد ہی اور
راہ بد ہی تفسیر زاہدی مین لکھی ہین کہ زنا مغان اور آتش پرستونکا طریقہ ہی
حدیث زنا سی ڈرو اور پرہیز کرو کیونکہ اسمین چھہ خصلت ہین تین دنیا مین
اول رزق کم ہوتا ہی اور برکت جاتی ہی - دوسری مرتی وقت خدا اور اسکے درمیان
حجاب اور پردہ ہوکر خدا کو نہ دیکھیگا تیسری مرتی وقت زبانیہ اور دوزخ کو اپنی آنکھ
سے دیکھیگا تین خصلت عاقبت مین ہین اول حقتعالی غضب کی نظر سے اسکی طرف
دیکھیگا دوسری زنجیرون سے دوزخ کی طرف کھینچا جاویگا تیسری حساب سخت ہوگا

حدیث دوزخمین دوزخیان زانیہ اور زانی کی شرمگاہ کی بدبوسی بیزار ہوکر
رو دینگے حدیث ای مسلمانان حرام اور زنا سے پرہیز کرو کیونکہ اسمین چھہ
خصلت ہین دنیامین تین ہین اول انکی منہ سی رونق وزینت اور تجلی نکلجاتی ہے
دوسری افلاس وفقیری آتی ہی تیسری عمر کم ہوتی ہی آخرت مین تین ہین اول
حقتعالی اپنی ناخوشی اور غضب کو اسپر واجب کردیتا ہی دوسری سخت حساب ہوگا
تیسری دوزخ مین داخل ہوگا اور حقتعالی زانی کو فرماویگا جو چیز کہ مین نے یہان تو آگے
بھیجتا تھا وہ بہت ہی بد چیز ہی حدیث بیگانی عورتونکی طرف نظر کرنا کبیرہ
گناہونمین بڑا گناہ ہی۔ دونون پانوونکا زنا کیطرف چلنا ہی دونون ہاتھونکا زنا پکڑنا
ہی دونون آنکھونکا زنا دیکھنا ہی حدیث ایکدفعہ کا زنا ستر برس کے نیک عملونکو نیست
اور ناثواب کردیتا ہی حدیث شرک اور کفر کے بعد بڑا گناہ یہ ہی کہ اپنا نطفہ
حلال نہین سے عورت کی رحم مین رکھنا وہ عورت مسلمانی ہو یا کافرہ ہو بی بی ہو
یا باندی ہو حدیث زنا نیکیونکو کھاجاتا ہی جیسا سوکھی لکڑی کو آتش کھا
جاتی ہی حدیث جو کوئی بیگانی عورت سے زنا کریگا حقتعالی اسکے قبر کی طرف
دوزخ کے آٹھون دروازے کھولدیتا ہی ان آٹھون دروازون سے
سانپیان بچھوان قیامت تک اسکی طرف آتے رہینگے یہ پانچون حدیثان سیوطی
رحمۃ اللہ علیہ لباب الحدیث مین بیان کئے ہین حدیث زنا اور حرام کرنیوالے مردان
عورتان قیامت کی روز انکے شرمگاہ آگ سے جلتے ہوئے آئینگے اور ان کی شرمگاہ
کی بدبو سے تمام خلق یہ زانیان ہین کرکے پہچانینگے انکو فرشتے دوزخ
طرف اوندھی منھہ کھینچ لیجاوینگے جسوقت دوزخ مین داخل ہونگی مالک لوہے کا

بکتر پہناویگا اگر اس بکتر سے ایک کڑی بلند پہاڑ پر رکھی جاوے تو پہاڑ جلکر راکھ ہوجاوے
گا پس مالک نے زبانیہ کو کہیگا ان زانیونکی آنکھونکو آتش کی سیخون سے داغ دو جیساوہ
آنکھیں حرام کیطرف نظر کرتی ہین انکے ہاتھونکو آگ کے طوق پہنا دو جیسا حرام کیطرف
دراز ہوتی ہین انکے پاؤنمین آگ کی بیڑیان پہناؤ جیسا وہ حرام کیطرف گئے ہین
زبانیہ مالک کے امر کے موافق عمل کرینگے اسوقت زانیان فریاد کرینگے اے گروہ زبانیہ
ہم پر رحم کرو عذاب مین آسانی اور تخفیف کرو۔ زبانیہ کہینگے ہم کیونکر تمپر رحم کرین
رحمان تمھاری غضب مین ہی **حدیث** جو حرام کیطرف بھر نظر دیکھیگا حقتعالی
اسکی آنکھونکو جہنم کی چنگاریون سے بھریگا اور جو بیگانی عورت سے زنا یا حرام کریگا اسکو
حقتعالی قبر سے اوٹھاویگا پیاسا ننگا روتا ہوا غمگین کالا منھہ اسکی گردنمین آگ
کی زنجیر پڑی ہوئی اسکی بدنپر آتش کا لباس پہنایا ہوا اور حقتعالی اسکی ساتھہ
کلام نکریگا اور رحمت کی نظر سے اسکی طرف ندیکھیگا اور اسکو پاک نہ کریگا اسکو سخت
عذاب ہوگا **حدیث** مردوالی عورت سے جو زنا کریگا اسکو اور اس عورتکو قبرمین عذاب سخت
ہوگا۔ قیامتمین خدا کی حکم سے اس عورتکا خصم اس زانی کی تمام نیکیان لیلیگا اور اسکی گناہان
تمام زانی لیکر دوزخمین جاویگا یہ بات اسوقت ہی کہ خصم اپنی عورتکا زنا معلوم نکیا ہو اگر
جانکر خاموش رہیگا اسپر جنت حرام ہی اور جنت کی دروازی پر لکھا ہی کہ تحقیق مین بہشت
برین ہون پر دیوث پر حرام ہون دیوث وہ شخص ہے کہ اپنی گھر کی لوگونکی بدکاری اور
حرام فعل جانکر انجان ہی بس دیوث ابدا جنت مین داخل نہوگا ساتون آسمان زمین
زانی اور دیوث پر لعنت کرتے ہین جو مردان اپنی جورو بیٹی یا بہن وغیرہ عورتونکو
سنوار سنگار کرکر دوسری جاہی بھیجتے ہین اور وہانکے نامحرم مردان ان کو دیکھتے

لباب الاخبار

ہین تو وی بھی ٹوٹتان روایت حق تعالی اپنی بعضون کتابونمین فرمایا ہی کہ
زانی مردان اور زانیہ عورتان جنکی شرمگاہ مین آتش سلگی ہوئی اور آگکے طوق و
زنجیر پہنے ہوی قیامت کی روز آوینگے زبانیہ انکو دوزخ کی طرف کہینچینگے محشر کے
تمام لوگ انکی بدبو نہ سونگھ سکہکر فریاد کرینگے فرشتے کہینگے یہ بدبو ان لوگونکی
شرمگاہ کی ہی جو دنیامین زنا کئے ہین اور بے توبہ موے ہین محشر کے لوگ یہ
سنکر انپر لعنت کرینگے حدیث پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائی ہین جس رات
مین معراج کو گیا تھا دوزخ مین چند تانبے کے تنور دیکھا ان تنورکی سران تنگ
تھے اور پیٹان چوڑے انمین کتنی عورتان مردان سانپان بچھوؤن کے
سات قید تھے۔ وی سانپان بچھوان انکو کاٹتے تھے انکی شرمگاہ سے پیپ
لہو جاری تھا تمام دوزخیان انکی شرمگاہ کی بدبوسی بیزار ہوکر روتے تھے
مین جبرئیلؑ سے پوچھا یہ کون لوگ ہین جبرئیلؑ کہی یہ زانی مردان اور زانیہ
عورتان ہین نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَمِنْ اَحْوَالِ اَهْلِ النَّارِ
وَغَضَبِ الْجَبَّارِ یعنے پناہ مانگتا ہون خدا کی نزدیک آتش کے عذاب سے اور
دوزخیون کی احوال سی اور جبار کے غضب سے حدیث جو کوئی بیگانی عورت کا
ہاتہ پکڑیگا قیامت مین آگ کی طوق و زنجیر ہاتھ مین گردن کے سات پہنا ہوا
آویگا۔ اگر اسکو بوسہ دیگا زبانیہ اسکے دونون ہونٹونکو آتش کی قلیچی سی کترینگے
اگر اسسے زنا یا حرام کریگا تو اسکے دونون رانون پروردگار کے حضور عرض
کرینگے کہ فلانے وقت فلانی جگھہ فلانے روز فلانے مہینے مین اس طرح کی
بدکام کئی ہین تب حق تعالی اسکی طرف غضب کی آنکھ سے دیکھیگا تو اس کے

منھہ کا گوشت جدا ہوکر گر پڑیگا اسکا منھہ بیگوشت ہاڑ بنکر رہیگا حقتعالی
اس گری ہوئی گوشت کو حکم کریگا کہ پھر اپنی جگہہ رجوع کر تب وہ اپنی جگہہ لگجاویگا
تو منھہ سخت کالا اور بدشکل ہوجائیگا اسوقت زبان کہیگی ای میرے الہ تیرے گناہ کبھی
نہین کی ہون حقتعالی فرماویگا تو گونگی ہوجا تب وہ گونگی ہوجاویگی اور تمام
اعضا پروردگار کی حضور بات کرینگے ہاتھ کہیگا ای میرے آلہ مین حرام کیطرف
دراز ہوا ہون۔ آنکھہ کہیگی ای میری آلہ مین حرام کیطرف دیکھی ہون پانون
کہیگا ای میرے آلہ مین حرام کیطرف گیا ہون شرمگاہ کہیگی مین حرام کام کی ہون
سیدھی جانب کا فرشتہ حافظ کہیگا کہ مین سنا ہون ڈانوین طرف کا فرشتہ کہیگا
مین لکھا ہون۔ زمین کہیگی مین اسوقت اسکا بوجھ اٹھائی ہون حق تعالی
فرماویگا میری عزت وجلال کی قسم کہ مین اطلاع رکھتا ہون اور
پوشیدہ کیا ہون ای فرشتے اسکو پکڑو۔ عذاب مین ڈالو میرے غضب اور
ناخوشی کا مزہ چکھاو جو شخص مجہ سے شرم وحیا نہین کیا ہی اسپر میرا غضب
نہایت سخت ہی ای مردان ای عورتان اب غفلت سے ہوشیار ہو تم موی
بعد تمھاری گناہونکی مغفرت چاہنیوالا کون ہی توبہ کرو اپنے کو زنا اور حرام
سے دور رکھو کیونکہ زانی اور زانیہ پر خدا کی رحمت ہرگز نہین نازل ہوتی
ہی آخرت مین سخت عذاب ہے۔ دنیا مین اسکا حد سو دُرّے ہین اور امام
شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے یہان ایکبرس شہر سے بھی باہر کردیتا ہی یہ نکاح
نہین کیے ہو تو اگر نکاح کیا ہو مرد یا عورت پھر مین ایکدفعہ بھی زنا کری تو انکو موی
تک سنگساری کرنا۔ اگر غلام باندی زنا کرین تو پچاس دُرّے مارنا عالمان

لباب الاخبار

کبھی ہین زانی اور زانیہ بغیر توبہ کے یا بغیر دُرّے کہا اُنکی مرجاوین تو عاقبت مین
دوزخ کے درمیان آگ کے تازیانے سے مار کہاوینگے چنانچہ زبور مین آیا ہے کہ
تحقیق زانی مردان اور زانیہ عورتان اپنی شرمگاہ کیطرف سے لٹکائی جاوینگے فرشتے
لوہے کے تازیانے سے مارینگے جب مار کا تاب لاسکہکر شور مچاوینگے تو زبانیہ کہینگے
دنیا مین تم بیگانی عورت مرد سے ہنستے تھے خوشی کرتے تھے ملتے تھے خدا سے خوف و
حیا نہین کرتے تھے تب رونا چلانا کدھر تھا حدیث زانی کو سخت عذاب ہے گا
ہمسایہ کی عورت سے زنا کرنا بہت ہی سخت عذاب ہے مرد مواسو بیوہ عورت سے زنا
کرنا اس سے بھی بہت ہی سخت عذاب ہے سب زنا سے محرم عورتان سے زنا کرنا بڑا زنا ہے
جیسے مان بہن بیٹی ۔ پھوپھی ۔ خالا ۔ بھانجی ۔ اسکی بیٹی بھتیجی ۔ اسکی بیٹی دادی
نانی ساس ۔ بہو ۔ بیندری مان ۔ بیندری بہن ۔ اور دودہ پلانیوالی بھی سب یہ
ناتے حرام ہوتی ہین ۔ اس سے بھی سخت زنا خصم والی عورت سے زنا کرنا ہے باکرہ کیساتہ
زنا کرنے سے ثیبہ کے ساتہ زنا کرنا بہت بد ہے باکرہ کنواری عورت ہے ثیبہ ہمبستر ہوئی
سو عورت ہے جوان کے زنا سے بوڑہی کا زنا کرنا بہت بد ہے باندی کی زنا سے
بی بی کا زنا بد ہے غلام کے زنا سے صاحب کا زنا بد ہے جاہل کے زنا سے عالم کا زنا بد ہے
اسباب مین حدیثان بہت سے آئی ہین تحقیق جانئے کہ زنا کیلئے بہت ہی بُری
ثمری ہین چنانچہ زنا زانی کو دوزخ مین سخت عذاب پر پہنچاتا ہے افلاس لاتا ہے اور
سے جو بد کام ہوتا اس بدلہ اسکی اولاد مین ہوگا **حکایت** ایک بادشاہ
سے عالمان ذکر کئے کہ جو شخص زنا کا فعل بیگانی عورت سے کریگا ویسا
فعل اُسکی اولاد مین ہوتا بادشاہ اس بات کو آزمانی کا ارادہ کیا اسکو ایک بیٹی

تھی اسکو اچھے کپڑے اور زیور پہنا کر سولہ سنگار عطر خوشبو لگا کر ایک اصیل اسکے
ساتھ کر کے حکم کیا کہ اسکو کھلے منھ چوک بازار گلی کوچہ لیکر پھر غیر مرد اسے
دیکھکر جو چاہتا سو کرنے دے منع مت کر وہ اصیل بادشاہزادی کو لیکر جا بجا پھرنے
لگی جو اسکو دیکھتا مارے حیا کے منھ پھیر لیتا بھر نظر کوئی نہ دیکھ سکا جب وے دونون
گھر کے نزدیک پہنچے تو ایک جوان روبرو آکر شاہزادی کا بوسہ لیا بادشاہ سنکر
خدا کی درگاہ مین شکر کا سجدہ کیا اور کہا مین جو اپنی تمام عمر مین ایکبار کسی عورت
کا بوسہ لیا تھا سو اسکا بدلہ میری بیٹی سے ہو چکا **حدیث** جو حرام کے دیکھنے سے
اپنی انکھ بچاویگا حقتعالی اسکے گھر کے لوگونکو حرام سے محفوظ رکھیگا اور جو شخص
ایک مسلمان بھائی کی عورت کی طرف نظر کریگا حقتعالی اسکی عورت کا پردہ پھاڑ
ڈالیگا اور اسکی انکھ مین انگار کا سرمہ لگاویگا **حکایت** ایک بزرگ کا نفس بد
کام کی خواہش کیا اسوقت روبرو چراغ روشن تھا کہا ای نفس اپنی انگلی اس چراغ
مین جلنے پر صبر کریگا تو تو جو خواہش رکھتا ہے اسکے عذاب بھی صبر کریگا اور اپنی انگلی
کو اس چراغ پر پکڑے چراغ کی تیزی سے انگلی کا چمڑا جلکر گوشت سے جدا ہونے لگا ایسا
درد ہوا کہ انکی روح قبض ہونے لگی تب انگلی کھینچ لیکر کہا ای نفس دنیا کی آگ ستر
دفعہ ٹھنڈے اور برف مین بجھائی ہین تو بھی اسکی تیزی سے تاب نہ لا سکا دوزخ
کی آگ تو اس ستر سے زیادہ تیز ہے اسکی برداشت کیونکر لا سکیگا تب انکا
نفس اس خطرے سے منھ پھیرا پھر ایسا خیال نہین کیا ہر مسلمان مرد عورت پر واجب
ہے کہ مرنے کے آگے توبہ کیطرف رجوع کرے پروردگار کے حضور مین ہمیشہ گریہ وزاری
کرے کیونکہ جو بندہ اپنے گناہان یاد کرکے روتا ہے اسکو حقتعالی بہت دوست جانتا ہے وہ بندہ

[illegible] ... **باب جماعت** ... **نماز کی فضیلت مین** **حدیث** قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تفضل صلوٰۃ الجماعۃ علی صلوٰۃ احدکم ... بخمسۃ وعشرین ... [illegible] ... قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علیکم بالجماعۃ ... [illegible] ... التعجیل ... العمل

اس سے سوال کرے تو اسکو ادا کرتا ہی دعا کرے تو فرماتا ہی مین حاضر ہون ہشیار
ہون حقتعالی فرماتا ہی مین توبہ کرنیوالونکا دوست ہون نیا سی امید نہین رکھنے
والونکا حامی پناہ ہون فریاد کرنیوالونکا فریادرس ہون وہ کون مجہ سے سوال کیا
اور مین اسکو نا امید کیا وہ کون جو توبہ کیا اور مین اسکو قبول نہ کیا وہ کون جو
دعا کیا اور مین اسکو رد کیا۔ ہوشیار ہو مین کریم ہون مجہ سے کرم ہی مین بخشنے والا
ہون مجہ سے بخشش ہے گناہگاران میرے دروازیکے سوای کہان بہاگین آخر میرے پہان
آنا ہی توبہ کرو توبہ کرو رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ

چوتھا باب لواطت اور مساحقت کے عذاب مین

یہ دونون چیزین زنا اور حرام سے بھی بہت ہی خراب ہین حقتعالی نے قرآن مین
فرمایا ہی اَئِنَّكُمْ لَتَأْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَاءِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ
مُّسْرِفُوْنَ یعنی تحقیق تم ای قوم آتے ہین مردون پر از روی شہوت ومباشرت
کے سوائے عورتونکے جو تمکو روا حلال ہین یعنی ای قوم تم عورتونکو چھوڑ دیکر مردون
سے شغل رکھتے ہین تم حق پر نہین ہین بلکہ تم بیہودہ و بیجا خرچ چنے والی ہین اور حد
سے گذر گئی ہین **حدیث** جو شخص لوط پیغمبر کی قوم کا عمل کریگا تو اس فاعل اور
مفعول دونونکو قتل کرو ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما فرمائی ہین لواطت کی حد
یہ ہی کہ بلند پہاڑی پر سے فاعل کو گرا دینا یا مرنے تک سنگساری کرنا کیونکہ حقتعالی
لوط علیہ السلام کی قوم کو آسمان سے سنگساری کیا حضرت لوط علیہ السلام کی
قوم کا قصہ مختصر یہ ہی کہ انکی قوم خدا و رسول کی اطاعت چھوڑکر نرد بازی کرتے
لڑانا بکرے لڑانا برہنہ حمام مین نہانا ناپ کم کرنا تول کم کرنا راستے پر بیٹھ کر

لوگون سے مسخری کرنا پادانا مجلس مین سیٹی بجانا اختیار کئے تھے اُنکی مردان
عورتون کو چھوڑ کر مردون کے ساتہ مشغول تھے اُن کے بدکامون مین یہ
کام بہت ہی بدتھا لوط علیہ السلام ایک روز شہر کے باہر زراعت کا کام
کرتے تھے اسوقت جبرئیل علیہ السلام میکائیل علیہ السلام اسرافیل علیہ السلام
نوجوان بیرشون کی شکل لیکر انکے نزدیک آئے لوط علیہ السلام مہمانونکو
دیکھکر بہت غمگین ہوکر کہے یہ خوبصورت لڑکے مجھہ پر قیامت کا دن لائے
کیونکہ انکی قوم خوبصورت مرد بچون سے فعل بد کیا کرتی تھی تعالی اُن فرشتونکو
آگے ہی فرما چکا تھا کہ لوط علیہ السلام چار دفعہ اپنی قوم کی بدی پر گواہی
نہین دے تب تک انکی قوم کو ہلاک مت کرو۔ فرشتے انکو گھبرے دیکھکر
پوچھے ای لوط تمھاری قوم کے کیسے افعال ہین حضرت مارے غیرت اُنکے
افعال نہ کہہ سکے پھر بولنے لگے کہ میری قوم تمام عالم مین بہت بُری ہی اور بڑی
افسوس سی مہمانونکو ساتہ لیکر شہر طرف چلے جب شہر کے دروازے پر پہونچے پھر
اپنی قوم کی بدی پر گواہی دیے جب شہر کے اندر آئے تو بھی گواہی دیئے
جب اپنی گھر آ پہونچے پھر گواہی دیے لوط علیہ السلام کی اہلیہ خوبصورت مہمانونکو
دیکھکر قوم کے بڑی بڑی آدمیونکو خبر کی ہوئی۔ وے بدبختان جلد تینگ کیطرح
دوڑے آکر حضرت سی مہمانونکو مانگی وے بدبختان اپنی جورون کو چھوڑکر لواطت
کا کام اختیار کئے تھے۔ لوط علیہ السلام ڈر کر دروازہ مضبوط بند کرکے
اپنی بیٹیون کو مہمانون پر فدا کئے اور بڑی نرمی و کرم کے ساتھ اندر سے
پکار کر کہنے لگے ای قوم والو میری بیٹیونکو تم سے نکاح کر دیتا ہون مہمانونکا

خیال مت کرو خدا سے ڈرو مہمانونمین مجھے رسوا و فضیحت مت کرو۔ آیا تم مین کوئی
تمکو نصیحت کرنیوالا بدعملیون سے باز رکھنے والا ہدایت دینے والا نہین ہے وے لوگ کہے
ای لوط تم تحقیق جانتے ہو ہمکو تمھاری بیٹیونکی خواہش نہین اور ہم بیریشے
نوجوان کی الفت رکھتے ہین لوط علیہ السلام کہے کاش مجھے قوت او قبائل کے
لوگ کی تائید ہوتی تو تمکو مار کر یہان سے نکالتا۔ القصہ دروازہ بند رہنے کے
سبب سے وے بدبختان دیوار پر سے آنا چاہے تب لوط علیہ السلام بہت گھبرے
ہوے فرشتے انکو گھبرائے ہوے دیکھکر کہے ای لوط ہم فرشتے ہین پروردگار کی نزدیک
سے اس قوم کو ہلاک کرنے کیلئے آئے ہین تم مت ڈرو دلکو مضبوط کرو اس قوم
سے ذرہ بھر تمکو ضرر نہ پہونچیگا تم انکے روبرو سے نکلو۔ اور جبرئیل علیہ السلام ان
لوگون کے منھہ پر اپنا پر ملے وہین وے سب اندھے ہوکر لوط علیہ السلام کے گھر سے
بھاگ کر اپنے لوگونکو خبر دئے کہ لوط علیہ السلام کے مہمانان بڑے جادوگر ہین
تم ڈرتے رہو جبرئیل علیہ السلام کہے اے لوط تم اپنے گھر کو ساتھ لیکر صبح نہین
ہوئی تک یہان سے نکلکر دوسری جگہہ چلے جاؤ کوئی پھر کر مت دیکھو تمھاری
جورو کافر ہے اسکو چھوڑ دو وہ کافرون کے ساتھ عذاب مین گرفتار ہوگی لوط علیہ السلام
کہے عذاب کا وقت کونسا ہے جبرئیل علیہ السلام بولے صبح کو لوط علیہ السلام وہان سے
نکلتے ہی حقتعالی جبرئیل کو اس قوم کی ہلاکی کیواسطے فرمان بھیجا جبرئیل
موتفکات نیچے اپنی پر کو دھسا کر آسمان کی نزدیک لے گئے ایسا کہ آسمان کے لوگ ان
شہرون سے مرغونکی اور کتونکی آواز سنے لوط علیہ السلام کی قوم چار شہر مین رہتی
تھی ہر شہر مین لاکھ مرد تلوار مارنے والے تھے۔ اس شہر کا نام سدوم ہے

جن مین لوط علیہ السلام رہتے تھے اُن شہرون کی تین مؤتفکات کہتے ہین
غرض جبرئیل علیہ السلام آسمان کی نزدیک سے اُن شہرونکو اُلٹے زمین پر پھینکے
حق تعالی انکو سرگون کیا اور اُنپر پتھرونکا مینھہ برسایا ہر پتھر پر ایک ایک
آدمی کا نام لکھا ہوا تھا ان شہرون کی لوگون سے جو جو سفر مین تھے اُن اُن کی نام
کے پتھر وہین انکے سرون پر گرکے مر گئے ایک شخص مکے مین چالیس روز رہا
اسکے نام کا پتھر چالیس روز ہوا پر الگ کھڑا تھا جب وہ شخص مکے سے باہر آیا وہ
پتھر اسکے سر پر گرکے ہلاک کیا **حدیث** فاعل اور مفعول تمام زمین کی پانی سے
غسل کرین تو بھی قیامت کے دن تک پاک نہ ہونگے شیطان جب مرد کو مرد پر دیکھا
ہی تو خوف کھاکر عذاب کی جلدی سے بھاگتا ہی جسوقت مرد پر مرد سوار ہوتا ہے
عرش کانپتا ہی ساتون آسمان گرنے پر آتے ہین تو ملائک انکے کنارون کو
پکڑکے قل ہو اللہ کا سورہ پڑہتے ہین تب حقتعالی کا غضب ٹھنڈا ہوتا ہی
حدیث جو شخص مرد بچے کو شہوت سے بوسہ دیگا ہزار برس اللہ تعالی اسکو
دوزخ مین جلاویگا اگرچہ ابراہیم خلیل اللہ یا موسی کلیم اللہ یا عیسی روح اللہ
ہوون **حدیث** جو کوئی مرد بچے کو شہوت سے بوسہ دیگا یا لواطت کریگا اگر تمام
دریا کے پانی سے نہاویگا تو بھی قیامت کی روز جنابت کیساتہ آویگا **حدیث**
جو شخص لڑکے کو شہوت سے بوسہ دیگا اسکے منھہ مین آتش کی لگام دینگے **حدیث**
جو شخص لڑکے کو شہوت سے بوسہ دیگا تو گویا اپنی مان سے زنا کیا پس جو اپنی مان سے
زنا کیا تحقیق ستر پیغمبر کو قتل کیا **حدیث** جو شخص لڑکون کے ساتہ شہوت
سے لواطت کرے گا حق تعالی اور تمام ملائک اور تمام لوگ

اسپر لعنت کرینگے حدیث جو شخص لڑکے سے لواطت کریگا قبر مین خنزیر بن
رہیگا حدیث جو شخص لڑکے کو شہوت سے چھوئیگا عرش لرزیگا آسمان کہینگے
ای ہمارے پروردگار ہمکو حکم کرتا اسکو ہم لیجاوین زمین کہیگی ای پروردگار
مجھکو حکم کرتا مین اسکو نگل جاؤن یہ تو ن حدیث لباب الحدیث سیوطی
رحمۃ اللہ کے ہین کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کہیں ایکروز مین جنگل مین ایکجگہ
پر آگ سلگتی تھی سو دیکھا اسنے بجھانے کیواسطے پانی لایا ایسے مین وہ آگ
ایک لڑکا ہوگئی اور وہ مرد آگ ہوکر اُس لڑکے کو جلانے لگا مین وہ دیکھکر
روتا ہوا کہا اے میرے پروردگار اُن دونون کی اصل حال کیطرف
پھرادیتا انکا گناہ کیا ہی سو مین معلوم کرون پس آگ کھل گئی یک بیک
مرد اور لڑکا کھڑے مرد کہا ای عیسیٰ مین دنیا مین اس لڑکے کے ساتھ بدفعل
کیا اسوقت ایک شخص ہمارے پر گذر کر کہا افسوس ہو تم خدا سی ڈرو مین جاہل
کے مانند جواب دیا کہ مین خدا سے نہین ڈرتا ہون پرہیز نہین کرتا ہون جب مین
موا اور یہ لڑکا بھی موا تو حقتعالیٰ یہ عذاب دیا کہ وہ آتش ہوکر مجھے جلاتا ہی پھر
مین آگ ہوکر اُسے جلاتا ہون ای روح اللہ یہ عذاب ہمپر قیامت تک چلے
جاویگا نعوذ باللہ من عذاب النار ومن عذاب الجبار حدیث حقتعالیٰ
سات گروہ پر لعنت کرتا ہی قیامت مین اُن دوزخیون کے ساتھ دوزخ مین جاؤ
کرکے حکم ہوگا پہلا فاعل و مفعول دوسرا عورت کی جائے ضرور مین وطی کرنیوالے
تیسرا چارپایون سے صحبت کرنیوالے چوتھا مان بہن کو نکاح کرکے صحبت کرنیوالے
پانچوان ہمسایہ کی عورت سے زنا کرنے والے چھٹوان زلق مارنیوالے ساتوان

ہمسائے کو ایذا اور رنج دینے والے مگر یہہ لوگ توبہ کر کے پھر ایسا کام نکرین تو
حقتعالی انکو گناہونکو بخشیگا حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام ابلیس علیہ اللعنہ
کو پوچھی ای ابلیس تیری نزدیک عملونمین کونسا عمل مقبول ہے ابلیس کہا میری نزدیک
لواطت کی سوای کوئی چیز مقبول نہین جسے اس سے مین باز نہین آتا ہون بہت خوش
ہوتا ہون سلیمان علیہ السلام پوچھی کیا سبب عمل تیرا بہت مقبول ہے بولا جب مردان
عورتان اس عمل کی عادت کرتی ہین تو حقتعالی انپر سخت غضب مین آتا ہی جسکے سبب
انکو توبہ سی پردہ ہوجاتا ہی نرد کھیلنا کبوتربازی کرنا کتی لڑانا مرغے لڑانا حمام مین برہنہ
نہانا۔ ماپ کو کم کرنا تول کم کرنا یہ تمام افعال لوط علیہ السلام کی قوم کرتی تھی ان گناہونمین
بڑا گناہ یہہ تھا کہ اس قوم کی مردان مردون کی ساتہ مشغول تھے جب اس قوم کی مردان خدا
و رسول سی شرم و حیا اٹھا دیکر گناہ کرنیمین خدا سے نہین ڈرتے حق تعالی انکی شہرونکو
اوندہی کر کے آسمان سے پتھرونکا مینھہ برسایا حضرت جعفر بن محمد رضی اللہ عنہما فرماتی
ہین کہ دو عورتان قرآن پڑھنے والی میری نزدیک آکر پوچھی خدا کی کتاب مین
عورتان عورتونکی ساتہ مشغول ہونیکا بیان آپ دیکھی ہین کہا ہان دیکھا ہون
تبع کرکے یمن مین ایک بادشاہ تھا اسکے زمانے مین اسکی قوم کی بدبخت عورتان
عورتون سی مشغول تھے مردونکو بھول گئے تھی اسلیے حقتعالی اس قوم کو ہلاک کرکے
اس زمانے کے پیغمبر کو وحی بھیجا کہ انکو آگ کی چادر آگ کا پیرہن آگ کا کمربند آگ کا
تاج آگ کے موزی پہنا کر اوپر ایک موٹا سا آگ کا کپڑا اوڑہا دونگا حدیث عورت جب
عورت پر سوار ہوتی ہی تو حقتعالی ایک فرشتہ کو حکم کرتا ہی کہ اسکی لیے آتش کی ستر
چادر ستر پیرہن اور ایک موٹا سا کپڑا اسکی حشو مین سانپ بچھو کے بھر ہوی تیار رکھ عورت جا ضرور

[illegible] قال النبي صلى الله عليه وآله وسلم [illegible] قال النبي صلى الله عليه وآله وسلم [illegible]

وطی کرنا لواطت سے بھی بدہی فعل جاہل کی سوا کوئی نہ کریگا **حدیث** مردان
عورتان کا بھیس لیتے ہین اور عورتان مردونکا بھیس لیتے ہین سوانپر خدا لعنت
کرتا ہی **حدیث** جو مردان عورتان کہ لوط علیہ السلام کی قوم کا فعل کرتے ہین
اُن سی کوئی مرتے ہی حقتعالی ایک فرشتے کو بھیجتا ہی وہ فرشتہ خطاف کی مانند
دہشت ناک ہے سو قبر مین آکر اسکو اپنی چنگل سے جھٹکر لوط علیہ السلام کی قوم کی
شہر مین پھینکدیتا ہی تو وہان سی وہ دوزخ مین اس قوم کی نزدیک پہونچتا ہی
اِسکی پیشانی پر لکھا جاتا ہی کہ تو خدا کی رحمت سے بے نصیب و نا امید ہی **حدیث**
قیامت مین ماوان نہین سو کتنے طفلان یاد کرینگے حقتعالی پوچھیگا تم کون ہین
وی کہینگے ہم مظلومان ہین فرماویگا کون ظلم کیا کہینگے ہماری بابان مردونکی ساتھ
مشغول تھی ہمکو پالنے کی راہ مین ڈالے حق تعالی حکم کرے گا ان کی پاون
کو کھینچتے ہوی دوزخ مین لیجاؤ اور پیشانی پر یہ لکھدو وا آیسون من رحمۃ اللہ
یعنی خدا کی رحمت سے نا امید ہین۔ مترجم اپنے اُستاد سے سُنا ہے زلق
کرنے والون کی اُنگلیان قیامت مین حاملہ ہونگی زلق کرنے والا سخت
مصیبت مین گرفتار رہوگا ای مردان عورتان اب لواطت اور مساحقت
کا احوال اور رنگ برنگ کے عذاب اور فضیحت و رسوائی سُنی ہو اب اُن
فعلون سے ہاتھ اُٹھاؤ توبہ کرو۔ اپنے خدا کی طرف رجوع کرو۔ حقتعالی اپنے
فضل و کرم سے مردون کے واسطے عورتان اور عورتون کے لئے مردان
پیدا کیا۔ اور نسب و اولاد اُن سے ظاہر کیا تم اُسے چھوڑ کر مردان مردون کو
عورتان عورتون کو اختیار کئی ہین یہ کیا ظلم ہے۔ لوط علیہ السلام کی قوم اسی

لبابُ الاخبار

فعل سے خراب اور ہلاک ہوگئی سو تم یاد نہین رکھتے ہو بھول گئے ہو تمھارے فعلون کو
تمھارے سیدھے طرف اور ڈاؤین طرف کے فرشتے لکھتے جاتے ہین تمھارے آگے
موت ہے قبر ہے منکر ونکیر کا سوال و جواب ہے پھر قبر سے اٹھنا ہے موقف مین ہزارون
برس اپنے فعلونکی جھڑکی دینا پلصراط پر سے گذرنا ہے۔ خدا آپ قاضی ہو کر ذرے
ذرے عمل کو پوچھیگا تب جواب دینا ہے اپنے بد فعلون سے تمامی عالم کے روبرو
شرمندہ ہونا ہے جس مرد یا عورت کو ان باتونکا اندیشہ ہوگا جلد توبہ کرکے
بد افعال صحبت بد سے دور ہو کر اپنی طاقت کے موافق خدا و رسول کی اطاعت مین
اویگا حق تعالی سب دوستون اور سب مسلمانونکو نیک عمل کی توفیق دیوے۔ آمین

پانچوان باب مرد کا حق جورو پر ہے سو بیان مین حدیث

ایک اعرابی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک آکر کہا یا رسول اللہ تحقیق مین
مسلمان ہوا ہون ایک معجزہ ایسا بتلاؤ کہ میرا یقین اور ایمان زیادہ اور
مضبوط ہو فرمائے کیا چاہتا ہے بول۔ کہا فلانی درخت کو اپنے نزدیک بلاؤ فرمائے تو
ہی جا کر بلا وہ جا کر کہا اے درخت تجھے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بلاتے ہین تب وہ
جھاڑ اپنے کو ایک طرف جھکایا ادھر کے جڑان ٹوٹ گئے پھر دوسری طرف جھکایا تو
ادھر کے جڑان بھی ٹوٹے اسیطرح چارون طرف کے جڑان توڑ کر اپنی جڑان اور
شاخونکو کھینچتا ہوا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور مین سلام کر کے کھڑا رہا
تب اعرابی کہا یا رسول اللہ مجھے اب بس خوب یقین ہوا بس جھاڑ کو رخصت فرمائے
وہ اپنی جگہہ جڑان گاڑ کر قائم ہوگیا اعرابی کہا یا رسول اللہ مجھ حکم دیو کہ آپکے
پاؤن کو اور سر کو بوسہ دیون حضرت اجازت دینے پھر کہا یا رسول اللہ

مجھے حکم دیو کہ آپ کو سجدہ کروں فرمائے اگر خدا کے سوائے دوسرونکو سجدہ
روا ہوتا مین حکم کرتا ہر عورت اپنے شوہر کو سجدہ کرے کیونکہ مرد کا حق عورت
پر بڑا ہی **حدیث** ایک عورت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھی یا
رسول اللہ مرد کا حق عورت پر کیا ہی اگر عورت اونٹ کے پالان پر سے
تب صحبت چاہا تو بھی نہ منع کرے اور رمضان کے روزون کے سوائے
نفل روزے مرد کے بغیر حکم نہ رکھے اگر رکھے تو اسکا اجر مرد کو ملیگا اور وہ گنہگار
ہوگی۔ اور مرد کے بغیر حکم گھر سے باہر نہ جاوے اگر جاوے تو رحمت اور عذاب کے
فرشتے وہ پھر آئے تک اسپر لعنت کرتے رہین گے **حدیث** قیامت مین عورت
کو نماز کی پوچھ کے بعد مرد کے حق ادا کرنے کی پوچھ ہوگی **حدیث** عورت
جب مرد کی گھر سے بھاگتی ہی تو اسکی نماز نہین مقبول ہوتی ہی پھر جب تک وہ
آکر مرد کے ہاتھ مین ہاتھ رکھ کر تو مجھے جو چاہتا ہی سو کر کرکے نہ کہیگی **قول**
عورت جب نماز ختم کرکے اپنے مرد کے حق مین دعا نہ کرتی ہی تو اسکی نماز اسپر
پھینکی جاتی ہی جب اسکے لئے دعا کرتی ہی تو نماز مقبول ہوتی ہی **حدیث**
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حج کے ایام مین منی بازار کی بیچ خطبے کے درمیان
فرمائی ای لوگو تحقیق تمھاری عورتون پر ہی تمھاری عورتون کا حق تم پر
ہے عورتون پر یہ ہے کہ تمھارے فرش کی حفاظت کرین اور تم جن سے
راضی نہین انکو تمھارے گھرون مین آنے ندین اور فاحشہ پیشہ نہ کرین اگر
ان چیزون مین خلل کرینگی تو حق تعالی تمپر حلال کردیا ہی کہ انکو بغیر سختی اور رنج
کے مارین عورتون کا حق تمپر یہ ہے کہ لباس دو اور نفقہ پہنچاؤ **حدیث**

جو عورت پنجوقتہ نماز کرتی ہی رمضان کے روزے رکھتی ہی خدا کے گھر کا حج کرتی
ہی اپنی فرج کی حفاظت کرتی ہی غیر مردون سے دور رہتی ہی اپنے مرد کی اطاعت
کرتی ہی وہ بہشت کی جس دروازے سے چاہے چلی جاویگی **حدیث** مرد کی ایک
نکیڑی سے خون اور ایک نکیڑی سے جاری رہے عورت اس لہو
پیپ کو کراہت نہ کرکے جیب سے چاٹ کر پاک کی تو بھی مرد کا حق ادا نہین
کی **حدیث** پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد ایکروز اصحابان جمع
ہوکر ابن عباس رضی اللہ عنہما سے قرآن کی تفسیر لکھاتے تھے اسوقت یک
بیک ایک اعرابی آکر سلام کیا اور کہا اے اصحاب رسول اللہ آیا تم جانتے ہو کہ پیغمبر
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہین کہ مہمان جنت کی کنجی ہی پس جسکے گھر مہمان
آتا ہی تو حق تعالی اسکے لئے ایک بہشت کا ایک دروازہ کھولتا ہی اصحاب نے کہے
ہان تحقیق ہم اس حدیث کو سنے ہین اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے
ہین جب مؤمنون سے ایک مومن مہمان ہوکر آتا ہی اس کے ساتھ دو فرشتے آتے
ہین اور مہمان کے ہر لقمہ کے عوض صاحب خانہ کے لئے سو نیکیان لکھتے ہین اور سو
گناہان مٹا دیتے اور سو درجے بلند کرتے ہین مہمان گیا بعد چالیس روز تک صاحب خانہ
کا گناہ نہین لکھا جاتا ہی اور خدائے تعالی کی امن مین رہتا ہی اعرابی کہا یہہ
حدیث حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہما سے مین سنکر خدا پر قسم کیا
ہون کہ پھر اب بغیر مہمان کے ایک لقمہ بھی کھاونگا اور میری عورت جو مسجد کے
دروازے پر بیٹھی ہے سو کہتی ہی مین کسی مہمان کی خدمت نہ کرونگی اور کوئی مسکین
مسافر گھر ہین انسے راضی نہونگی نہین تو مجھے طلاق دے اسلئے مین تمہارے پاس

آیا ہون آپ سب صحابیان ہم جورو مرد مین صلح کرا دینا یا جدا کر دینا
اصحاب رسولؐ جب یہ سُننے تامل کئی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمائے
ای اعرابی اپنی عورت کو کہدی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائے ہین جب
عورت اپنے مرد کو کہے کہ مجھے طلاق دے اور مرد راضی نہین تو قیامت مین اسکا
مُنھہ بن گوشت کی فقط ہاڑ رہیگا اور حق تعالیٰ اسکی زبان کو گدی سے نکال کر
جہنم کی گہرائی مین ڈالیگا اگرچہ وہ عورت تمام دن روزہ رکھنے والی تمام
رات عبادت مین کھڑی رہنے والی ہو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرمائے
کہدی اسکو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائے ہین جو عورت اپنی مرد
سے ایک رات جدا رہیگی تو دوزخ کی درک اسفل مین قارون ہامان کی ساتھ
رہیگی اگرچہ پارسا عابدہ ہو حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ
فرمائی کہدی اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائی ہین جو عورت اپنی مرد کی
گھر سے بے اذن مرد کی باہر جاویگی تو جبن جسن چیز پر آفتاب کی تابش پڑتی
ہے وہ تمام بلکہ دریا کی مچھلیان تمام اُسپر لعنت کرتی ہین حضرت علی ابن ابی
طالب رضی اللہ عنہ فرمائی کہدو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائی ہین اگر
عورت اپنی ایک چھاتی کا کباب اور دوسری چھاتی کا قلیہ بنا کر مرد کی روبرو
رکھے تو بھی مرد اس سے راضی ہوا تو قیامت مین وہ عورت یہود و نصاریٰ کی ساتھ
رہیگی ایسے یہود و نصاریٰ جو اللہ کی کتاب کو بیچھ دیے ہین حضرت ابن عباس
رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرمائی کہدی اسکو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائے
ہین کوئی عورت حضرت مریم بنت عمران علیہا السلام کی مانند پروردگار کی عبادت کرتی ہو

جب اسکا مرد بستر پر بلایا اور وہ ایک ساعت دیر کریگی تو قیامت مین ظاہر ہونگے
ساتہ اسفل السافلین مین اوّل اوندھے منھہ کھینچی جاویگی حضرت معاذ بن جبل
رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمائی کہدی اسکو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائے
ہین مرد کی ناک سے پیپ اور منھہ سی لہو جاری ہو اسکی جورو اس پیپ لہو کو ہزار
برس چاٹے گی اور مرد اس سے راضی نہوگا تو قیامت مین وہ عورت آتش کے میخان
سے جڑی ہوئی آتش کے تابوت مین قید ہوگی اور جہنم کے قعر مین گر پڑیگی
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمائی کہدی اسکو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم فرمائی ہین ایک عورت حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام کی مانند مالدار ہی
اسکا مرد وہ سب مال کھا لیا تب وہ کہی تو میرا اتنا مال کھا گیا تو اس عورت کی چالیس
سال کی نیکی ناچیز ہوئی حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمائی کہدی اسکو کہ
رسول صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی ہین ایک عورت اہل آسمان اہل زمین کی عبادت
کی برابر عبادت کی اور اپنے مرد کو کچہ ایک بھی رنج دی ہو قیامت مین اسکے دونون
ہاتہ گردن سے مغلول اور اسکے دونون پاؤن زنجیرون مین مقید شرمگاہ کھلی ہوئی
چہرہ بدشکل ہوکر آویگی اسپر سخت بیصورت زبانیہ سونپی جاوینگے اور عذاب دینی
مین ذرا بھی قصور نکرینگے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمائی کہدی اسکو کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی ہین خدا کی سوائی کسیکو سجدہ کرنا حلال ہوتا تو مین حکم
کرتا عورتان اپنی مردونکو سجدہ کرین حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرمائے
کہدی اسکو کہ رسول اللہ صلعم فرمائی ہین ایک مرد حضرت ایوب علیہ السلام کی مانند
رنج و بلا مین سات برس سات مہینے سات دن گرفتار رہے مگر اسکی عورت اتنی مدت انکی خدمتگزاری

مین ایک ساعت بھی دل تنگ ہوگی اور کہیگی تیری خدمت مجہسے نہو سکیگی تو قیامت
مین جادوگران اور کاہنون کے ساتھ درک اسفل مین دوزخ کے داخل ہوگی
حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمائے کہدی اسکو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے
ہین جو عورت اپنے مرد کے تھوڑی بہت نفقہ اور لباس سے راضی نہین تو حق
تعالیٰ اس عورت سے راضی نہوگا اگرچہ وہ عورت پرہیزگار ہو حضرت عبد اللہ بن
عباس رضی اللہ عنہما فرمائے کہدی اسکو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے ہین
آسمان پر جو فرشتے ہین انسے ستر ہزار فرشتے لعنت کرتے ہین اس عورت پر
جو اپنی مرد کے مال مین خیانت اور چوری کرتی ہے حضرت عبد اللہ ابن مسعود رض
فرمائے کہدی اسکو رسول اللہ صلعم فرمائے جو عورت اپنی مرد کے مہمان سے خوش نہین اور
اسکی خدمت سے راضی نہین اسپر تمام ملائک اور خلائق لعنت کرتی ہین حضرت حسان
بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ فرمائے کہدی اسکو کہ رسول اللہ صلعم فرمائے ہین
جب مرد عورت پر غضب مین آتا ہے تو حقتعالیٰ بھی اسپر غضب مین آتا ہے اور وہ خوش
ہوتا ہے تو حقتعالیٰ بھی خوش ہوتا ہے اگرچہ عورت خدیجہ بنت خویلد سی ہو حضرت قتادہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمائے کہدی اسکو کہ رسول اللہ صلعم فرمائے ہین عورت اپنی مرد کو کچھ بات
ایسی کہی جس سے مرد غضب مین آیا تو اسکا نام منافقون کے دفتر مین اور مشرکون کی
گروہ مین لکھا جائیگا وہ عورت جبتک اپنی جائے دوزخمین نہ دیکھیگی دنیا سے نجات نہ پاویگی حضرت
حسن بن علی رض فرمائے کہدی اسکو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے ہین۔
حق تعالیٰ فرماتا ہے اے میری فرشتگان جب عورت اپنی مرد کو ایک ایسی بات بولی
کہ اس سے وہ مرد غضب مین آیا تو تحقیق مین اس عورت سے بیزار ہون اور اسکی طرف رحمت کی

نظر سے قیامت کے روز نہ دیکھیگا حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے
کہتے کہ رسول اللہ صلعم فرمایا ہین تحقیق اللہ تعالی عورتون پر جنت حرام کیا
ہی ہرگز جنت مین داخل نہونگے مگر وی کہ خبر حقتعالی اور انکے مرد ان راضی و خوشنود
ہون اعرابی کی عورت جب یہ حدیثان سنی کہی ای اصحاب رسول اللہ کہ میرے مرد کو
کہو کہ مجھسے راضی ہووے تحقیق مین اپنی بدخوئی کے سبب پشیمان ہوئی پھر ایسی
بدخوئی نکرونگی خدمت اور فرمانبرداری کرونگی تابعدار حکم سننے والی اطاعت کرنے
والی بن رہونگی سرمو نافرمانی اور آزردہ نکرونگی جبتک جیتی رہون کبھو اسکو
غضب و غصہ مین نلاونگی اعرابی کہا اب مین اس سے راضی ہوا **حدیث** عورت پہلے
نماز سے پوچھی جاویگی بعد اپنے مرد کے حق کیواسطے پوچھی جاویگی اصحاب کہی یا رسول اللہ
ایک عورت بارہ مہینے روزے کہتی تمام رات عبادت مین کھڑی رہتی ہی مگر اپنے مرد اور ہمسایہ
کو زبان سے رنج دیتی ہی تو کیا حکم ہی فرمائے وہ عورت دوزخی ہی **حدیث** جو عورت خدا
اور قیامت پر ایمان لاکر میت ہوئے تین روز سے زیادہ سوگ کی اور اپنی زینت نکی
تحقیق وہ فعل حرام کی مگر اپنے مرد مرنیسے ترک زینت کرنا حلال ہی **حدیث**
تین شخص سے زیادہ کوئی مردود گردان نہین ہوگا مگر وہ شخص جو ولد الزنا ہو باپ سے بیٹا
استاد سے شاگرد خصم سے جورو حقتعالی عورتنکو اپنی مرد کی فرمانبرداری کی توفیق دے آمین

چھٹوان باب جورو کا حق مرد پر ہی بیان مین اسکے

اسمین دو فصل مین پہلا فصل صلہ رحمی اور دوسرا مسلمانونکو رنج دینی کی عذاب کے
بیان مین **حدیث** اپنے علاقہ مین کوئی ہو تو چاہی اس سے نیکی کرے ایک شخص کہا یا رسول اللہ
مجھنی جورو ہی نہ بیٹا نہ اور کوئی مگر ایک مرغی ہی حضرت فرمائے اگر اس مرغی کی چارہ
مین اچھے بھی قصور کریگا تو تیرا نام نیکون مین نہ لکھا جائیگا **حدیث** جو شخص کی

حاشیہ

بچون کے نفقہ کے واسطے وجہ حلال کے کسب مین محنت کرتا ہی شام کو اسکے
گناہان تمام عفو ہوتے ہین **حدیث** اصحاب پوچھے یا رسول اللہ کس مومن کا ایمان
کامل ہی فرمائی جو کہ اپنے اہل پر احسان کرے او خلق و خوشخوئی سی پیش آوی **حدیث** تم
سب پر راعی ہین اپنی رعیت کیواسطے پوچھے جاوینگے - بادشاہ اپنی رعیت کیواسطے غلام اپنے
صاحب کے مال کیواسطے مرد اپنے اہل اور گھر کے واسطے **حدیث** ایک شخص ایک
عورت کو مہر مثل سی نکاح کیا اور دل مین ارادہ کیا کہ یہہ مہر ادا نہ کرونگا تو وہ زانی ہی
حدیث کوئی شخص کسی سی قرض لیکر نہین دینے کا ارادہ کیا تو وہ چور ہی **حدیث** تم اپنی
عورت کو نیکی کی وصیت کرو نیک باتان اور دین کے مسئلے سکھاؤ - کیونکہ وے عورتان تمہارے
اسیران ہین اور اپنے نفس کے مالک نہین ہین تم انکو اپنی امانت مین لئے ہین انکی
فرجون کو اپنے پر خدا کے حکم سے حلال کرلئے ہین - انکا نفقہ اور کسوت زیادہ کرو حقتعالی
تمہارا رزق اور عمر بھی زیادہ کریگا جیسا تم اپنے اہل کیساتھ رہوگے ویسا ہی حقتعالی
تمہارے ساتھ رہیگا **حدیث** مرد کو نماز کی پوچھ کے بعد جورو و غلام کے حق کی پوچھ ہوگی
اگر جورو کو خوش رکھا اور باندی غلام کیساتھ احسان کیا ہو حقتعالی قیامت مین اسکے
ساتھ بھی احسان کریگا - **حدیث** ایک شخص پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حضور کر
کہا یا رسول اللہ مین بدخلق بدخو ہون ہمسائے کو جورو کو گھر کے لوگ کو میری زبان سے رنج پہنچتا
تہا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائے جو شخص اپنے اہل کو ایذا دیویگا تو حق تعالی اسکا توبہ و نیک
عمل قبول نہین کریگا اگرچہ وہ صایم الدہر ہو بہت باندی غلام کو ازاد کیا ہوا - اگر عورت
اپنے مرد کو ایذا دیگی اسکا احوال بھی ویسا ہی ہوگا **روایت** حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام
جناب باری مین اپنی اہلیہ سارہ کی بدخلقی کا گلہ کئے حقتعالی وحی بھیجا اے میرے خلیل سارہ کو

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

حدیث

قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible]

ڈاویں طرف کی ٹیڑھی پسلی سے پیدا کیا ہون جیسا سب عورات پیدا ہوئی ہین تو
اسکو سیدھی کریگا تو وہ سیدھی نہوگی بلکہ وہ ٹوٹ جاویگی اس سببسے ہو سو ہونے دے
اور تو صبر کر اور لباس پہنا مگر دین کے کام مین قصور اور نقصان ہو تو صبر نہ کیا چاہئے
حدیث جو مرد کہ عورت کی بدخلقی پر صبر کریگا اسکو حضرت ایوب علیہ السلام کا اجر
ثواب ملیگا جو عورت کہ مرد کی بدخوئی پر صبر کریگی حق تعالیٰ اُسکو حضرت آسیہ اور
مریم بنت عمران علیہما السلام کا اجر اور ثواب بخشیگا **حدیث** مرد کو واجب ہے کہ
اپنی جورو باندی غلام کو علم سکھاوے یعنے وضو اور تیمم اور جنابت وغیرہ کا غسل اور
حیض و نفاس کے مسئلے اور استحاضے کی کیفیت نماز روزے کی فرضان سنتان پیغمبر اور صحابہ
کا طریقہ موافق سنت و جماعت کے غیبت اور چغلی ترک کرنا نجس چیزون سے محفوظ رہنا
لا یعنی باتون مین مشغول نہوتا خدا اور رسول کی فکر و فکر مین ہمیشہ رہنا مراک چال
چلن کا ادب سیکھنا گناہ اور بدی سے پرہیز کرنا سکھاوے اگر مرد کو اتنا علم نہین تو سیکھ کر سکھاوے
اتنا بھی ہو سکے تو حکم دیوے تا وے جس جا پر کہ ذکر خدا اور رسول کا اور مذکور دین کے مسئلونکا ہوتا
ہو وہان جا کر سیکھین اور دوزخ سے اپنی کو بچانے کی کامون مین کوشش کرنا عورتون پر فرض ہے
انکو وہان جانسے منع کرنا مردونکو حلال نہین کیونکہ حدیث نبوی میں ہے طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَۃٌ
عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ وَّ مُسْلِمَۃٍ فقہا رضی اللہ تعالیٰ عنہم کہتے ہین عورت کا حق مرد پر
پانچ چیزین ہین پہلی پردے کے اندر سے عورت خدمت لیوے بیگوشہ نکرے کیونکہ وہ عورت ہے اسکو
باہر کرنا گناہ اور ترک مروت ہے دوسری نماز روزے کی احکام اور دوسرے مسئلے ضروری اسکو
سکھاوے تیسری اسکو اکل حلال کھلاوے کیونکہ جب گوشت حرام کے مال سے بلے جاوے وہ
گوشت دوزخ کی آگ مین گلیگا جیسا حدیث مین آیا ہے عیال اور اطفال قیامت مین
فریاد کرینگے کہ یہ شخص ہمکو حرام کا مال کھلایا اور دین کی راہ نہین بتلایا ہمپر ظلم کیا تب اس شخص کو

تمام نیکیاں انکو دلا کر دوزخمیں داخل کرینگے چوتھی عورت پر ظلم و زیادتی نہ کرے
کیونکہ عورت مرد کے نزدیک امانت ہے پانچویں اگر عورت زباندرازی اور زیادتی
کی تو مرد صبر و بردباری کرے غصہ مین آکر کچھہ منہ سے نہ کہے کیونکہ غصہ کیوقت عقل
نہیں رہتی ہے نکاح ٹوٹنے کی بات کر ڈالتا ہے اور مرد کے صبر سے جورو شرمندہ ہو کر
پھر بدخوئی زباندرازی نکریگی **روایت** ایک شخص اپنی جورو کی بدخلقی کا
گلہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس لایا جب وہ ان کے دروازے پر پہنچا تو حضرت ام کلثوم
رضی اللہ عنہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر غصہ اور زباندرازی کرتے تھے سو سنا اور اپنے
دلمیں کہا مین اپنی جورو کا شکوہ انکے پاس لایا انھونے بھی تو اپنی اہلیہ کے بلوی مین
گرفتار ہین پس پلٹ کر چلدیا حضرت عمر رض معلوم کرکے اسکو بلا کر احوال دریافت کئے
کہا مین اپنی جورو کا گلہ کہنے آیا تھا جب آپکو بھی اس بلا مین گرفتار دیکھا الٹا چلد یا
حضرت عمر رض فرمائے میری اہلیہ کے حقوق مجھپر بہت ہین اسلئے مین اسکو معاف کیا پہلا
حق یہ ہے کہ وہ میرے اور دوزخ کے درمیان آڑ ہے کیونکہ حرام سے دور رہوں۔ دوسرا میری
نگہبان ہے جب مین کہین جاتا ہوں تو میرے مال کی حفاظت کرتی ہے تیسرا وہ میری
دہوبن ہے جب مین نہاتا ہوں تو وہ کپڑے دہوتی ہے چوتھا میرے بچے کی دائی ہے کہ سستی سے
پرہیز کرکے دودہ پلاتی ہے پانچوین میری بھٹیارن ہے کسیوقت پکانی مین سستی نہین
کرتی ہے وہ شخص یہ سنکر کہا مجھپر بھی میری جورو کے حقوق ایسے ہی ہین مین بھی اسے
معاف کیا **حدیث** بندہ کو قیامت مین چار جاے خرچ کرنے سے حساب نہین ہوگا پہلا
خرچ ماں باپ کا دوسرا کھلانے کھانیکا تیسرا روزے کے افطار کا چوتھا عیال کے نفقہ کا **حدیث**
بندہ چار جاے خرچ کرنے سے اجر پاتا ہے پہلا خدا کی راہ مین دوسرا مسکینوں کو تیسرا باندی غلام کو

آزاد کرنے چوتھا عورت بچونکے نفقے کو سب مین عیال پر خرچنے کا بہت بڑا ثواب ہی **فصل**
پہلی صلہ رحمی کی بیان مین صلہ رحمی مین بڑی نعمت و عظمت ہی اور اجر و ثواب بہت ہی اسکو کاٹنے
مین سخت عذاب ہے اور بڑی عقوبت ہی۔ حدیث مین آیا ہی کہ صلہ رحمی عمر زیادہ اور رزق کشادہ
کرتی ہی **روایت** تحقیق رحم عرش کو پکڑکے کہیگا اے میرے پروردگار مین رحم ہون میرے واسطے
بنی آدم کو نجات دے حقتعالی فرماویگا جو تیری رعایت کیا مین بھی اسکی رعایت کرونگا اور
جو تجھے کاٹا ہی مین بھی اُسے کاٹونگا یعنی دوزخ سی نجات نہ دونگا **حکایت** ایک شخص کہتے
ہین کہ ایک شخص عجمی مکہ معظمہ مین رہتا تھا ہمیشہ رات کو بیت اللہ کا طواف کرتا دنکو قران
پڑہتا ایکبار مین کچہ مبلغ اسکی پاس امانت رکھ کہ مین کو گیا جب مین مین سی پھر آیا تو وہ شخص
مرگیا تھا مین اسکی اولاد سی اپنا مبلغ طلب کیا وے کہے ہم نہین جانتے تب مین حضرت مالک
دینار سی یہ احوال کہا تو اُنہون نے کہی جمعہ کی رات مومنونکی ارواح رکن یمانی مقام ابراہیم
مین جمع ہوتے ہین تم دوپہر رات کو وہان جاکر آکے فلان بن فلان کرکی پکارو اگر وہ صالح اور
مقبول ہو تو جواب دیگا مین ویسا ہی پکارا جواب نہین آیا تب مالک دینار رحمۃ اللہ علیہ سی
احوال ظاہر کیا انہون کہے افسوس تمہارا دوست دوزخمین ہی تم اب عراق کو جاؤ وہان حوت کرکے
ایک چاہ ہی وہ باؤڑی جہنم کی منہہ پر ہی وہان گنہگارونکے ارواح جمع ہوتے ہین دوپہر رات کو آکے
فلان بن فلان کرکی پکارو وہ جواب دیگا مین ویسا ہی وہان جاکر پکارا وہ بڑی عذاب مین ہے
جواب دیا مین اپنا نقد طلب کیا وہ کہا فلانی جاے گاڑکے رکھا ہون پھر مین پوچھا تجھپر یہہ
عذاب کس گناہ کی سبب ہے وہ کہا میری ایک بہن ہی سو اسکے گھر مین نہین جایا کرتا تھا اس سبب
خلق و مروت نہین کرتا تھا خبر نہین لیتا تھا صلہ رحمی نہین کرتا تھا اس سبب حقتعالی
مجھے سخت عذاب مین گرفتار کیا تمکو قسم ہی پروردگار کی تم میری بہن کی یہان جاکر اس عذاب کا

قال اللہ تعالی ...

حدیث

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ...

حدیث

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ...

حال ظاہر کرکے اس سے میری تقصیر معاف کراؤ اور دلکی خوشی سے دعا کرواؤ تب حقتعالی مجھے بخشیگا مین اسی موافق اپنا سلیغ ہمدست کرکی اسکی بہن کے گھر جاکر سب احوال بیان کیا وہ بہت سا رو کر اپنی بھائی کی بدسلوکی اور اپنی تصدیع و تکلیف ظاہر کرنے لگی مین رحم کرکے سلیغ مین سے تھوڑا اسکو دیا وہ لیکر خوشی سے اپنی بھائی کے حق دعاے خیر کی پہر مین مکہ معظمہ کو آیا ایک رات خواب مین اسکو بہشت مین دیکھا تب خوش و خرم ہی سے گلے ملکے دعاے خیر کرکے کہا تمہارے توجہ سے مین نجات پایا ای بھائی اپنی ماں باپ بھائی بہن پہوپہی خالا وغیرہ خویش و اقارب سے مروت اور احسان کرو اور اپنی جورو بچی عیال و اطفال سے خوشخوئی کرو تا حق تعالے تمکو بخشیگا **دوسری فصل** مسلمانونکو رنج دینے کی عذاب کے بیان مین مجاہد اپنی سند سے روایت کرتے ہین۔

حدیث دریا کے کنارے کی مانند جہنم کو بھی کنارہ ہے اسمین اونٹونکے برابر بچھوان مین دوزخیاں فریاد کرینگے ای پروردگار ہمکو دوزخ سے نکالکر کناری پہنچا جب کنارے پہنچاوینگے وہانکے سانپان بچھوان کے عذاب سے عاجز ہوکر پہر فریاد کرینگے کہ ہمکو دوزخ مین داخل کر جب دوزخ مین آوینگے انکے جسد مین کھجلی ایسی ہوگی تاب لا سکینگے جب کھجلاوینگے بدن کا پوست جدا ہوکر ستر گز لمبا ہوگا اور ہڈی نظر آوینگی فرشتے پوچھینگے ای دوزخیاں یہ عذاب کیسا ہے کہینگے افسوس ایسا سخت عذاب اور کونسا ہوگا تب فرشتے کہینگے تم اپنی بہائیان مسلمان کو رنج و ایذا دیتے تھے سو یہ اسکی سزا ہے ای بہائیو مسلمان مومن بہائیان بہنان کو ایذا اور رنج دینے سے ڈرو۔ انکو ضرر مت دیو کیونکہ نبی مختار فرماتے ہین **حدیث** میری شریعت اور دین مین ضرر دینا بھی جائز نہین خیانت کرنا مول کم کرنا یتیم کا مال ناحق کھانا جانا قرض ادا کرنیکی سکت رہنے پر ادا نکرنا ایک کام کر دینی کا اپنے حق ہے اور قدرت کر دنی کی ہے تو تو بھی نکرنا الدیہ کا مہر و نفقہ اور لباس نہ دینا یہ سب ظلم و ضرر ہے **حدیث**

[حاشیہ:] جنرمیدی ... **حدیث** قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ... **حدیث** قال النبی صلی اللہ علیہ ... **حدیث** قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ...

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہین فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیامت
مین نسب کام نہ آئیگا یعنے باپ اپنے بیٹے کی جہڑتی نہین ہویگا اولیا ہین تو بھی اپنی
اپنی جہڑتی دینے مین حیران ہورہینگے فرشتے خلق کی روبرو پکارینگے فلانیکا فلانا فلانے
کی بیٹی فلانی پرجبن جس کا حق ہو آکر لیلو تب عورت بھی اپنا حق اپنا مرد اور بیٹے اور
بھائی پرسے کرکے آویگی ظالمان حق ڈبادان لوگ آکر گھیرینگے وہ کہینگے اے
پروردگار ہم دنیا سے چھوٹ گئے ہین اب کا حق کہانسے دین حکم ہوگا میرا حقمین بخشدونگا
پر لوگ کا حق بخشنا میرا کام نہین تم اسکے عوض اپنے نیک عملان انکو دو فرشتے جب لاوینگے
تو انمین اگر ذرہ برابر بھی نیک عمل باقی رہیگا تو حق تعالی اُسکا اجر اسکو دیگا اگر
ان بدبختونمین ذرہ بھی نیک عمل باقی نرہا تو بڑی عقوبت و مصیبت سے دوزخمین داخل
کرینگے **حدیث** مومن مسلمان کا خون اور مال اور آبرو لینا حقتعالی حرام کیا ہے
یعنے ایک مومن کا خون کرنا حکم شرع کے سوای اور مال چھین لینا ظلم سے تمپر حرام ہی اور مومن
کی آبرو کو بے پردہ مت کرو بدگمان مت ہو مزدور کا حق ندینا بھی ایک ظلم ہی **حدیث**
جناب رسالتماب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائے ہین مین تین شخص کا دشمن ہون پہلا وہ
جس میکو بخشش دیکر پہھر مانگتا ہی دوسرا وہ شخص جو حر کو بیچکر اسکا مول کھاوے تیسرا وہ جو
کسی سے محنت لیوے اور اسکی مزدوری موافق شرط کی ندیوے کافر و اسلام سی زوراوری
کرکے مال چھین لینا بھی ایک ظلم ہی **حدیث** ذمی پر جو کہ ظلم کریگا مین قیامت میں
اسکا دشمن ہون جہوٹی قسم کھاکر کسیکا حق دبانا بھی ایک ظلم ہی **حدیث** جو کہ مسلمان کے
حقکو قسم کھاکر تلف کریگا اسکا حق جنت سے اُٹھ جاویگا اور حقتعالی اسپر دوزخ کو واجب کریگا
لوگ پوچھے یا رسول اللہ کوئی ادنی چیز ہو تو بھی حکم ہی فرمائے اراک کی ایک ڈالی

لباب الاخبار

بھی ہو حدیث صحیحین مین ہے ای عورتان ای مردان ظلم و زور آوری سے پرہیز کرو
ڈرو مظلوم کی بد دعا سے خوف کرو حقتعالی جب ایک بندے کو بہتر اور نیک کرنا چاہتا ہی
تو اسپر ایک ظالم کو سونپتا ہی **حکایت** ایک بزرگ کہی ہی مجھے جو دیکھتا ہی سو کسی پر ظلم و زور
آوری نہین کرتا لوگ پوچھے اسکا کیا سبب ہے وہ بزرگ کہی مین ایک روز دریا کی کنارے جاتا
تھا وہان ایک شکاری سات مچھلیان پکڑا تھا مین ایک مچھلی طلب کیا وہ نہین دیا مین سختی
سے اسکے سر پر ایک دھول مار کر ایک مچھلی چھین لیا وہ مچھلی میرے انگوٹھے کو کاٹی بہت درد و
رنج مین مبتلا ہوا تمام طبیبان اسکے علاج سے عاجز آ کر انگوٹھا کاٹ ڈالی اسیوقت میری
ہاتھونکی ساند مین خارش پیدا ہو کر ایسا رنج و درد مین مبتلا ہوا کہ بیقراری سے تاب نہ لا
سکھکر اوندھی منھہ لوٹتا ہوا تمام ہاتھ کاٹ ڈالنے کی ارادے سے چلدیا آخرش بیہوشی سے
ایک جھاڑ کے نیچے سو رہا خواب مین مجھے لوگ کہی تو کیون ہاتھ کو کاٹتا ہی حقدار کا حق پہنچاوے
درست ہو جائیگا مین ہوشیار ہو کر دوڑتا ہوا شکاری کی گھر گیا اور بہت سے معذرت
کر کی کہا مین کل تیری خطا کیا معاف کر اور تیری مچھلی لیؤ وہ معاف کیا تب خدا کی فضل سے
میری ساند درست ہوگئی اور کیڑی جھڑ جاکر خارش جاتی رہی تب مین اسسے پوچھا تو میری
حقمین کیا بددعا کیا تھا وہ کہا آسمان کی طرف منھہ کر کے کہا ای بارتعالی اسکو
ایسا کر کہ جو شخص اسے دیکھے سو نصیحت پیدا کری اور کسی پر ظلم نہ کری **حکایت** حضرت
سلیمان علیہ السلام کے دہن پر ایک چیونٹی لگی تھی حضرت غصہ سو اسے نکالکر باہر پھینکے
چیونٹی کو بہت درد ہوا کہی ای نبی اللہ یہ کیا دبدبہ ہے تم جسکے بندے ہو مین اسکی بندی ہون
تم اس بات سے درگزر میری کمزوری پر اتنی قوت ظاہر کرو حقتعالی تمھارے ظاہر اور پوشیدہ کا حال
جانتا ہی تم مجھے حقیر جانے قیامت مین اس ظلم کی پوچھ ہوگی بیفکر مت ہو اسیوقت

جبرئیل علیہ السلام آکر کہا ای نبی اللہ حقتعالی تمکو سلام کہا اور فرمایا ہی میری عزت وجلال کی قسم
ہی اگر تم چہوٹی سی تقصیر معاف نکرونگی تو قیامت مین تمکو اسکے واسطی دار العدالت مین بلاؤن گا
حکایت ایک بادشاہ ایک شاندار عمارت تیار کیا اسکی نزدیک ایک بوڑہی کی جہوپڑی تہی اس سے عمارت
نازیبا نظر آتی تہی بوڑہی کو سمجہا کر وہ جہوپڑی مانگا وہ راضی نہین ہوئی ایکروز بوڑہی باہر گئی تہی
اسوقت بادشاہ اس جہوپڑی کو تڑوا دیا جب بوڑہی آئی تو اپنی جہوپڑی کو ویران دیکہی تب آسمان طرف منہ
کرکی کہی ای میری الہ تو کہان تہا یہ میری گہر کو توڑی ہین مجہی ملکی کہی ہین اے بار تعالی تو اس عمارت کو توڑتا
دیکہنی والونکو نصیحت ہو غرض اتنا روئی جسکے رونے سے فرشتے بہی روئے حقتعالی اسکو توڑنی اور اسمین
رہنی والونکو ہلاک کرنیکا حکم کیا ۔ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى **حکایت** حسن بصری رضی اللہ
عنہ ایکمدت روتے تہی لوگ پوچہی کیا سبب روتے ہین فرمائے ایکروز اپنی بہائی کی ضیافت کیا مچہلی
پکی تہی جب وہ فراغت پایا تو ہمسائی کی دیوار سی تہوڑی مٹی لیکر اسکا ہاتہ دہلوایا اس گناہ کی سبب
چالیس سال سی روتا ہون **حکایت** حضرت عیسی علیہ السلام قبرستان مین جاکر ایک قبر والیکو پکارے
حق تعالی سی جلاکر باہر نکالا حضرت پوچہی تو کیا عمل کرتا تہا وہ کہا مین لکڑہارا ہون ایکروز ایک شخص کو
لکڑیان بیچکر اسمین سی ایک تنکا توڑکر خلال کیا اسواسطی حقتعالی لکڑی خرید کیا سو شخص کی روبرو کہڑا
کرکی پوچہتا ہی تو لکڑی دوسرے کو بیچکر اسکی لکڑی لیکر کیون خلال کیا میری عمل علم کو اٹہا رکہی ہی ای
روح اللہ چالیس برس سی اس مواخذی مین گرفتار ہون کوئی شفاعت کرنیوالا نہین ہی آپکی پاس
التجا لایا ہون آپ شفاعت کرو حسن بصری رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہین قیامت مین ایک آدمی
ایک آدمی سی تقاضا کریگا وہ کہیگا قسم ہی خدا کی مین تجہے نہین جانتا ہون وہ کہیگا تو میری
دیوار سی تہوڑی مٹی توڑ لیا ہے دوسرا کہیگا تو میرے کپڑے سے ایک تاگا نکال لیا ہے ۔
حکایت حسان ابن ابی سفیان رضی اللہ تعالی عنہ رات کو نہین سوتے تہے

[illegible]

حدیث

قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من صام [illegible] رمضان [illegible] غفر اللہ لہ ما تقدم من ذنبہ [illegible] رمضان [illegible] الاخرین [illegible] رمضان [illegible]

گوشت نہین کھاتے تھے پانی نہین پیتے تھے جب وفات فرمائی ایک شخص انکو خواب مین
دیکھکر پوچھا حقتعالی نے تمھارے ساتھ کیا کیا ہی کہے مین ایک سوئی عاریت سے لیا تھا
سو پھر اُسے نہین پہونچایا اسلیے بہشت مین مجھے ایک جا قید کیے ہین اَللّٰھُمَّ سَلِّمْنَا
مِنْ جَمِیْعِ الْمَظَالِمِ الْمُوْبِقَاتِ وَکَفِّرْ عَنَّا الْخَطَایَا وَالسَّیِّئَاتِ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

ساتوان باب آپکو آپ مار لینے اور ناحق دوسرونکو قتل کرنے کی اور پیٹ گرا کر بچون کو مارنے کے عذاب کے بیان مین

حق تعالے فرماتا ہی وَمَنْ یَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهٗ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِیْهَا وَ
غَضِبَ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِیْمًا جو شخص ایک مومن کو جان
بوجھکر قتل کیا تو اُسکی جزا دوزخ ہی اس حال سے کہ وہ دوزخ مین ہمیشہ
ابدالآباد رہیگا۔ اور حقتعالی اسپر غضب مین آویگا اور اسکو اپنی رحمت سے دو
کریگا اور اس کیواسطے بہت بڑا عذاب تیار کیا ہی حقتعالی فرماتا ہی وَلَا تَقْتُلُوا
النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ قتل مت کرو اس نفس کو جسکے قتل حقتعالے
حرام کیا ہی وے اہل ایمان اور ذمی ہین مگر جنکو حکم قتل کا ہی چنانچہ مرتد ہووے
یا زنا کرے ساتھ احصان کے یعنے صاحب نکاح کو **حدیث** کبیرہ گناہون مین بڑا
گناہ خدا سے شرک لانا ہی یعنی خدا کے سوائے دوسرے کو پوجنا بعد نفس کو قتل کرنا ایسے
شخص کو ہمیشہ ابدا فرشتے جہنم کے وادی مین ہتھیار سے مارتے رہینگے وہ دوزخ
مین ہمیشہ رہیگا اور میری شفاعت سے ناامید ہوگا اگر اپنے کو بلندی پر سے گرا کر مرا تو
دوزخ کی وادی مین بلندی سے فرشتے ہمیشہ گراتے رہینگے اگر اپنے کو رسی مین لپیٹ لیکر مرا تو
آتش کے جھاڑ سے ہمیشہ لٹکا ہوا رہیگا اور خدا کی رحمت سے ناامید ہے اگر دوسرے کو مارے تو بھی

ایسا ہی گناہ عظیم ہے ہمیشہ فرشتے اُسکو آتش کی چھری سے ذبح کرتے رہینگے
سیاہ خون اسکے حلق سے جاری ہوگا پھر زندہ ہوگا پھر ذبح کرینگے ایسا ہی
چلا جاویگا نعوذ باللہ من ذالک جو بچون کو مار ڈالتے ہین اس باب مین
حقتعالیٰ فرمایا وَاِذَا الْمَوْءُدَةُ سُئِلَتْ بِاَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ اور اسوقت جو دختر
زندہ خاک مین گڑی ہو پوچھی جاویگی یعنے مقتول کو پوچھینگے کس گناہ سے تو ماری گئی
جو عورت پیٹ گرائیگی اُس بچے کو بھی پوچھینگے کہ کس گناہ سے تیری ماں تجھے گرا ماری
حدیث پیٹ گرائی ہوی بچے اور ماری گئی ہوی بچے قیامت مین اپنی ماؤن کو پکڑ کر
بجلی کی آواز کے مانند فریاد کرینگے ای پروردگار ہماری ماؤن سے پوچھ کہ کسلئے
ہمکو قتل کیئے حق جل جلالہ فرماویگا تم انکو کیون قتل کیئے میری عزت و جلال کی
قسم ہے مین انکو نہین پیدا کیا مگر عبادت کیلئے اور تحقیق مین ہر نفس کے قتل کو
حرام کیا تھا مگر حق برای فرشتگان ان عورتونکو مالک دوزخ کی حوالے کرو۔ اور جب
الاحزان مین قید کرو مالک حکم کے موافق عورتونکو زبانیہ کے حوالے کریگا زبانیہ
انکی گردنون مین آتش کے طوق و زنجیر پہنا کر اوندھے منھ کھینچتے ہوے جب الاحزان
مین پھینکدینگے۔ جب الاحزان ایک گہری باوڑی ہے آگ بھری ہوئی اس
آگ کا نام نار الانبار ہے جہنم ٹھنڈی ہوجاتی ہے تو اس باوڑی کو کھولتے ہین اسکی
حرارت سے جہنم پھر سلگ جاتی ہے۔ اور اس باوڑی مین پہاڑ کو کھانے والے
جانوران لانڈگے سانپیان بچھوان بھرے ہین سو ان قاتلون کو کاٹتے ہین اور
زبانیہ آتش کے ہتھیاران لیکر قاتلونکو مارتے اور چھیاتے ہین پس اس باوڑی
مین بچاس ہزار برس عذاب پاوینگے اسوقت خدایتعالیٰ قاتلونکی بابین جو چاہیگا سو کریگا

حدیث خدا کے نزدیک کبیرہ گناہون مین بڑا گناہ اللہ سے شرک لانا ہی اسکے
بعد کسی نفس کو قتل کرنا اگرچہ خانچڑی ہو جب انسان اسکو ایسی ایذا و عذاب دیا
جس سے وہ مرگئی یا بغیر حاجت کی ذبح کیا تو وہ خانچڑی قیامت مین بجلی کے مانند
پکاریگی ای پروردگار اسکو پوچھ مجھے کیون عذاب دیا اور بے حاجت کیون
ذبح کیا حقتعالی فرماویگا میری عزت جلال کی قسم تیرا حق مین لونگا او
عذاب دونگا جیسا وہ تجھکو عذاب دیا اور بی حاجت ذبح کیا اگر مین مظلوم کا بدلہ
ظالم سے نہ لون تو مین بھی ظالم ہونگا تحقیق مین بادشاہ دیان ہون اپنے بندو
پر ظلم نہ کرونگا ظالم کے ظلم سے درگزر نہ کرونگا اگرچہ ایک طمانچہ مارا ہو یا اپنی ہاتہ سی
اسکے ہاتہ پر مارا ہو اور البتہ بدلہ لونگا بے سینگھ والے جانورون کا سینگھ والے
جانورون سے اور لکڑیون کو پوچھونگا کہ تم دوسری لکڑیان کو کیون کہرچے اور
پوچھونگا پتھر کو کہ دوسرے پتھر کو کیون صدمہ دیا اور جن پر مظلمہ ہے اسکو جنت
مین داخل نہین کرونگا جبتک اسکی نیکیان مظلوم کو نہ دلاؤن اگر اسکو نیکیان
نہون تو مظلوم کی گناہان اسکو دونگا اَللّٰھُمَّ تَوَفَّنَا مُتَرَحِّمِیْنَ مَظْلُوْمًا وَلَا ظَالِمًا

آٹھوان باب زکوۃ نہ دینے کی عذاب کی بیان مین

اسمین ایک فصل ہے سخاوت کے ثواب کے بیان مین حقتعالی فرماتا ہے
وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَارْکَعُوْا مَعَ الرّٰکِعِیْنَ اور نماز کو قائم کرو تم
جیسا مسلمانان کرتے ہین اور مال کا زکوۃ دو تم جیسا مسلمانان دیتی ہین
اور نماز پڑھو نمازیون کے ساتھ یعنے مسلمانون کی جماعت کے ساتھ حقتعالی
یہود کی عالمون کی شان مین یہ آیت نازل کیا۔ خوب فکر کرو جو نماز

[illegible] حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم بنی الاسلام علی خمس شہادۃ ان لا الہ الا اللہ وان محمدا رسول اللہ واقام الصلوۃ وایتاء الزکوۃ وصوم رمضان وحج البیت من استطاع الیہ سبیلا [illegible]

نہین پڑھتا اور زکوٰۃ نہین دیتا ہو وہ مسلمان ہی یا نہین حقتعالی فرماتا ہی
وَالَّذِیْنَ یَکْنِزُوْنَ الذَّھَبَ وَالْفِضَّۃَ وَلَا یُنْفِقُوْنَھَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَبَشِّرْ
ھُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ یَوْمَ یُحْمٰی عَلَیْھَا فِیْ نَارِ جَھَنَّمَ فَتُکْوٰی بِھَا جِبَاھُھُمْ وَجُنُوْ
بُھُمْ وَظُھُوْرُھُمْ ھٰذَا مَا کَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِکُمْ فَذُوْقُوْا مَا کُنْتُمْ تَکْنِزُوْنَ
حرص و بخل سے جو لوگ سونے روپے کے گنج رکھتے ہین اور خدا کی راہ مین اس گنج
کو نہین خرچتے یعنے زکوٰۃ نہین ادا کرتے انکو بشارت دی اے محمدؐ دردناک
عذاب سے جس روز وہ خزانے دوزخ کی آگ مین گرم کئے جاوینگے تب ان جلتے
ہوئی دینار و درہم سے داغ دیجاویگی انکی پیشانی جو لوگ فقیر محتاج کو دیکھ پیشانی
پر بھوونکو گرہ مارتے ہین اور داغ دیجاوینگے انکے بازو اور پہلو جو محتاجون سے
بازو چراتے اور پہلوتہی کرتے ہین اور داغ دئے جاوینگے انکے پیٹھیان جو درویشونکو
پیٹھ دیتے ہین فرشتے کہینگے دنیا مین اپنے نفس کے نفع کو واسطے تم جو گنج رکھتے تھے
اور اسکا زکوٰۃ نہین دیتے تھے یہ دیکھو وہی گنج تمھارا تمھاری لئے آج کی روز ضرور
نقصان کا باعث ہوا جیسا تم ذخیرہ جمع کرنے مین رات دن مشغول تھے اب ویسا ہی
اسکے عذاب کا مزہ چکھو اور فائدہ دیکھو۔ حدیث مین آیا ہی مانع الزکوٰۃ کی دینار
و درہم آگ کے میخان ہوکر اسکے گوشت اور ہیڑے مین چبھینگے حدیث
جو شخص مالک نصاب ہوکر زکوٰۃ نہ دیگا اسکا مال آتش کی آنکھ لوہے کی دانت
والا اجگر بنکر قیامت مین آویگا اور مانع الزکوٰۃ کا پیچھا کرکے کہیگا میرے
کاٹنے کیواسطے ای بخیل اپنے سیدھی ہاتہ کو دے مانع الزکوٰۃ اس سے ڈر کر بھاگیگا
گناہون کی سبب بھاگنے کی جائے نہین ملیگی وہ سانپ دوڑ کر اسکے

سیدھے ہاتھ کو کاٹکر نکلجایگا پھر دوڑ کر اسکے ڈانون ہاتھ کو کاٹ کر نکلجایگا پھر
اسکو دونون ہاتھ پیدا ہونگے پھر کاٹیگا جب شہ کاٹیگا تو مانع الزکوٰۃ ایسا چلاویگا
کہ جسسے موقف کے لوگ لرزینگے اسیطرح چلاتا ہوا اور اجگر کاٹتا ہوا خدایتعالیٰ
کی حضور دونون ہاتھ کٹے ہوے حاضر ہوگا تب اسکا حساب بڑا شدید ہوگا پروردگار
کے حکم سے اجگر اسکو کھینچتا ہوا دوزخ مین ڈالیگا وہ شخص اجگر کو پوچھے گا تو کہان
سے آیا اور میرا پیچھا کیون کیا۔ کہیگا مین تیرا مال ہون تو زکوٰۃ نہین دینے سے
تیرا دشمن ہوکر تجھے عذاب کرتا ہون جب حقتعالی تیری گناہان بخشیگا اور
فقیران بھی درگذر کرینگے تو عذاب نکرونگا **حدیث** جو شخص بکری بیلان اونٹونکا
مالک صاحب نصاب ہوکر زکوٰۃ ندیگا قسم اُسکی جسکے ہاتھ مین میرا نفس ہے وہ جانوران
قیامت مین بہت تازے توانے ہوکر آوینگے اور اُنکو آتش کے سینگ رہینگے
اپنے مانع الزکوٰۃ کو اُن سینگون سے ایسا مارینگے کہ اسکا پیٹ پھوٹ جاویگا
اور پیٹھ ٹوٹ جاویگی وہ فریاد کریگا کوئی فریاد کو نہ پہنچیگا پھر وے جانوران ندک
بنکر مانع الزکوٰۃ کو دوزخ مین عذاب کرتے رہینگے **حکایت** ایک سید کہتے ہین
مین جوانی مین جاہل تھا بکری پالتا تھا اور انکا زکوٰۃ نہین دیتا تھا ایکروز ایک فقیر
بکری کیواسطے بہت ہی منت معذرت کرنے لگا مین اسکو ایک بکرا دیا۔ راتکو
خوابمین دیکھا کہ میرے سب بکرے مجھی ٹکران مارتے ہین اور مین حیران ہوکر
بھاگا تو بھی وہ پیچھا نہین چھوڑتے ہین آخرمین لاچار ہوکر فریاد پکارنے لگا کوئی میری
فریاد کو نہین پہنچا ایسے مین فقیر کو دیا ہوا بکرا آکر ان بکرونکا مقابلہ کیا اور انکے
ٹکران سب اپنے پر لیکر ان سب کو ہٹانے لگا لیکن وہ تو ایک تھا یہ سب اسپر غالب کر

مجھہ پر ٹوٹے میرا حال مرنیکا ہوگیا اُسحالت مین نیند سے ہوشیار ہوگیا پس اس
حال کو جب مین یاد کرتا تھا تو دل ٹکڑے ٹکڑے ہوتا تھا تب مین ان بکرون سے تیسرا
حصہ فقیرونکو دیکر منع زکوٰۃ سے توبہ کیا **حدیث** جنت کے دروازے پر لکھا ہی بخیل
اور مانع الزکوٰۃ اور دیوث پر بہشت حرام ہوں اصحاب نے پوچھی یا رسول اللہ دیوث کون ہے
فرمای اپنے گھر والون سے بدکام ہوتا ہی سو معلوم کرکے خاموش رہنے والا **حدیث** جو
شخص اپنے مال کا زکات خوشی سے ادا کرتا ہی پہلے آسمان پر اسکا نام کریم ہی دوسرے آسمان
پر جواد تیسرے آسمان پر مطیع چوتھے آسمان پر بار پانچوین آسمان پر مقبول چھٹے
آسمان پر محفوظ المال ساتوین آسمان پر مغفور الذنوب۔ جو شخص زکوٰۃ نہین ادا کرتا ہی
پہلے آسمان پر اُسکا نام بخیل ہی دوسرے پر لئیم تیسرے پر ممسک چوتھے پر حریص پانچوین
پر عاصی چھٹے پر منزوع البرکۃ خشکی پر ہو یا تری پر اسکا مال محفوظ نرہیگا ساتوین
پر مطرود اسکی نماز مقبول نہین ہوتی ہی اُسکے مُنہ پر اسکی نماز پھینک مارتے ہین۔
حکایت ایک خوبصورت نوجوان نوشہ حضرت داؤد علیہ السلام کی پاس سلام کیواسطے
آیا اسوقت ملک الموت بھی حاضر تھے کہا ای داؤد اس نوجوان کو تم جانتے ہو فرمایے
جانتا ہون مومن ہے مجھہ سے بہت اعتقاد رکھتا ہے نیا نوشہ عروس کے یہان سے جاکر میری
ملاقات کیواسطے آیا ہی ملک الموت کہا اسکی عمر کے ابھی چھہ دن باقی ہین حضرت دلمین
افسوس کیے اتفاقاً ان چھہ دنون کی چھہ مہینے گذرے تو بھی وہ شخص نہین موا۔ ایکروز
ملک الموت حضرت کی یہان آئے حضرت پوچھے اس جوان کی بابت تم چھہ روز کہے تھے
اب چھہ مہینے گذرگئے ہین تو بھی نہین موا اسکا باعث ملک الموت کہے تحقیق مین چھٹوین
روز اسکی روح قبض کرنے کے لئے تیار تھا یکبیک حقتعالی کا حکم ہوا ہان اُسکو

نزدیک سے دور ہو۔ ابھی تو اسکی عمر بڑی ہو کیونکہ ایک رات ایک ضعیف فقیر کو
اپنے مال کا زکوٰۃ دیا وہ فقیر خوش ہوکر کہا طَوَّلَ اللّٰہُ عُمْرَکَ وَجَعَلَکَ
رَفِیْقَ دَاوٗدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ فِی الْجَنَّۃِ مین بھی راضی ہوکر فقیر کی دعا کو قبول کیا
اور اسکی عمر دراز کیا ہون اور جنت مین اسکو داوٗد علیہ السلام کا رفیق کرونگا داوٗد
علیہ السلام اس بات سے بہت خوش ہوے فَسُبْحَانَ الْکَرِیْمِ الْجَوَادِ الَّذِیْ
یُعْطِی الْکَثِیْرَ عَلَی الشَّیْءِ الْقَلِیْلِ **حدیث** آسمان سے ہر روز بہتر لعنت
نازل ہوتی ہین ایمین ایک لعنت یہود و نصارٰی پر سے باقی سب مانع الزکوٰۃ
پر جس مال کا زکوٰۃ دیا جاتا ہو اس مال کا مالک رحمان کا حبیب ہے دوزخ کی عذاب سے
نجات پانیوالا ہو جنت مین داخل ہونیوالا ہو جس مال کا زکوٰۃ نہین دیا جاتا ہو اوسکا
مالک شیطان کا دوست اور اسکا خزانچی ہو۔ مال کا زکوٰۃ دینے والا جب موا اور
اسکا مال اسکے وارثون کے ہاتھ آیا تو وے وارثان اس مال کا زکوٰۃ دین یا ندین
اس کیواسطے فرشتے قیامت تک نیکیان لکھتے رہینگے۔ مال کا زکوٰۃ ندینیوالا جب
موا اور اسکا مال وارثون کے ہاتھ آیا وے وارثان اس مال کا زکوٰۃ دین یا ندین
اس کیواسطے فرشتے قیامت تک گناہان لکھتے رہینگے جو شخص خوشی سے مال کا
زکوٰۃ دیا ہو قیامت مین وہ زکوٰۃ اسکی گردن پر نور ہوگا اور اسکی روشنی سے
پلصراط پر گذر کر جنت مین داخل ہوگا۔ جو شخص زکوٰۃ نہین دیتا ہو اسکا مال قیامت
مین آتش کے طوق ہوکر اسکی گردن مین پڑیگا۔ اگر وہ طوق دنیا مین گرے تو
تمام دنیا جلکر راکھ ہو جاویگی پہاڑان ٹکڑے ٹکڑے ہو جاوینگے پہاڑان جل جاوینگے دریا
کا پانی خشک ہو جاویگا نَعُوْذُ بِاللّٰہِ تَعَالٰی مِنْ مُخَالَفَۃِ الرَّحْمٰنِ وَنَسْئَلُہُ الْعَفْوَ وَالْغُفْرَان

حدیث قال النبی صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم من صلی علی صلوٰۃ واحدۃ صلی اللّٰہ علیہ عشر صلوات ... حدیث ...
[illegible]

فصل سخاوت کے ثواب کے بیان مین - زکوٰۃ کے سوا ہی خدا کی راہ مین
کچھ دینے کو سخاوت اور صدقہ کہتے ہین صدقہ خطا اور گناہونکو مٹا دیتا ہی - اور
پروردگار کے غضب کو ٹھنڈا کر دیتا ہی جیسا پانی آگ کو بجھا دیتا ہی کیونکہ صدقہ سے
دوسرون کو نفع پہنچتا ہی خلق اللہ اپنے پروردگار کے عیال ہین جسکے عیال کیساتھ
احسان کریگا تو وہ صاحب عیال اس احسان کرنیوالی پر البتہ خوش ہوگا ویسا ہی
حقتعالی بھی اپنے خلق پر احسان کرنیوالون سے خوش ہوتا ہی انکے تمام گناہان بخشدیتا
ہی جب آدمی سخاوت اختیار کرتا ہی اسکا دل روشن اور اسکے اعمال نیک اور پاک ہوتے
ہین **حدیث** ایک شخص نے پوچھا یا رسول اللہ اجر و ثواب کسوقت کی دین کا زیادہ
ہی فرمایے جسحال مین تو تندرست ہی مال کا حرص کرنیوالا ہی تونگری کی خواہش کرتا ہی
فقیری اور افلاس سے ڈرتا ہی ویسے وقت مین صدقہ دینے مین سستی مت کر نہ اسوقت کہ جان
مین آوے تو کہے کہ فلانے کو اتنا دو فلانی کو اسقدر **حدیث** جو شخص پاک مال سے صدقہ
دیتا ہی اور حقتعالی تو پاک مال کے سوا نہین قبولتا تو اللہ اسے اپنے سیدھے ہاتہ مین لیتا
ہی اگرچہ وہ ایک کہجور ہووے پس وہ کہجور رحمان کے ہاتہ مین پالتا ہی ایسا کہ پہاڑ سے
بھی بہت بڑا ہو جاتا ہی جیسا کہ کوئی شخص اونٹ کے بچے کو پالتا ہی **حکایت** حضرت
سلیمان بن داود علیہما السلام کے زمانہ مین ایک شخص کے گھر ایک جہاڑ تھا ایک پرندہ
اس جہاڑ کی پناہ لیکر گہر باندہا انڈے دینا شروع کیا گہر والا جورو کے کہنے سے اس
درخت پر چڑہکے انڈے نکالا پرندہ حضرت سلیمان کے پاس فریاد کیا حضرت اس شخص کو بہت
تاکید کیے پھر جورو فریب دینے لگی وہ کہا حضرت سے شرط کیا ہون تو اب نہین نکالونگا جورو کہی حضرت
سلطنت کے کام مین ہین جانور کی غذا یاد رہی بار بار کہا سنتے آخر وہ عورت کی فریب سے پھر انڈے نکالا اور پرندہ حضرت

فریاد کیا۔ حضرت غضب مین آکر مغرب مشرق کے دو شیطانونکو بلائے اور اُس
جہاڑ پر تعین کر کے حکم کئے جب وہ انڈے اٹھانے جہاڑ پر چڑہیگا اسکے دونون
پانون چیر کر پہینک دو تیسرے بار پہر وہ شخص جورو کے فریب سے انڈے نکالنے
اس جہاڑ پر پانون رکہا ایسے مین ایک فقیر بہوکا کر کے سوال کیا جورو کو کہا فقیر کو
کچھ دے وہ کہی اب کچھ حاضر نہین تب آپ اتر کر گھر مین ڈہونڈہ کے ایک ٹکڑا روٹی کا
فقیر کو دیکر پہر جہاڑ پر چڑہا اور انڈے نکال لیا۔ پہر وہ پرند حضرت کے پاس فریاد کیا پیغمبرؑ
بہت ہی غضب مین آکر ان دونون شیطانون کو بلا کر فرمائے تم کیون میری نافرمانی
کئے شیطانون نے کہا ہم ہرگز نافرمانی نہین کئے حکم بجالائے لیکن وہ جہاڑ پر چڑہتے وقت
فقیر کا سوال ادا کر کے چڑہا ہم اسکے پاون پکڑنیکا قصد کئے تو پروردگار کے حضور سے دو
فرشتے آکر ہم دونونکی گردن پکڑ کے مغرب و مشرق مین پہینکدئے اور وہ شخص اس صدقہ
کے سبب نجات پایا **حکایت** بنی اسرائیل مین ایک سال قحط ہوا ایک فقیر
ایک تونگر کے دروازے جاکر سوال کیا اس تونگر کی لڑکی تنور سے ایک گرم گرم
روٹی لادی تونگر باہر سے آتا تھا فقیر کو پوچھا تجھے روٹی کون دیا وہ کہا اس گھر سے
لڑکی لادی وہ گھر مین جاکر روٹی کیون دی کر کے اپنی بیٹی کا سیدہا ہاتھ کاٹ ڈالا
خدا کی خواہش سے وہ تونگر تھوڑے دنمین مفلس فقیر ہوگیا اور بہیک مانگتا ہوا مرگیا۔
اسکی بیٹی بہی بہیک مانگتی تہی ایک روز تونگر کے دروازے سوال کی وہ تونگر اسکی خوبصورتی
اور جوانی دیکھکر نکاح کیا۔ اس تونگر کی مان اس لڑکی سنوار سنگار کر فرزند کے ساتہ
سفرے پر بہائی وہ لڑکی کھانے کیواسطے بایان ہاتھ لمبا کی۔ مرد کہا سبحان اللہ فقیران
بڑے بے ادب بے تمیز ہوتے ہین کر کے سنا تہا سو آج تحقیق ہوا۔ ای بے ادب سیدھے ہاتھ

دو رکعت بعد ... دو رکعت بعد صلوٰۃ ظہر کے اور دو رکعت بعد عشا کے اور مغرب کے اور ... آگے نماز کے ... دو رکعت ... واسطے اسکے بہشت مین

حدیث

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من صلی اربعا قبل الظہر حرم اللہ لحمہ علی النار [illegible]

حدیث

قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible]

سے کہا وہ پھر دونوں ہاتھ نکالی اسطرح تین دفعہ بھی وہ سیدہا ہاتھ نکالکر کہتا تھا
اور وہ لڑکی دونوں ہاتھ نکالتی تھی مگر شرم کرمارے کہہ نہین سکتی تھی دل ہی دل
مین روتی تھی اسوقت غیب کا فرشتہ کہا ای لڑکی تو فقیر کو روٹی دسے برکت سے حقتعالے
تیرا کٹا ہوا ہاتھ بخشدیا ہی نکال اور اپنے مرد کے ساتھ سُرخروئی سے سیدھے ہاتھ سے
کھانا کھا تب خوشی سے مرد کے ساتھ سیدھے ہاتھ سے کھانا کھا تب خوشی سے مرد کے
ساتھ سیدھے ہاتھ کھانا کھائی **حدیث** مخفی سخاوت کرنا تحقیق پروردگار کی غضب کو
ٹھنڈا کر دیتا ہی صلہ رحمی تحقیق عمر مین زیادہ کرتی ہی خدا کی فرمودہ کی موافق عمل کرنا
زور اور بلا اور زبردست بدی کو دور کرتا ہی لا الہ الا اللہ کہنا ستر پر نو بلا کو دفع
کرتا ہی جان تو تحقیق جود و سخاوت بڑا نیک عمل ہی خصوصًا جب اپنی پیاری چیز جسکو
دینے دل راضی نہین خدا کی راہ مین دیو تو بہت بڑا مرتبہ پاویگا **حدیث** تم سخی کے
گناہ کا خیال متکرو بلکہ تحقیق اللہ تعالی سخی کا ہاتھ پکڑتا ہی جب وہ لغزش مین آتا ہی
اسکو کشائش کرتا ہی جب وہ محتاج ہوتا ہی جود و سخاوت کی بڑی نیک خصلتان ہین
اسکو کوئی نہین پاتا مگر جسکو حقتعالی نیک توفیق دیتا ہی اور دنیا و آخرت کی دولت
بخشتا ہی اسمین جو شخص کسب حلال سے اور پیاری چیز سے سخاوت کرتا ہی اسکا بڑا مرتبہ حقتعالی
فرماتا ہی لَن تَنَالُوا البِرَّ حَتّٰی تُنفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ہرگز نیکی کو تم نہ پاوگے اور خیر و نیکی سے
تم جو چاہتے ہو اسکو ہرگز نہ پہونچوگے بہشت کو نہ پاوگے جبتک خدا کی راہ مین خرچ کرو اور
صدقہ نہ دوگے اس چیز سے جسکو تم اپنی پیاری اور دوست جانتے ہو وہ پیاری
چیز مال سے ہو جو فقیرونکو سخاوت کرتے ہین یا چارہ و امداد جو اُس سے درماندگون کی
مدد کرتے ہین یا بدن سے ہو جو اُس کی قوت طاعت و عبادت مین خرچ کرتے ہین

یا دل سے ہو جو اسکو محبت آلہی مین وقف کر دیتے ہین یا جان سے ہو جو اسکو رضاے
یار دیتے ہین یا راز سے ہو جو اسکو ماسوی اللہ سے خالی کر دیتے ہین مستطرف
کی کتاب مین لکھا ہی جو شخص اپنے مال سے تھوڑا خدا کی راہ مین دیا تھوڑا اپنے
واسطے رکھا وہ صاحب جود ہی جو شخص تمام خدا کی راہ مین دیا اپنے واسطے
کچھ باقی نرکھا وہ صاحب ایثار ہی **حکایت** مصر کا بادشاہ تین شخصون پر
تقصیر ثابت کر کے چٹھیان لکھا ایک مین قتل کرنا دوسری مین ہاتھ کاٹنا تیسری
مین دُرّی مارنا پس وہ چٹھیان تینون کو دیا جسکو قتل کی چٹھی آئی وہ کہا افسوس
میری مان نہ رہتی یا میرے بعد اسکی خدمت کرنیوالا کوئی دوسرا ہوتا تو مجھے اس قتل
سے پرواہ نہ تھی جسکو دُرّی مارنے کی چٹھی پہونچی وہ سنکر کہا افسوس مت کر مجھے مان نہین
ہی میری چٹھی تو لے تیری چٹھی مجھے دے کر کے بدلا لیا اور جان دیا اور اُسکی جان بخشی
کیا اُسکا نام ایثار ہی **حکایت** قیس بن سعد بڑا سخی و کریم تھا لوگ اسکو پوچھے
تو اپنے سے بڑا سخی کسکو دیکھا وہ کہا ایکدفعہ مین اپنے رفیقونکے ساتھ سیر کرتا تھا جنگل
مین مینہ بہت برسنے لگا وہان ایک گھر تھا ہم اُسکا آسرا لیئے تھوڑی وقت کے بعد
گھر والا آیا اسکی جورو کہی مہمان آئے ہین وہ اُسیوقت ایک اونٹ ذبح کر کے کھانا
تکلف سے پکا کر سفرہ بچھایا اور شام کو بھی ایک اونٹ ذبح کر کے ضیافت کیا ہم ذرا
کم کھائے وہ کہی یہ خوب نہین پیٹ بھر کے کھاؤ ہم کہے ہمنکو کھایا ہوا ہضم نہین ہوا ہی کیونکر پیٹ
بھر کر کھائین وہ کہا مین ہر مہمانکو اسیطرح صبحکو ایک اونٹ شام کو ایک اونٹ ذبح کر کے ضیافت
کرتا ہون پھر بارش روز بروز زیادہ ہونے لگی ہم کتنے روز وہین رہے وہ اسیطرح ہر روز دو
اونٹ ذبح کرتا تھا جب آسمان کھلا ہم اسکی جورو کو ایک سو دینار دیکر عذر خواہی کر کر

چلدئے تھوڑی دور گئے ہونگے کہ کسو کے پکارنیکی آواز آئی ہم پلٹ کر
دیکھے تو وہی مرد ہے کمان چلہ چڑہایا ہوا کہتا ہے ای بخیلان ای لعیان تم مینہ پانی کی قیمت
دیکر جاتے ہو تمہاری سود خیار لو نہین تو تمکو تیر سے مار ڈالونگا ہم ڈر کر اس سے وہ سود دینا
لیلئے غرض ایسا کریم اور سخی دوسرا مین نہین دیکھا تمام نیکیونکا اصل کرم ہے تمام کرم کا اصل
نفس کو حرام سے پاک کرنا ہے علامہ عبدالروف المناوی اپنی ضوء الشمس کی کتاب مین لکھے
ہین کہ جب حقتعالی ایمان کو پیدا کیا تو سخاوت کی اسپر نظر کیا اور کفر کو پیدا کیا تو اسپر بخل کی
نظر کیا سخاوت ایمان کی نشانی ہے اور بخیلی کفر کی علامت ہے حقتعالی سب مسلمانونکو
سخاوت کی توفیق دے۔ آمین یا رب العالمین ٭

نوان باب بیاج لینے اور دینے کے عذاب مین

حقتعالی فرماتا ہے یَا اَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْکُلُوا الرِّبٰوا ای ایمان لائے سو
لوگو سود کا مال مت کھاؤ پہر حقتعالی فرماتا ہے۔ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰہِ
وَرَسُوْلِہٖ پس اگر نہ کروگے یعنے بیاج کے بقیئے کو نچھوڑوگے تو پہر خبردار کروایک دوسرے
کو اور تیار ہوجاؤ خدا اور اسکے رسول سے جنگ کرنے یعنے سود کو نچھوڑوگے تو ہوشیار
ہوا ورجانو کہ تم خدا کی جنگ کے لائق ہین خدا کا جنگ دوزخ کی آگ ہے اور اسکے رسول
کی جنگ کے لائق ہین۔ رسول کا جنگ شمشیر ہے جسکو خدا و رسول سے جنگ ہو اسپر افسوس
ہے اسپر افسوس ہے اور اسکو دوزخ ہے اسکو دوزخ ہے ای سودخوار تمہاری عاقبت خراب
ہوئی دنیا مین بہی تمہارا مال وفا نہین کیا آخر نقصان ہوگیا اور آخرت مین بہی کچہ
وفا نکریگا بلکہ دشمن ہوجائیگا تم دین اور دنیا مین مفت بدنام و رسوا ہوگئے اپنی گہر ان
دوزخمین بنالئے اب بہی توبہ کرو خدا ورسول کی جنگ سے باز آؤ صلح کرو تا تمہاری نجات ہو

[illegible]

حدیث پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہین معراج کی رات مین اپنے سر پر ایک سخت آواز بجلی کی مانند سنا دیکہا تو لوگ چلاتے ہین اور انکے شکم گہوڑون کے سے ہو گئے ہین انمین سانپ بچہو بہرے نظر آتے ہین مین پوچہا ای جبرئیل یہ لوگ کون ہین کہے بیاج کہانیوالے ہین حدیث قیامت مین سود خواران حق سبحانہ تعالی کی دیدار سے محروم رہینگے افسوس کرتے ہاتہ ملتے رہینگے زبانیہ انکو دوزخ مین پہینکتے جاوینگے جیسے دیوانہ ہر چیز کو پہینکدیتا ہے حدیث جو شخص یک درم بہی سود کی کہاویگا پس تحقیق وہ اسلام مین اپنی مان سے زنا کیا حدیث بیاج لینے والا دینے والا اسکا شاہد تہا مین گندنی والی عورت اسکو کہانیوالی حلالہ کردینے والا حلالہ قبولنے والا زکات نہین دینے والا ان گروہ پر حقتعالی لعنت کرتا ہے حدیث آخری زمانے مین پانچ خصلت ظاہر ہونگے سود کہانا زنا کرنا۔ خرید فروخت مین جہوٹی قسم کہانا ماپ کم کرنا۔ ترازو کم تولنا جب یہ ظاہر ہونگے تو مرضان اور علتان اقسام کے لوگون مین پیدا ہونگے حقتعالی تلوار سے ان لوگونکو آزمائیگا یعنے جنگ و جدال اور فساد و فتنہ آپس مین کرنے لگینگے۔ مترجم کہتا ہی یہ علامتان اس زمانے مین موجود ہین حقتعالی فرمایا ہی تمام لوگ قیامت مین اپنے حسنات کے فیصلے کے واسطے خدائیتعالی کے حضور کہڑے رہینگے مگر سود خوار تمام حساب کتاب ہونے تک دیوانہ اور مبہوت کے مانند کہڑا رہیگا حدیث جو شخص جتنا سود کہایا ہی اتنا حقتعالی اسکے قلب کو آتش بہریگا اور سود خوار ہمیشہ حقتعالی کے غضب مین رہیگا اور سود کا مال رہے تک اسپر خدائیتعالی کی لعنت نازل ہوتی رہیگی حدیث سونے کو سونا وزن کو وزن ہے اور روپیہ کو روپیا وزن کو وزن سے زیادہ دینے

[illegible]

حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من صلی فی عشر ذی الحجة الاضحی اربع رکعات ... اعطاہ اللہ تعالی ... حسنة ... الف ... [illegible]

یا لینے والا اس سے زیادہ نفع کے لئے سونے روپے سے دوزخ میں اوغ دیا جاویگا
اور تحقیق سود نیکیوں کو نابود کر دیتا ہے اور گناہوں کو بڑھاتا ہے نہیں جو شخص روزہ رکھا
اور سود کے مال سے افطار کیا اسکا روزہ ہرگز مقبول نہوگا اور جسکے شکم میں سود
کے مال کا کھانا ہے وہ نماز کیا تو ہرگز قبول نہیں ہوگی اور جو شخص بیاج کا مال خدا کی راہ
میں صدقہ دیا وہ صدقہ ہرگز مقبول نہیں سود خوار پر ایک ساعت نہیں گذرتی ہے
جو حقتعالی اُس پر لعنت نکرتا ہے یعنی وہ ہمیشہ لعنت خدا میں گرفتار ہے قیامت میں
حقتعالی سود خوار سے جنگ کریگا اور رحمت کی نظر سے اسکو نہ دیکھیگا اور اس سے کلام
نہ کریگا اور اسکو دردناک عذاب کا چاہئے توبہ کریگا حقتعالی اسکی توبہ کو قبول
کریگا اسکے گناہان عفو کریگا کیونکہ تحقیق توبہ اگلے گناہوں کو مٹا دیتا ہے حدیث
بیاج کھانیوالا بت پرست کے مانند ہے جو بدن بیاج سے پالا جاتا ہے سو جنت میں داخل
نہوگا جبتک اسکو دوزخ کی آتش نکھاوے حدیث جہنم میں ایک وادی ہے
اسکی بدبو سے ہر روز سات دفعہ جہنم فریاد کرتا ہے اگر اسمیں پہاڑ کو ڈالیں تو
اسکی حرارت اور گرمی سے جلکر راکھ ہو جاویگی ویسے وادی میں نماز میں سستی
کرنیوالے اور ناپ کم کرنیوالے ترازو کم تولنیوالے بیاج کھانیوالوں کو قید کرینگے
افسوس ہے کہ اسپر جو جنت کو بیچا ایسے وادی کے عوض وہ جنت ایسی ہے کہ اگر تمام
آسمان و زمین کو اسمیں رکھیں تو ایک دانہ یا دو دانے کے برابر نظر آوینگے حدیث
ترازو کم تولنیوالا قیامت میں منہ کالا جیب بہر نکلی ہوئی آنکھہ کبود رنگ کی
گردن میں آتش کا ترازو آتش کا ناپ پڑا ہوا آگے دو پہاڑ اسپر لادے ہوئے
آویگا حکم ہوگا اسپہاڑ کو اس پہاڑ کیطرف تولکر ڈال پس اُن دونوں کے بیچ

لباب الاخبار

پچاس ہزار برس عذاب پاتا رہیگا احمد التمار سے روایت ہے ماپ میں نقصان کرنے
والونکا منہ قیامت میں بہت کالا ہوگا حدیث کم ڈنڈیان پانچ چیز سے
پانچ چیز کے سبب واقع ہوتی ہیں پہلی ماپ کم کرنیسے اناج کی گرانی اور میوہ کی
کمی ہوتی ہے قحط پڑیگا جہاڑون پر بادکم آویگا دوسری شرط توڑ دینے سے حقتعالی
دشمنونکو غالب کر دیتا ہے جو وعدہ وفا نہ کریگا وہ دشمن سے مغلوب ہوگا تیسری
زکوات نہیں دینے سے خدا تعالی بارش کم کر دیتا ہے بلکہ چارپاؤ جانوران نہوں
تو ایک قطرہ بھی نہ رہیگا چوتھی خدا سے حیا نہ کرکے بدکامان کرنے سے عیبجین
اور بھالے مارنے والون کے ہاتھ گرفتار رہوتا ہے پانچوان قرآن
کے احکام کا خلاف کرنے سے جور و ظلم کی بلا نازل ہوتی ہے احکام
الہی اور امر و نواہی پر عمل نہ کرنا ظالمون کے ظلم و ستم میں گرفتار ہونے
اور آپس میں لڑمرنے کی علامت ہے حدیث پل صراط پر تحقیق اللہ
کے زنبوران ہیں جو اپنی گردن پر حرام کا ایک درم بھی رکھیگا وے
زنبوران اسکے دونون پاؤن کو پکڑ کے کھینچینگے تب پلصراط پر گذر نہیں سکیگا
جبتک درم کی مالک کو اسکے نیکیون سے عوض نہ دیا جائیگا اگر اسکی نیکیون سے اسکا
عوض نہو سکیگا درم والے کے گناہان اسکو دیکر دوزخ میں داخل کرینگے ای
میری بھائیان تمھاری نیکیان عوض نہیں دیئے تک حقدارونکا حق ادا کر دو
اور انکے گناہان تمپر لادے جاکر تم دوزخ کے حوالے نہیں ہوئے تک انسے معاف کرالو
نعوذ باللہ من غضبه وعذاب الیم حدیث جو شخص کوئی چیز بھی چرا لیوے
قیامت کیدن گردنمین آگ کا طوق پہنا ہوا آویگا جو شخص کوئی چیز بھی حرام

کی کھاوے اسکے شکم میں آتش سلگی جاویگی اور اسکو ایک آواز ہوگی ہر آواز سے
تمام خلق اوسے لرزینگے خدا تعالی کے احکام بندونمین جاری ہوچکے تک وہ شخص
قید میں رہیگا ۔ اب کم کرنا ترازو کم تولنا ایک جنس میں کم وزیادہ لینا دینا گھر کردی اسکو
اس میں رہنا ۔ سوداگری میں بہی کو سوا یا کرکے مقرر کرنا اور اسطرح کے معاملہ
سب سود و ربا میں داخل ہیں شرع شریف میں ایک جنس کے درمیان کم بیشی ہو
یا کہ کہوٹے کہرے کا اعتبار نہیں جیسا بارہ بان کا سونا ایک تولہ دیکر آٹھ بانکا
سونا ڈیڑھ تولہ لینا ۔ ایسا ہی کوئی جنس ہو حرام ہے یعنے وہ آدہا تولہ زیادہ ہوا سو
بیاج ہے ایسا ہی اناج میں بھی اگر سیر بھر گیہوں کے بدلے سوا سیر لیوے تو وہ پاو
جو زیادہ لیے سو بیاج ہے ای لوگو بیاج کا احوال تو سب سنے ہو اب توبہ کرو سود مت
دو سود مت لو سود خوار کا سنگ مت کرو ۔ سود خوار کی دوستی سے باز آؤ ۔ اسکے گہر مت
جاؤ ۔ اس کو اپنے گہر مت آنے دو ۔ اس سے بات مت کرو اسکے گہر کا کھانا پینا
نجس مردار سمجہو بلکہ اسکے سایہ میں مت بیٹھو اسکی شومیت سے پرہیز کرو اسطرح جیسے جہونٹ
سے دور ہو ۔ نوح علیہ السلام کا بیٹا بدصحبت کے سبب پیغمبری کے گہرانیکو کہو دیا

دسوان باب شرابخوار کے عذاب میں

حقتعالی فرماتا ہے ۔ اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ
عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطَانُ اَنْ يُّوْقِعَ
بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ
ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ۔ تحقیق شراب اور قمار
یعنے جوا اور بتان تیران جو فال کیواسطے بانٹے ہیں نجس ہے شیطان کے

تحقیق اس میں شک نہیں ... الحکم ... بما انزل اللہ ... [illegible] ... بچاوالون ...

حدیث

قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ... [illegible] ... ما قلت ما ... الا ... والابعث ... [illegible] ... بیشک ... [illegible]

حدیث

قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ لعن اللہ ... [illegible] ... لاتجالسوا ... [illegible]

وسواس ہے پس تم اس سے پرہیز کرو تا ہوںگے تم ہمیشگی پانیوالے نہیں ارادہ
کرتا ہے شیطان مگر یہ کہ تمہارے درمیان ڈالے دشمنی اور بغض کو شراب پینے اور
جوا کھیلنے میں اور تمکو پھیر رکھے خدا کی یاد سے اور نماز سے پس آیا تم ہو باز رہنے
والے یعنی اس سے باز رہو جو چیز کیفیت والی ہے وہ شراب میں داخل ہے حدیث
شراب پر شراب پینے والے اور بیچنے والے پر اسکے اور خریدنے والے پر
حق تعالی لعنت کرتا ہے حدیث جنت کی خوشبو پانچسو برس کی راہ سے
سونگھی جاتی ہے لیکن تین گروہ نہیں سونگھتے ہیں شراب پینے والا. ماں باپ کو
رنج دینے والا. زنا کرنیوالا اگر بے توبہ مرے حدیث شراب خوار مردار سے بھی
زیادہ بدبو ہوکر قبر سے نکلیگا اور اسکی گردن میں کوزہ لٹکا ہوا ہاتھ میں پیالہ
پکڑا ہوا اسکے پوست اور گوشت میں سانپ بچھوان بھرے ہوے پاؤں میں
آگ کی دو جوتیاں پہنا ہوا ان دونوں نعل کی سوزش سے اسکا دماغ جوش
کرتا ہے اسکی گردن میں دوزخ کی گرم کی ہوئی ایک گز کی رسی ہوگی اور
وہ دوزخ میں فرعون ہامان کے نزدیک رہیگا حدیث شراب خوار کو
جو شخص ایک لقمہ کھلا دیگا اسکے جسد پر حق تعالی سانپیان بچھوون کو
سونپیگا وہ سانپان اور بچھوان قیامت تک اسکو کاٹتے رہینگے شرابخوار کی
ایک حاجت جو شخص لا دیگا پس تحقیق وہ اسلام کے گرانے پر مدد کیا شرابخوار کو
جو شخص ایک درم قرض دیگا پس تحقیق وہ دین کے قتل پر مدد کیا شرابخوار کو
جو شخص اپنے پاس بٹھلا دیگا قیامت میں حق تعالی اسکو اندھا اٹھا دیگا - اور
اسکو نہ ہوگا ایمان پر حجت نہ رہیگی جو شخص شراب پیویگا اسکے ساتھ بیٹا بیٹی کی

[illegible]
حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من منع الحقوق [illegible] منع اللہ تعالی [illegible]
[illegible]

دیو الیوی مت کرو۔ اگر شراب خوار بیمار ہووے تو اوس کی
بیمار پرسی مت کرو پس قسم ہے اوس کی کہ جسکے ہاتھ میں میری
جان ہے۔ توریت اور انجیل فرقان میں لکھا ہے سو یہی کہ کوئی
شراب نہ پیویگا مگر وہ جو کافر ہوا ہے اس دلیل سے جو حق تعالیٰ
پیغمبروں پر نازل کیا ہے وَمَنِ اسْتَحَلَّ الْخَمْرَ فَاِنَّہٗ بَرِیْئٌ مِّنِّیْ وَ اَنَا
بَرِیْئٌ مِّنْہُ جو شخص شراب کو حلال جانے پس تحقیق وہ بیزار ہے مجھ سے اور
میں بیزار ہوں اُس سے اور حق تعالیٰ اپنی عزت جلال کی قسم کر کر فرماتا ہے کہ دنیا
میں جو شخص شراب پیویگا ہر آئینہ میں قیامت میں اسکو ایسا پیاسا رکھونگا کہ
اسکا دل سوز و طپش سے جلیگا اور اسکی جیب نکلکر اسکی چھاتی پر پڑیگی جو شخص
دنیا میں میرے واسطے شراب چھوڑیگا عرش کے نیچے حضرت القدس کے مقام
میں اسکو جنت کی شراب پلاونگا حدیث بندہ جب ایکدفعہ شراب پیتا ہے
اسکا دل کالا ہوتا ہے جب دوسری دفعہ پیتا ہے ملک الموت اس سے بیزار
ہوتے ہیں جب تیسری دفعہ پیتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم اس سے
بیزار ہوتے ہیں جب چوتھی مرتبہ پیتا ہے اسکے نگہبان فرشتے بیزار ہوتے ہیں
پانچویں دفعہ پیتا ہے جبرئیل علیہ السلام اس سے بیزار ہوتے ہیں جب چھٹی دفعہ
پیتا ہے اسرافیل علیہ السلام بیزار ہوتے ہیں جب ساتویں دفعہ پیتا ہے میکائیل عہ
اس سے بیزار ہوتے ہیں جب آٹھویں دفعہ پیتا ہے تمام آسمان بیزار ہوتے ہیں
جب نویں دفعہ پیتا ہے آسمان کے رہنے والے بیزار ہوتے ہیں۔ جب
دسویں دفعہ پیتا ہے جنت کے دروازے اُسپر موندے جاتے ہیں۔ جب

گیارھوین دفعہ پیتا ہو دوزخ کے دروازے اسکے واسطے کھلجاتے ہین جب
بارھوین دفعہ پیتا ہو عرش کے اٹھانے والے فرشتے اس سے بیزار ہوتے ہین
جب تیرھوین دفعہ پیتا ہو حق سبحانہ تعالی اس سے بیزار ہوتا ہو جس سے خدا
و رسول اور تمام ملایک عرش و کرسی وغیرہ بیزار ہوون پس تحقیق وہ جہنم مین عذاب
پاوینگا اون کے ساتھ ہوگا حدیث جسکے شکم مین شراب جاوے اسکی سات روز نماز
قبول نہوگی اگر شراب اسکی عقل کو گم کرے تو حق تعالی چالیس روز تک نیکیاں اسکی
قبول نہین کرتا ہو اور اگر چالیس روز کے اندر مرجاوے تو کافر ہو کر مریگا جب
توبہ کرے تو البتہ مقبول ہوگا۔ اگر توبہ کرکے پھر شراب پیویگا تو حق تعالی
اسکو طینۃ الخبال پلاویگا اصحاب نے پوچھے یا رسول اللہ طینۃ الخبال کیا چیز ہو
فرمایا وہ دوزخیونکا لہو ہو۔ عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہین
جب شرابی کو دفن کرتے ہین تو پھر اسکی قبر کھود کر دیکھو اسکا منھ قبلہ کی
طرف سے پھرا ہوا ہو تو مجھے قتل کرو کیونکہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
فرماتے ہین جب بندہ چار دفعہ شراب پیتا ہو حق تعالی اسپر غضب ہو کر اسکا
نام جہنمیون مین لکھتا ہو اور اسکی نماز روزہ خیرات وغیرہ نہین قبول کرتا ہو
مگر جب توبہ کرے اگر توبہ نکریگا تو اسکی جگہ دوزخ مین ہو حدیث قیامت مین
پیاسون کو شراب خوارون کو دوزخ کیطرف فرشتے کھینچ لیجاوینگے پھر اور
پھر پہنچینگے دوزخ کے دروازے کھلجاوینگے نیزہ فرشتے انکے ہاتھ
دوزخ کے دروازہ مین دنیا کے روزون کے حساب سے
کے گرز سے مارینگے۔ پس شرابی دوزخ کی گہرائی مین

حدیث قیامت مین ایک کے گناہ کے واسطے دوسرے کو عذاب نہ کرینگے
مگر میت کو زندونکے رولانے چلانے کے سبب سے زندہ لوگونکی عجب وسنی ہے
جو ناحق آپ روکر خود بہی مواخذہ مین پڑتے ہین میتون کو بہی عذاب مین
گرفتار کرتے ہین یہ خصلت عورتون مین بہت ہے حق تعالی فرماتا ہے اِنَّا
نَحْنُ نُحْیِی وَنُمِیْتُ وَنَحْنُ الْوَارِثُوْنَ تحقیق ہم جسمون کو پیدا کرکر ان مین
حیات بخش کر جلاتے ہین اور جتنے جسمون سے حیات چہیر لیتے ہین اور خلق فنا
ہوے بعد ہم وارث ہین بکرون کو ذبح کرنے سے قصاب پر ناخوش ہونا بد
زیب ہے اسیطرح حق تعالی اپنے بندون سے اپنی امانت حیات لیتے وقت
دوسرون کی ناخوشی کسواسطے ہے مالک اپنے ملک مین جو چاہا سو کریگا ناخوش
ہونیکی کسکی مقدور ہے حدیث نوحہ کرنیوالی عورت پراگندہ پریشان گرد آلودہ
خارش کا پیرہن پہنے ہوے لعنت کی چادر اوڑہی ہوی بدبو کی ازار پہنے ہوی
ہاتہہ سر پر رکہی ہوی واویلا مچاتی ہوئی افسوس کرتی ہوی اپنی قبر سے اٹھیگی
اسکو کھینچ لیجانیوالا فرشتہ کہیگا ہان تجہے ایسا ہی ہونا ہے بعدہ دوزخ مین اسکو ڈالیگا
چلا کر روئی اور میرا وسیلہ پالنے والا گیا اور ایسی باتان بولکر رونے چلانے
کو نوحہ کہتے ہین حدیث حق تعالی لعنت بہیجتا ہے نوحہ کرنیوالی عورت پر اور
اسکے نوحہ پر راضی ہوکر سننے والی پر اور جہوٹہ بولنے والی پر اور زبان
سے وکلام ایذا اور رنج دینے والی پر اور قضیہ جہگڑے مین بلند آواز کرنیوالی پر
حدیث حسن بصری رضی اللہ تعالی عنہ سے ایک شخص پوچہا پیغمبر صلی اللہ علیہ
وعلی آلہ وسلم کے زمانے مین مہاجرین اصحاب کے عورتان یہ فعل کرتے

تھے یا نہین حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہو خدای عزوجل کی قسم سے
کہ نہین کرتے تھو ایک عورت کا باپ بہائی بیٹا فی سبیل اللہ تینون مارے
گئے وہ عورت روتی ہوی پیغمبر صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے نزدیک آئی
پیغمبر صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم پوچہو کیون روتی ہی کہی میرے مردون کو کھوئی
ہون حضرت فرمای صبر کر کہ تیرے لئے جنت ہی۔ وہ عورت جب حضرت سے
یہ بات سنی پہر عمر بہر کبہی نہین روئی۔ اس زمانے کی عورتان منہہ نوچتی گریبان
پھاڑتے بال توڑتی ہین شیطان کا گانا گاتے ہین حدیث حق تعالیٰ
کی نزدیک دو آواز بد ہین مصیبت پر چلانے اور خوشی پر گانے کا۔ حق تعالیٰ
فرماتا ہی وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ اور انکے مالون مین حق ہے
سایل اور محتاج کیواسطے حق تعالیٰ جب تونگرون کے مال مین محتاجون کو
حصہ ہی کرکے فرمایا ہو۔ اور یہ تونگران اسکے بدلے وہ مال خوشی مین گانے
والون کو اور مصیبت مین چلانے والون کو دین۔ کیا بھلائی پاوین گے
جب آدمی اپنے پر کسی کا قرض یا امانت یا کچھ مظلمہ رکھ کر مرجاوے تو اوسکی
روح بہت سختی سے نکلتی ہی اور اپنے گناہون کے بدلے بڑے عذاب مین
گرفتار ہوتا ہی جسوقت فرشتے اسکے گناہان اسکو یاد دلا کر عذاب کرتے
ہین تو شیطان سکر قبر والے کو کہتا ہی ای شخص اس تیرے گناہون کے
بہر آپ بے گناہ عذاب بہی زیادہ کرتا ہون۔ پس اسکے لوگون کیطرف
آکر کہتا ہی ای لوگو تم اپنی میت کو گور پہ پہنکے سر کیا چھینکدے ہو اور
اسکا دشمنون کے مانند بھول جاکر بے فکر بیٹھے ہو شاید اس کے

[illegible] صلی اللہ علیہ [illegible] حدیث [illegible] النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible] حدیث [illegible] قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible] حدیث [illegible] قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و اصحابہ

مرنے کو آسان سمجھے ہو اُٹھو فلانی چلانیوالی عورت کو بلاؤ ماتم کا سرانجام
مہیا کرو۔ شیطان کی مصلحت کے موافق سب کے سب ماتم و نوحے کا غل
مچاتے ہین تو میت پر بے گناہ عذاب شروع ہوتا ہی تو حق تعالیٰ میت پر غضب
مین آتا ہی اور اُسکی قبر طرف دوزخ کے دریچے کھلجاتے ہین اور کالے کتّے اسکو
نوچتے ہین زبانیہ فرشتے اسکا سر کوٹتے ہین اور مارتے ہین تب میت کہتی
ہی خدایا بے گناہ عذاب کہان سے مجھ پر تازہ پہونچا تو زبانیہ فرشتے کہتے ہین یہ تیرے
لوگون کی طرف سے تجھکو ہدیہ ہی اُسوقت میت کہتی ہی اَللّٰهُمَّ عَذِّبْهُمْ كَمَا
عَذَّبُوْنِي اے اللہ عذاب کر انکو جیسا وے عذاب دیتے مجھے فرشتے
کہتے ہین تیری لوگون سے ہر ایک کو یہ عذاب ہو۔ پس میت کہیگی ماتم کئے
نوحہ مچائے جو کچھ کئے سو وے لوگ کئے میرا کیا گناہ حق تعالیٰ فرمائیگا تو
اپنے لوگ کو کیون تاکید نکیا کہ میرے بعد اللہ سے جنگ مت کرو اور علم و ادب
کیون نہین سکھلایا ہین جو کوئی اپنے لوگ کو علم و ادب نسکھلاویگا اسکو
اسیطرح عذاب ہوگا حدیث نوحہ کرنیوالی عورت اپنے مرنے سے ایک برس پہلے
توبہ نکرے تو اُسکا توبہ مقبول نہین کیونکہ وہ بہت بڑا گناہ ہی اگر وہ عورت
ویسا ہی بے توبہ مرجاوے تو حشر مین قطران کا کپڑا اور آتش کی ازار پہنے
ہوئی اٹھیگی حدیث کوئی دوسرون کے گناہ سے عذاب نہین پاتا مگر وہ میت
جنکے لوگ اسکے مرنے سے نوحہ و ماتم کرتے ہین گریبان پھاڑتے ہین اور کہتے
ہین کہ اب ہمارا پالنے والا کون ہی۔ ہماری دولت گئی تب میت کو قبر مین بٹھلا کر
زبانیہ فرشتے ان باتون کے بدلے مارتے ہین اور پوچھتے ہین کیا جیسا تیرے

لوگ بولتے ہین ویسا تو انکا پالنیوالا اور مددگار تھا میت کہتا ہے مین بندہ
ضعیف تھا اللہ تجھے اور ان کو پالنیوالا ہی سُبحانک لا اِلٰہ اِلّا انت
حق تعالیٰ فرماتا ہی تو انکو اس فعل سے کیون نہین دور رکھا حدیث نوحہ کرنیوالی
عورت جنت اور دوزخ کے درمیان قطران کا کپڑا پہنے ہوئے شعلہ آتش کی پٹی
لپٹی ہوئی قیامت مین کھڑی ہوگی زبانیہ فرشتے اسکی میت کو لا دینگے حق تعالیٰ
اسکے تن مین روح کو پھونکیگا وہ اس عورت کے سامنے لیٹا پڑیگا اس وقت زبانیہ
اسے کہینگے جیسا تو دنیا مین اسپر نوحہ کرکے دھوم مچاتی تھی ویسا اب بھی چلا کر رو۔
وہ عورت کہیگی آج روتے شرم آتی ہی۔ زبانیہ کہینگے اے ملعونہ دنیا مین چلاتے
کیون نہین شرمائی وہ عورت کہیگی حق تعالیٰ اس چلانے کو سنیگا کرکے نہین جانتی
تھی۔ پس اس عورت کی ہر بات پر اس میت کے ہاتھ پاؤن لرزینگے اور وہ
روکر کہیگا افسوس میرا گناہ ہی زبانیہ جواب دینگے تو مرنے کو آگے اس عورت کو
ایسے فعل سے کیون نہین دور کیا۔ پس یہی تیرا گناہ ہی تب زبانیہ اسکو ایسا مارینگے
کہ اسکا ایک ساندھ بھی باقی نہ رہیگا اور اسکے تمام اعضا روئی کے مثال اڑا دینگے
تب فرشتے کہینگے تحقیق تو تو بڑا عزیز اور پیارا تھا سو اب اسکا مزہ چکھ اگر
کوئی عورت اپنے مرد پر کہیگی افسوس تیرے بعد یتیمونکا مددگار کون ہی یا ہم بیوہ
بیکسون کا والی کون ہی۔ اسکا عذاب بھی ایسا ہی ہی جب مار سے اسکی ساندھ
اُڑنے لگین گے تو وہ ایک چیخ ایسی ماریگا جس سے تمام خلق رو دینگے ایسے
عذابون کے بعد اگر نیک ہی تو بہشت مین اور بد ہی تو دوزخ مین داخل ہوگا
اور نوحہ گر عورت کو آتش کا پیراہن آتش کا ٹوپ آتش کے نعلین

پہناکر آتش کے ہتھیار سے مارینگے زبانیہ کہین گے ای بلعونہ اس طرح خوار
وخستہ ہونیکے واسطے جو حق تعالیٰ سے دنیا مین جنگ کرتی تھی کہان اب بھی
ویسا ہی جنگ کرو کہینگی واویلاہ وا حزناہ پس وہ عورت اور جو کہ اسکے
نوحہ پر دنیا مین راضی تھے وے سب اوندھے منہ قید کئے ہوے دوزخ مین
جاوینگے حدیث نوحہ کرنیوالونکو دو زخیون کے سیدھی اور بائین طرف دو صف
کرکے حق تعالیٰ کھڑا کریگا تو کتون کے مانند رو وینگے حدیث حضرت عمر
رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک عورت اپنے باپ کے مرنے پر نوحہ کی کرکے اُس کو
درے سے ایسا مارے کہ اسکی اوڑھنی نکل گئی لوگ پوچھے ای امیر المؤمنین
کیا اسکو حرمت نہین حضرت فرمائی ہرگز نہین کیونکہ حق تعالیٰ صبر کے واسطے
امر فرمایا ہے اور یہ عورت اسکو نہی کرتی تھی اور حق تعالیٰ بیقراری و بےصبری کو
نہی فرمایا ہے اور یہ عورت اسکو امر کرتی ہے اور اس سے اجر چاہتی ہے حدیث
کفر تین طور پر ہے پہلا خدائے تعالیٰ سے پھر جانا دوسرا گریبان پھاڑنا تیسرا
نوحہ کرنا۔ نوحہ کرنیوالے اور گانیوالون پر فرشتے مغفرت نہین چاہتے ہین
کیونکہ حق تعالیٰ نوحہ کرنیوالے اور گانے والے اور ہاتھ گودنے والے
اور گدوانیوالے پر لعنت کرتا ہے طمانچے مارنیوالی اور افسوس کرکے رونیوالے
اور چلانیوالے پر راضی ہونیوالے پر خدا لعنت کرتا ہے حکایت ایک ولی اللہ
فی سبیل اللہ ایک قبرستان مین قبر کھودتے تھے اور قل ہو اللہ کا سورہ پڑھ کر بخشتے
تھے ایک روز کسی پرہیزگار کا جنازہ آیا اسکو دفن کرگئے رات کو اسی قبرستان
مین سو رہے وہ جمعہ کی رات تھی وہ ولی اللہ خواب مین کیا دیکھتے ہین کہ

[illegible] ان اللہ یحب [illegible] فی الدنیا [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم
کہا نبی کریم [illegible] دوست
رکھتا ہے خدا تعالیٰ [illegible]
[illegible] حدیث
[illegible] دعا کرنے سے بہتر
قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لیس شیء اکرم علی اللہ
تعالیٰ من الدعاء قال اللہ تعالیٰ انا عند ظن عبدی بی وانا معہ اذا دعانی
صلی اللہ علیہ وسلم
کہا نبی کریم [illegible]
کوئی شئی بہتر نہین ہے
دعا کرنے سے
خدا تعالیٰ [illegible]
کہتا ہے خدا [illegible] اور مین ساتھ
[illegible] کے جب دعا کرے
حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]
[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم کہا نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم

قبرون سے نکلکر اہل قبور باہر نکلکر حلقہ باندھکر بیٹھے ہین اور بہت ہی خوشی و
خورسندی مین ہین ایسے مین آسمان سے تھوڑے طبقان الوان نعمت کے
سبز سندس کے سرپوشان ڈھانپے ہوی اترے وہ ولی اللہ نزدیک جاکر
السلام علیکم کہے وہ سب کہے وعلیکم السلام ای ولی اللہ مرحبا
خوب آئے ولی اللہ کہے تم مجھے جانتے ہو۔ وہ سب کہے پروردگار کی قسم
ہو اس قبرستان مین ہم جب تمھاری نعلین کی آواز سنتے ہین قل ہو اللہ کا
ثواب پاتے ہین تم کو قسم ہی رب العزة کی کہ قل ہو اللہ کا پڑہنا ہرگز موقوف
نہ کرو کیونکہ اس سے رحمت پاتے ہین ولی اللہ پوچھے یہ طبقان کیسے ہین
وہ کہے ہماری دوستان اور قرابتیان جو دنیا مین زندہ ہین سو ہر جمعہ
کی رات کو ہدیہ بھیجتے ہین ایک جوان اپنی قبر کے کنارے سے ہاتھ پاؤن
مین طوق و زنجیر پہنا ہوا غمگین روتا بیٹھا تھا ولی اللہ پوچھے اے جوان
تیری یہ کیا حالت ہی وہ کہا جسکو میری مان کے مانند ہو اسکا یہی حال
ہوگا کہ میرے غم مین وہ دروازی کو کالا رنگ لگائی ہے اور رات دن
نوحہ و ماتم اور رونے چلانے پر قائم ہے اسلئے میرا یہ حال ہوا ہے تمکو قسم ہے
پروردگار کی کہ صبح ہی میری مان کے گھر جاکر میرا احوال کہو اور رونا چلانا
موقوف کراؤ میرے نام پر خیرات کرنیکی تاکید کرو۔ ولی اللہ فجر اس کے
کہنے کے موافق اُسکی مان کے گھر جاکر اُسکا پیام پہونچائے اور اللہ کا غضب
اور عذاب سے ڈرائے تب وہ عورت توبہ کرکے ماتم کا بچھونا لپیٹی دروازی کی
سیاہی دھوئی صبر اختیار کی۔ ایک تھیلی دینارون کی ولی اللہ کے حوالے کی

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ... دعوة المظلوم مستجابة ... قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ...

کہ خیرات کریں غرض دوسری جمعرات کو وہ ولی اللہ پھر ویسا ہی خواب دیکھے
تو وہ جوان بہت آسودگی سے خوش و خرم ہے انکو دیکھتے ہی بڑی خوشی سے
کہا جزاک اللہ مجھ پر بڑا احسان کیا ہو میری ماں کو میرا سلام پہنچانا
کیونکہ اب میں نجات پایا حکایت ایک بزرگ نے کسی عورت سے نکاح کیا اس شرط پر
کہ اگر نوحہ کریگی تو طلاق دونگا القصہ ایک مدت کے بعد ایک بچہ پیدا ہوا اور
چار سال کا ہوکر مر گیا عورت طلاق کے ڈر سے بے اختیاری کی آنکھ سے آنسو
نہیں نکالی کچھ روز کے بعد پھر ایک لڑکا پیدا ہوکر چھٹے سال میں مر گیا تو
بھی وہ بیقرار نہیں ہوئی صبر ہی میں دن کاٹنے لگی وہ بزرگ پہلا بچہ موا جب
پچھلی رات کو اسکی قبر پر جاکر اسکا نام لیکر پکارتے تو قبر پھٹ کر بچہ باہر نکلتا اور
ادب کے ساتھ بیٹھتا باپ اسکو قرآن پڑھاتے صبح کو پھر قبر میں چلا جاتا جب
دوسرا بچہ موا تو وہ بھی اسیطرح آنے لگا ایک دن اپنا مرد پچھلی رات سے کہاں
جاتا ہے سو دیکھا چاہئے کر کے وہ عورت پوشیدہ اس بزرگ کے پیچھے جلدی
ادر قبرستان میں پہنچکر ایک جا چھپ کے بیٹھ گئی جب وہ بزرگ عادت کے موافق
پکارے تو وہ دونوں بچے آکر قرآن پڑھنے لگے وہ دکھیاری ماں جیسے یہ حالت دیکھی
پہنچ گئے تاب لا سکی بے اختیار آنکھوں سے قطرہ آنسو کی نکالی جب کو مرد پھر گئے
اپنے گھر آگئی دوسری رات وہ بزرگ بچوں کو پکارے تو عادت سے گھڑی دیر کر کے
آئے باپ دیری کا سبب پوچھے تو کہے دو ندیاں آڑے آئے تھے انکو پار ہو کر آئے ہیں
اتنی دیر لگی باپ کہا اتنے روز سے نہیں تھے سو ندیاں اب کہاں سے آئیں بچے کہے
کل ہماری ماں ہم کو دیکھ کر دو بوند آنکھوں سے نکالی سو ہر ایک قطرہ ندی بنا ہے

باپ کہا اے میری نورچشمان پھر آج سی تمکو کبھی تصدیع نہ دونگا صبح ہی ان کو
رخصت کرکے گھر کو آکر عورت کو طلاق دیئے اور باقی عمر مسجد مین رہکر اپنی
اقا کی بندگی مین بسر کئے **فصل** بلا و مصیبت پر صبر و شکر کرنے کی ثواب و
فضیلت کے بیان مین **حدیث** نہین ہی میری سے وہ شخص جو گال نوچتا
گریبان پھاڑتا واویلا و احزناہ کہتا ہے حق تعالی فرماتا ہی وَاسْتَعِيْنُوا
بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ اور تم مدد چاہو صبر اور نماز سے اصحاب پوچھے یا رسول اللہ
صبر و صلوة سی مدد مانگنے مین کیا فائدہ ہین حضرت فرمائے جہنم پر ایک پل رکھا
جاویگا جسکو صراط کہتے ہین آتش کی جیبیان سیدھی داوین طرف سے ہونگی جو شخص
نمازی اور صابر ہو اسکی نماز سیدھی طرف اور صبر داوین طرف آڑ ہو جاوینگی جو کہ نمازی
اور صابر نہین ہی اسکے دونون بازو کو آتش کی جیبیان کہا وینگی پس پل صراط پر
گذرینگا سو واسطے نماز اور صبر سے مدد مانگنا چاہئے **حدیث** قیامت مین منادی
ندا کریگا کہ جسکا قرض خدا تعالی پر ہے سو حاضر ہووے لوگ کہینگی ایسا کون ہی جس کا
قرض خدا تعالی پر ہو فرشتے کہینگے حق تعالی جسکو دنیا مین بلا و مصیبت مین گرفتار کیا
تھا جسکے سبب اسکے دلکو درد پہنچا تھا آنکھون کی آنسو نکلے تھے اور فقط خدا ہی کیلئے
صبر کیا تھا سو ویسا شخص حاضر ہووے کہ خدا اسکا قرضدار ہی پس بہت سی لوگ حاضر ہونگی
فرشتے گواہی کیلئے دفتر کھولینگے اور سب بلا و مصیبت پر جسکی ناصبری و بیقراری پاوینگے
اسکو رد کرینگے اور کہینگی کہ تم صابرون سے نہین کس لئے آتے ہو۔ کاش دنیا مین مصیبت پر
صبر شکیب کئے ہوتے آج کے دن خدا تعالی کے قرضخواہون مین شمار کئے جاتے
اور جسکا صبر اور قرار پاوینگے اسکو عرش کے نیچے کھڑا کرکے کہینگے اسے پروردگار

لباب الاخبار

[illegible]

تیری بلا و مصیبت پر صبر کئے سو لوگ حاضر ہیں حق تعالی فرماویگا شجرۃ البلوی کے
سائے ہین کہ اسکی جڑ سونے اور پتّے روپے کی ہین اسکا سایہ اتنا بڑا ہے جسمین
سوار سو برس چلیگا سب عزت مرد صابرون کو کھڑی رہنے کا حکم کریگا۔ اور
ہر ایک کو اپنی تجلّی نصیب بخشیگا اور جیسا دوستان دوستون سے عذر کرتے ہین ویسا
انسے عذر کریگا اور فرماویگا ای میرے صبر کرنیوالے بندے تمھاری حقارت
کیواسطے مین تمکو بلا مین نہین گرفتار کیا بلکہ تمھارا مرتبہ میرے نزدیک زیادہ ہونا
چاہتا ہون کہ اس مصیبت کے سبب گناہان سب عفو ہو کر تمھارا درجہ اتنا بڑا ہو جسکو
تم عمل صالح سے بھی نہ پا سکین۔ پس تم میرے واسطے صبر و شکر کئے ہو اور مجھ سے
حیا کئے ہو اور میری قضا پر ناخوش نہین ہوئے اب مین تمھارے سے شرماتا ہون
تمھارے اعمال نامہ کو تولونگا نہ کھولونگا۔ تم اجر و ثواب بیحساب پاؤ پھر اسیطرح حق تعالی
فقیران محتاجان سے عذر کر کے کہیگا ای میرے محتاج بندے ہین تمھارے واسطے تمکو
محتاج نہین کیا تھا مگر اسواسطے کہ دنیا مین ہر ایک آدمی ایک چیز کا مالک ہوتا ہے
اور اُس سے حساب لیا جاتا ہے کہ یہ چیز کہان سے پیدا کیا اور کہان خرچ کیا پس تمھارا
حساب تخفیف ہونیکے لئے اور تمھارے نصیب کو کمال ہونیکے واسطے تمھارے
فقر و افلاس کو دوست رکھا ہون پس جو شخص تمکو کھلایا پلایا پہنایا ہے وہ آج کے
روز تمھاری شفاعت مین ہے بعد حق تعالی عذر کریگا اس عورت کا جو اپنے
بچون کی موت پر صبر کی ہے اور فرماویگا اے میری باندی تیرے بچون کی
اجل کو اگر مین لوح محفوظ پر نہ لکھتا اور تیرے دل کو درد نہ دیتا اور تیرے
سینے کو تنگ نکرتا آج یہ مرتبہ کہان پاتی۔ اب میری خوشنودی ہوئی تو

اپنے بچوں کے ساتھ حیات کو گھر میں رہ کر ہوتی گرچہ یہاں عزت نہیں درد نہیں
غم نہیں بعد حق تعالے اسیطرح اندھے لنگڑے لولے گنجے کوڑھی جذامی
وغیرہ سب آزاریوں سے عذر کریگا وے سب اپنے مرتبے درجے دیکھکر
بہت خوش ہونگے پس انکو انکے صبر وشکر کے موافق مرتبہ زیادہ ہوگا۔
کوئی شہنشاہ ہوگا کوئی بادشاہ کوئی امیر سب گھوڑوں پر سوار ہونگے
نشان جھنڈا وغیرہ سب بادشاہی سرانجام جلو میں رہیگا فرشتے بہشت کی
طرف لیجاوینگے۔ موقف کے لوگ پوچھینگے ایسی عزت وجاہ والے
پیغمبران ہیں یا شہیدان۔ فرشتے کہینگے یہ نہ پیغمبران ہیں نہ شہیدان بلکہ
عوام الناس ہیں جو دنیا میں بلا ومصیبت پر صبر وشکر کئے تھے سو آج اس
شان وشوکت سے نجات پائے ہیں تب کہینگے افسوس ہے کاش ہم بھی
گرفتار بلا ہوجاتے تو آج انکے ساتھ رہتے۔ غرض وے صابران جنت کے
دروازے کو پہونچینگے دروازہ ٹھوکینگے۔ رضوان پوچھینگے کون ہیں فرشتے
کہینگے صابران ہیں دروازہ کھولو۔ رضوان کہینگے ابھی لوگ کو حساب کا
دفتر نہیں کھلا ہے یہ صابران کیونکر چھوٹ گئے فرشتے کہینگے صابران پر حساب
نہیں دروازہ کھولو تب رضوان دروازہ کھولینگے پس صابران شادان و
فرحان جنت میں داخل ہوں گے۔ پھر پانچسو برس کے بعد تمام لوگ حساب وکتاب سے
فراغت پاینگے فطوبی للصابرین حق تعالی فرماتا ہے وبشر الصابرین الذین اذا
اصابتہم مصیبۃ قالوا انا للہ وانا الیہ راجعون اولئک علیہم صلوات من ربہم ورحمۃ
واولئک ہم المہتدون ہر ایک کرامت کی خوشخبری دو صبر کرنے والوں کو

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم علیکم بالاستغفار [illegible] سبحانہ [illegible] شکر [illegible] تعالی [illegible]

حدیث

قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ اذا احب اللہ عبدا [illegible] استغفار [illegible] سبحانہ وبحمدہ [illegible] استغفار [illegible]

جب پہنچی ہو انکو مصیبت اور زحمت اور دشواری تو کہتے ہین انا للہ و انا
الیہ راجعون تحقیق ہم ہین خدا کیواسطے اور تحقیق ہم اسکی طرف رجوع کرنیوالے
ہین اور مومنان جو مصیبت مین خدا کیطرف رجوع کرتا ہی انکے پروردگار
کیطرف سے رحمتان اور بہشت ہی اور وے مومنان راہ راست پائے ہوے ہین
لوگ پوچھے یا رسول اللہ کونسی چیز میزان کو جھکاتی ہی فرمائے صبر پھر پوچھے
حساب کو کون چیز تخفیف کرتی ہی فرمائے صبر پھر پوچھے صراط کو کون چیز
چوڑا کرتی ہی فرمائے صبر جتنا صبر زیادہ ہوگا اتنا صراط چوڑا ہوگا حدیث
صراط کو ایک باریک تر بال ہی تیز تر تلوار سے سب لوگ نہین پاوینگے مگر
ہلاک ہونیوالے اور صراط اپنے اپنے اعمال کے موافق نظر آویگا کسیکو اتنا
چوڑا کسیکو کوسکے برابر کسیکو بالشت کا ہی کسیکو چار انگل کا مقدار طاقت
کی سختیون اور بلا و مصیبت پر جتنا صبر کروگے اتنا چوڑا پاؤگے جسکو صبر نہین تو
اسکو وہین نہین حدیث جب بچہ مرتا ہی اور اسکی روح کو فرشتے لیکر آسمان پر
پہونچتے ہین تو خدای تعالی جانکر انجان پوچھتا ہی اے فرشتے میرا بندہ
کے بچے کی روح کو تم لیکے ہو بھلا اسکے ماں کی کو صابر چھوڑے یا نوحہ گر
فرشتے کہتے ہین یا رب اسکو تیری قضا پر صابر اور تیری نعمتون پر شاکر
چھوڑے حق تعالی فرماتا ہی اسکے لیے ایک سونے کا محل عرش کے نیچے
تیار کرو اور اسکا نام بیت الصبر رکھو حدیث جو کوئی ایک بچے کے مرنے
پر صبر کرے حق تعالی اسکے لیے میزان مین کوہ احد کے برابر اجر رکھیگا
جو دو بچون کے مرنے پر صبر کرے تو اللہ تعالی اوسکو ایک نور

بخشیگا جو موقف کی اندہاریمین اسکے دیدہ دوڑیگا. جو تین بچے مرنے پر
صبر کریگا تو بد اعمال کی سبب دوزخ کو جاوی سو وقت دوزخ کے دروازے
اسپر موچے جاوینگی حدیث جو کوئی اپنی بینائی کم ہونی پر صبر کرے وہ سب سے
پہلے حق تعالی کی دیدار دیکھیگا اور اسکو خلعتون پر خلعتا پہنائی جاوینگے
اور بلا اور مصیبت اون پر بلاو مصیبت اونکی آگے جہنڈی کھڑی کئے جاوینگے
اور جو کوئی ایک آنکھہ جانی پر صبر کری اوسپر جنت واجب ہے جو کوئی دونون آنکھہ
جانی پر صبر کری حق تعالی اسکے واسطے عرش کی نیچے اچھے اچھے محل تیار کریگا
اور اسمین ایسی ایسی نعمتان بھری رہینگے جنکی تعریف کسی سی نہو سکے جو کوئی
نماز کیواسطے غسل اور وضو کی سختی پر صبر کری حقتعالی اسکے بدن کی بال کی
برابر نیکیان لکھیگا اور ہر ہر قطری سے ایک ایک فرشتہ پیدا کریگا وہ فرشتہ
قیامت تک خدا تعالی کی تسبیح کرتا رہیگا اور اسکا ثواب اس شخص کو پہونچیگا
جو کوئی لوگ کی ایذا و رنج دینی پر صبر کری تو حقتعالی جہنم کی ایذا اور اسکا دہواں
اس سے دور کریگا جہنم کو ایک دروازہ ہی اسکا نام باب الشقی اس دروازے سے
کوئی داخل نہوگا مگر جو کہ اپنی غصے کو خوش جاتا اور کوئی ایذا کو در گذر کیا او
اپنا حق خدا پر چھوڑ دیا تو حق تعالی پر اسکا یہ حق ہی کہ جب وہ صراط پر گذر کیا تو
اوسپر دوزخ کے دروازے بند کریگا اور موذی کی نیکیان اسکے اعمال نامے بیچ
لکھیگا حدیث جو کوئی چھوٹے بچون کی موت پر صبر کرکے کہیگا اِنَّا لِلّٰہِ وَ
اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۔ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اسپر حقتعالی
رحمت بھیجتا ہے اور اُس سے راضی ہوتا ہے اور بچون کو اوس کے

واسطے حوض کوثر پر ذخیرہ کر رکھتا ہی قیامت کے روز جو نہایت تشنگی ہوگی وہ
بچے حوض سے پانی پلاوینگے حدیث قیامت کے روز لوگ اپنی قبر سے نہایت
بھوکے پیاسے اٹھینگے پس جو کوئی حرارت کے دنون مین خدا کے لئے نفل روزہ
رکھا ہو اسکو واسطے حقتعالی طعام کے خوانچے اور جنت کی شراب بھیجیگا اور اسکا
روزہ خلائق کی بھیڑ کو ہٹا کر اسکو سیری سے حوض کا پانی پلاویگا اور جسکا بچہ بالغ
ہونیکے اول موا ہووے اور وہ صبر کیا ہووے وہ بچہ حوض پر سے بھیڑ کو ہٹا کر
پانی پلاویگا کیونکہ مسلمان کے طفلان حوض کے گرد اگرد نور کی پوشاک پہنے ہوے
ہاتھو مین روپے کے چھاگلان سونیکے پیالے لئے ہوے اپنے ماں باپ کو پلاوینگے
مگر جو ماں باپ اپنے بچون کے مرنیسے صبر نہین کئے ہین روتے ہین چلاتے ہین انکے طفلون کو
حقتعالی اپنے ماں باپ کو پانی پلانیکا حکم نہ دیگا حدیث قیامت کے روز
مسلمانون کے طفلان موقف مین جمع ہونگے حقتعالی فرشتون کو حکم کریگا
کہ ان طفلون کو جنت مین لیجاوین تب وے طفلان جنت کے دروازے
کھڑے رہجاوینگے خزنہ فرشتے کہینگے اے طفلان خوشی سے جاؤ تم پر حساب
کتاب نہین ہے پھر جنت مین کیون نہین داخل ہوتے ہو طفلان کہینگے ہمارے ماں باپ
کہان ہین خزنہ کہینگے تمہارے ماں باپ تمہاری مثال پاک نہین ہین ان پر
لوگون کا قرض ہے اور گناہان بہت کئے ہین وے سب محلے سے والے ہین
طفلان کہینگے ہمارے ماں باپ آچکی روز کی امید پر ہماری موت سے صبر کئے
ہین بیقرار نہین ہوئے خزنہ تب کچھ جواب نہ دینگے آخر وے بچے بلند آواز سے
رو دینگے حق تعالے فرشتون سے جاکر بلند آواز سے پوچھے گا

لباب الاخبار

سکون ساتھین فرشتے کھینچینگے بارہا یہ مسلمانونکے اطفال یہی کہتے ہین کہ ہم اپنے
ماں باپ کے سوا جنت مین داخل نہوینگے حق تعالی فرماویگا انکے ماں باپ کو چھوڑ دو
تب وہ طفلان اپنے ماں باپ کا ہاتھ پکڑے ہوئے بہشت مین داخل ہونگے

بارہوان باب گناہ کبائر اور تنبیہ الغافلین کتاب کے خلاصہ بیان مین

چھوٹی و بڑی کتاب تیار ہوکر دس سے قریب ہوا لیکن بارہوان باب
نہین تیار ہوا تھا اکثر دوستان اور خدا پرستان اس کتاب کی نقل لیکر اسکے
مطلب سے محظوظ ہوکر بارہوین باب کی بھی خواہش کرتے تھے خصوصًا جعفر صاحب
بہت ہی خواہان ہوکر اور دینداری کی راہ سے سخت متقاضی ہوے اونکے
تقاضے کے موافق ایک ہزار دو سو اکیسوین سن مین بارہوین باب کو بھی
تیار کیا حق تعالی اس کتاب کے پڑھنے والے اور سننے والون کو نیک عمل
کی توفیق دیوے آمین بحرمۃ النبی وآلہ الامجدین فائدہ گناہان
دو قسم پہ ہین صغیرہ کبیرہ صغیرہ گناہان نیکیان اور عبادت کرنے سے بخشے
جاتے ہین کبیرہ گناہان نہین بخشے جاتے مگر توبہ سے۔ کبائر والا بے توبہ
مرے تو جہنم مین داخل ہوگا حدیث انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ
روایت کرتے ہین کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جناب مین جبرئیل
علیہ السلام جسوقت کہ آنے کا معمول نہین تھا چہرہ متغیر ہوا ہوا آئے حضرت
فرمائے کیا سبب تمہارا رنگ متغیر دیکھتا ہون عرض کیے یا محمد مین جو آپ کے
پاس آیا ہون وہ ساعت ہے کہ حق تعالی دوزخ کو پھونکنیکا حکم فرمایا ہے پس سزاوار
نہین اسکو جو دوزخ کو حق جانتا ہو اور خدای تعالی کے عذاب کو

حد سے زیادہ جانتا ہے کہ دوزخ سے امن پاؤ تک اپنی آنکھہ ٹھنڈی رکھے
اور بیفکر رہجاوے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں جبرئیل کچھ احوال
دوزخ کا بیان کرو عرض کیٔ یا رسول اللہ حق تعالی جب دوزخ کو پیدا کیا فرمایا
کہ دوزخ کی آگ کو ہزار سال تک سلگاتے رہو جب ہزار سال ہو چکے آگ
سرخ ہوگئی پہر ہزار سال پھونکنے کا حکم فرمایا تو آتش سفید ہوئی تب
پہر ہزار سال پھونکنے کا حکم فرمایا تو آتش سیاہ ہوگئی اب اسکا شعلہ نہین بھڑکتا ہے
اور اسکی چنگاری نہین ٹھنڈی ہوتی ہے قسم ہے اسکی ذات پاک کی جو آپ کو
نبی برحق کیا ہے اگر دوزخ کے کپڑون سے ایک کپڑا آسمان و زمین کے درمیان
لٹکایا جاوے تو دنیا کے لوگ سب اسکی بدبوسے مرجاوینگے اور قسم ہے اسکی جو
تجھے رسالت دیا کہ دوزخ کی زنجیر سے ایک کڑی پہاڑ پر رکہی جاوے تو پہاڑ گلکے
ساتوین زمین کے طبقے مین پہونچ جائیگا اور قسم ہے اسکی جو تجھکو رحمت عالم کیا
کہ اگر دوزخ سوئی کے ناکے برابر کہولا جاوے تو اسکی گرمی سے دنیا کے سب
لوگ جلکر راکھہ ہو جاوینگے دوزخ کی حرارت بڑی سخت ہے اسکی بڑی گہرائی ہے اسکا
زیور لوہا ہے اسکا پانی حمیم اور لہو پیپ ہے حمیم گرم پانی کو کہتے ہین جو ہزارون
برس سے گرم ہوتا ہے اسکا آتش کا ٹکڑا ہے اسکو سات دروازے ہین ہر ایک
قسم کے گناہگارون کیواسطے ہر ایک دروازہ مقرر ہے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم پوچھے یہ دروازے ہمارے دروازون کے مانند ہین جبرئیل علیہ السلام
عرض کئے نہین لیکن کھلے ہین اور بعضے بعضون سے نیچے ہین ایک دروازے
سے دوسرے دروازے تک ستر برس کی راہ ہے اور ایک سے ایک

گرمی مین ستر حصے افزون ہی خدا تعالی کی دشمنان اسکی طرف کھینچے جاوینگے
جب دروازی کو پہونچینگے زبانیہ فرشتے طوق و زنجیر کے ساتھہ استقبال کرکر
ہر ایک زنجیر منھہ مین ڈالکر دبر سے نکالینگے اور اسکے داوین ہاتھہ کو گردن کے
ساتھہ طوق پہنا وینگے اور اسکے بائین ہاتھہ کو سینے مین سے لیجا کر دونو بازوونکے
درمیان نکالینگے اور ہر آدمی شیطان کے ساتھہ طوق و زنجیر مین ہو کر اوندہے
منھہ کھینچا جاویگا اور فرشتے لوہے کے گرزون مارتے جاوینگے جناب
رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پوچھے یا جبرئیل کونسے دروازی مین کون لوگ
ہونگے عرض کیے پہلے دروازی مین جو سب سے نیچے ہی منافقان اور مائدہ کے
کافران اور فرعون کے لوگ ہینگے اسکا نام ہاویہ ہی۔ دوسرے دروازی مین مشرکان
رہینگے اسکا نام جحیم ہی۔ تیسرے دروازی مین صابیان یعنی ستارہ پرستان ہینگے
اسکا نام سقر ہی۔ چوتھے دروازی مین ابلیس اور اسکے تابعان اور مجوسان
رہینگے اسکا نام لظی ہی۔ پانچوین دروازی مین یہودیان رہینگے اسکا نام حطمہ ہی
چھٹے دروازی مین نصاری رہینگے۔ اسکا نام سعیر ہے۔ جبرئیل علیہ السلام
یہانتک کہکے زبان کو روک لیے۔ حضرت پوچھے کیا ساتوین دروازے کا
احوال کہنے کے قابل نہین جو اس سے خبر نہین دیتے ہو۔ روح الامین کہے یا رسول اللہ
اس دروازیکی کیفیت مت پوچھو۔ حضرت بہت ہی مصر ہوکر فرمائے بہلا کچھہ
کہو تب جبرئیل علیہ السلام کہے اس دروازی کا نام جہنم ہے اور اسمین آپ کی
امت کے اہل کبائر رہینگے جو بغیر توبے کے مرتے ہین۔ یہ بات سنتے ہی
حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیہوش ہوکر گرے تو جبرئیل علیہ السلام

سر مبارک اپنی گود میں لیکر تسکین دی پھر نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
ہوش میں آکر فرمایا اے جبرئیل مجھ پر سخت مصیبت اور نہایت غم پہنچا کہ
کیا میری امت سو بھی دوزخ میں جاویگا جبرئیل نے عرض کی کہ آپ کی امت
کے کبایر گناہ والے دوزخ میں جاوینگے تب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
بہت روئے جبرئیل علیہ السلام بھی روئے پس حضرت شفیع المذنبین گھر کو
تشریف لیگئے سو پھر سوا نماز کے گھر کے باہر نہیں نکلنے لگے نماز کو آتے تو
بھی کسی کو سات بات نہیں کرتے اور خدای تعالی کی جناب میں زاری کرتے
اسی طرح تین روز گذر گئے۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ دروازہ پر آکر کہے اَلسَّلَامُ
عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ بَیْتِ الرَّحْمَۃِ مجکو رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی
جناب رحمت مآب میں باریابی ہوسکیگی۔ کوئی جواب نہیں دیا آخر روتے ہوئے
دروازے سے پھر گئے بعد عمر رضی اللہ عنہ اسیطرح آکر مایوس ہو کر پھر گئے
اور سلمان رضی اللہ عنہ بھی آئے جب حالت دیکھے گھبرا کر گریان و نالان بی بی
فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالی عنہا کے دروازہ پہ جاکر کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا بِنْتَ الْمُصْطَفٰی تین روز ہو گئے ہیں کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سوا
نماز کے باہر نہیں نکلتے ہیں کسی سے بات نہیں کرتے ہیں اور گھر میں بھی کسی کو
آنے کی اجازت نہیں دیتے ہیں۔ بی بی فاطمہ [illegible] سنتے ہی ہیبت زدہ ہو کر
[illegible] اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے دروازے پہ آکر
سلام کرکے عرض کی یا رسول اللہ میں فاطمہ ہوں اس وقت رسول خدا صلی اللہ علیہ
و آلہ وسلم حجرہ مبارک میں سر سجدہ پر رکھے تھے بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کی آواز سنکر

جادو کرنا وَاَکْلُ الرِّبوٰا بیاج کھانا بلکہ اسکا لینا دینا ضمانت معرفت سبکا ایک ہی حکم ہی وعُقُوقُ الْوَالِدَیْنِ الْمُسْلِمَیْن مسلمان مان باپ کو رنجیدہ کرنا بلکہ بِرُّ الْوَالِدَیْنِ یعنی مان باپ کیساتھہ احسان کرنا اور تابعدار ہوکر رہنا دونون جہان کی خوبی ہی یہانتک کہ جورو کو طلاق دو یا مال سب لٹا دو کرکے کہین تو بھی قبول کرنا مستحب ہی مگر جب مان باپ شرع کے خلاف حکم کرین تو ہرگز نہ ماننا مان باپ اگر کافر ان ہین تو بھی انکی خدمت کرنا مگر کفر کا موں مین تائید نکری جیسا کوئی چیز دیول کو لیجاؤ کرکے کہین تو نہ لیجاوی اور دیول سی گھر کو لانا جائز ہی وَالْاِلْحَادُ فِی الْحَرَمِ حرم مین جھگڑا یا قتال یا ظلم کرنا وَشُرْبُ الْخَمْرِ شراب پینا حدیث مین آیا ہی زنا کیوقت اور چوری کیوقت اور قتل کیوقت و غنیمت و امانت مین خیانت کرنیکے وقت اور جب ظلم کرین تو مظلوم ان آسمان کیطرف نظر کرنیکے وقت اور شراب خواری کیوقت ایمان انسے جدا رہتا ہی اور جب توبہ کرتے ہین تو پھر آتا ہے اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ وَاللِّوَاطَۃُ مرد مرد کے ساتھہ مشغول ہونا وَشُرْبُ کُلِّ مُسْکِرٍ نشہ لانیوالی چیزان سب شراب مین داخل ہین انکا کھانا پینا وَاَخْذُ الْمَالِ غَصْبًا وَّلَوْ بِقَدْرِ دِیْنَارٍ مال چھین لینا ظلم و زبردستی سی اگرچہ ایک دینار ہو وَشَھَادَۃُ الزُّوْرِ جھوٹی گواہی دینا وَالْاِفْطَارُ نَھَارَ رَمَضَانَ بِلَا عُذْرٍ رمضان کے مہینے مین دن کو بلا عذر کھانا وَضَرْبُ الْمُسْلِمِ بِغَیْرِ حَقٍّ مسلمانونکو ناحق مارنا اور ایذا دینا وَالْیَمِیْنُ الْفَاجِرَۃُ جھوٹی قسم کھانا وَقَطْعُ الرَّحِمِ صلہ رحمی نکرنا صلہ رحمی اسکو کہتے ہین کہ مان باپ کیطرف کسی قرابت کیساتھہ جسکا نان و نفقہ واجب نہین ہی تواضع کرنا نقد ہو یا کپڑے یا کھانیسے اور انکے سب کام

لباب الاخبار

قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من قال سبحان اللہ وبحمدہ

مین کم کرنا اور اُنسے دوستی محبت کیساتھ رہنا اور خوش خلقی کرنا خصوص
جو اہل فرائض اور عصبات نہین ہین انکی قرابت کی ساتھ خوبیون سے رہنے کو
صلۂ رحم کہتے ہین اور انکو ذوی الرحم کہتے ہین عورت کے لوگ کیساتھہ بھی جیسے
ساس سسر سالہ وغیرہ سلوک اور خبر گیری کرنا آیا ہے وَالْخِیَانَۃُ فِی الْکَیْلِ وَ
الْوَزْنِ ناپ اور تول مین چوری کرنا حقتعالی قرآن مین ایسی خیانت والون
کو ویل ہے کرکے کہا ہے ویل دوزخ مین ایک مقام ہے کہ اس کے عذاب سے دوزخ
پناہ مانگتی ہے۔ دوسرے کو دیتے وقت کم ناپنا کم تولنا اور آپ لیتے وقت
زیادہ۔ یہ دونون کبیرہ ہین وَتَقْدِیْمُ الصَّلٰوۃِ عَلٰی وَقْتِہَا وقت آنیکے آگے نماز
کرنا یہ نماز جائز بھی نہین ہوتی ہے اپنے ذمہ پر باقی ہی رہجاتی ہے وَتَاخِیْرُ الصَّلٰوۃِ
بِلَا عُذْرٍ یا بے سبب بے عذر آخری وقت نماز پڑھنا۔ اس امر مین جو شرعی
عذر ہے سو معتبر ہے اور دنیا کی کامون کی مشغولی کا عذر معتبر نہین بلکہ ایسی سببون
سے نماز ادا کرنے مین دیر کرنا۔ کافرون کو ساتھہ دوزخ مین جلنا ہے جیسا فرعون
ہامان قارون وغیرہ وَالْکَذِبُ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹھ بولنا عمداً یعنی اپنی طرف سے بات
بناکر پیغمبر کی حدیث ہے کرکے کہنا وَسَبُّ الصَّحَابَۃِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب رضی اللہ تعالی عنہم کو گالی دینا
اور اُنسے بدگمان بداعتقاد رہنا حق تو یہ ہے اصحاب کی عزت وحرمت کرنا گویا
پیغمبر کی عزت وحرمت کرنا ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرتبہ کے بعد
اصحاب کا مرتبہ بڑا ہے۔ اُنکے پیچھے کے بڑے بڑے اولیاء اللہ

ایک چھوٹے صحابی کے مرتبہ کو بھی نہین پہونچ سکتے ہین ہوشیار ہون اور ان
جاہلون مین بد اعتقاد ہو کر خارجی اور رافضی مت ہو اور قبر کی خبر کی صورت
مت بن بیٹھو وکتمان الشہادۃ بلا عذر بے عذر گواہی چھپانا واخذ
الرشوۃ لالچ رشوت لینا۔ عقاید سنیہ مین لکھا ہے کہ حق تعالی نے تین شخص پر لعنت
کی ہے۔ راشی۔ مرتشی۔ رائش۔ راشی رشوت لینیوالا مرتشی رشوت دینیوالا
رائش دونون کو درمیان ضمانت وغیرہ قبول کرنیوالا۔ رشوت تین قسم پر ہے
پہلی ضرر و نقصان سے ڈرانیوالیکو دینا۔ اسکا دینا حلال اور لینا حرام دوسرا
بادشاہ۔ وزیر۔ حاکم۔ عامل۔ امیر۔ مقرب۔ مصاحب۔ عرض بیگی۔ بخشی وغیرہ کو
اپنا کام سرانجام پانیکے واسطے دینا۔ اسکا بھی دینا حلال اور لینا حرام تیسرا بادشاہ
یا حاکم سے قضاوت کی خدمت لینیکے واسطے کسی مربی کو کچھہ دینا اور حق پر ہو یا
ناحق پر ہو حکم کرنیکے لئے قاضی کو دینا۔ ان صورتون مین لینا دینا دونون حرام ہے
والقیادۃ بین الرجال والنساء درمیان جورو مرد کے جدائی اور لڑائی ڈالنا
والسعایۃ عند السلطان بادشاہ یا حاکم کے نزدیک چغلی بولنا یا لکھکر دیوا [illegible]
جانا ومنع الزکوۃ زکوۃ فرض ہوئی پر نہ دینا وترک الامر بالمعروف
والنہی عن المنکر مع القدرۃ سکت ہوئی پر امر بالمعروف چھوڑ دینا اور
نہی عن المنکر سے پہلو تہی کرنا یعنی اپنے خویشان دوستان تابعان مسلمان
بھائیون کو امر شرعی و احکام دینی کے بجالانے کا حکم اور تاکید نہ کرنا اور
منہیات شرعی و مذمومات دینی کے ترک کرنے کا حکم نہ فرمانا۔ امیران اور
حاکمون پر واجب ہے کہ اپنے توابعین امر معروف و نہی منکر

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من قال سبحان اللہ

زجر و توبیخ جاری کرے ایسا ہی ہر گھر والے پر واجب ہی کہ اپنے مطیعون
کو نیکی کرنے اور بدی چھوڑنے کو لئی تاکید کری جھڑکا وی مارے جسکو اپنی حکومت
نہین وہ مرد نہین بلکہ وہ زن مرید ہے وَنِسْیَانُ الْقُرْاٰنِ بَعْدَ تَعَلُّمِهٖ قرآن
سیکھ کر بھول جانا وَاِحْرَاقُ الْحَیَوَانِ بِالنَّارِ جاندار چیز کو آگ مین جلانا یا پانی مین
ڈوبا کر مارنا بھی ایسا ہی ہی کیونکہ یہ دونون عذاب خاص خدائے تعالی
کے ہین وَامْتِنَاعُ الْمَرْأَةِ مِنْ زَوْجِهَا بِلَا سَبَبٍ جورو اپنی نزدیکی سے مرد کو
منع کرنا بے سبب وَالْیَاْسُ مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ خدائے تعالی کی رحمت سی ناامید
ہونا وَالْاَمْنُ مِنْ مَکْرِ اللّٰهِ خدائیتعالی کے مکر سے یعنے اسکے عذاب اور
غضب سے بیخوف اور بیفکر رہنا وَاِهَانَةُ اَهْلِ الْعِلْمِ وَحَمَلَةِ الْقُرْاٰنِ اہانت اور حقارت
عالمون کی اور قرآن کی حافظون کی کرنا وَاَکْلُ لَحْمِ الْخِنْزِیْرِ سور کا گوشت کھانا
شرح مقاصد اور شرح عقاید جلالی مین اتنی ہی کبائر لکھا ہی اور اسیقدر مذکور
ہوتے ہین سو حافظ شیخ ابن حجر مکی الزواجر عن اقتراف الکبائر کی کتاب مین
لکھا ہی اَلرِّیَاءُ خلق کو دکھلانیکو واسطے عبادت اور نیکی کرنا وَالْغَضَبُ بِالْبَاطِلِ
ناحق اور باطل پر غضب کرنا وَالْحِقْدُ دلمین کینہ رکھنا وَالْحَسَدُ دوسرے
کے مال و متاع اور جاہ و مرتبے پر حرص کرنا اور حسد نیکیونکو کھاجاتا ہی وَالْکِبْرُ
بڑائی اور بزرگی دلمین رکھنا وَالْعُجْبُ خود پسندی کرنا اور اپنے کامون کو
آپ ہی اچھے جاننا وَالْخُیَلَاءُ پندارا اور غرور کرنا وَالنِّفَاقُ ظاہر ایک باطن
ایک یعنے دلمین ہے سو زبان پر نہین اور زبان پر ہی دلمین نہین رکھنا وَالْخَوْضُ
فِیْمَا لَا یَعْنِیْ بیفائدہ باتون مین فکر کرنا اور خیالی تدبیرون مین مصروف رہنا

حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم سبحان ربی العظیم ...

حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ...

حدیث قال النبی صلی اللہ ...

لباب الاخبار

تخوّف الفقر زکوٰة دینی سے اور خویش واقارب کو کھلانے سے اور نیک کام
مین خرچنے سے محتاجی آجائیگی کرکے ڈرنا والنظر الی الاغنیاء وتعظیمهم
لغناهم تونگرونکی طرف امید کی نظر رکھنا اور توانگری کی سبب انکی تعظیم کرنا
والاستهزاء بالفقراء لفقرهم مسخری کرنا فقیرون کی انکی فقیری پر والتنافس
فی الدنیا والمباهات بها دم مارنا دنیا مین اور اسپر فخر کرنا اُسی کی
خواهش رکھنا اور اسکے حاصل ہونیسے سربلندی پیدا کرنا وحب المدح بما
لاینفعه دوست رکھنا اپنی مدح کو جو اپنے کو نفع نہین دیتی ہو والاشتغال
بعیوب الخلق عن عیوب النفس مشغول ہونا خلق کے عیبون مین اور اپنے
عیبون کو بھول جانا ونسیان النعمة نعمت فراموش کرنا وترک الشکر
شکر ترک کرنا وعدم الرضاء بالقضاء خدایتعالی کی قضا سے ناراض رہنا
والمکر مکر وحیله کرنا اور بد اندیشه رکھنا والخدع فریب دینا وارادة
الحیوة الدنیا دنیا ہی مین جیتے رہنے کا اراده رکھنا اور موت آخرت
کو بھولجانا وسوء الظن بالمسلم مسلمان سے بدگمان رہنا والرضاء بالحیوة
الدنیا والطمانینة الیها دنیا کی حیات پر خوش رہنا اور اسکی طرف قرار و
تسلی حاصل کرنا ونسیان الله تعالی والدار الآخرة حقتعالی کو بھول جانا
اور آخرت کے گھر کو فراموش کرنا وسوء الظن بالله تعالی الحق تعالی سے
بدگمان رہنا اور بہتری کے حال مین خدایتعالی سے خوش رہنا اور خرابی
کے حالمین اس سے گله اور ناخوش رہنا وتعلم العلم للدنیا دنیا کے واسطے
علم سیکھنا اور علم کے وسیله سے امیرون کے پاس جاه و مرتبه پیدا کرنا وعدم العمل بالعلم

عالمونکی موافق نکرنا وَالدَّعوی بِالعِلمِ وَالقُرآنِ اَوشَیءٍ مِّنَ العِبَادَاتِ زَھوًا اَو اِفتِخَارًا بِغَیرِ حَقٍّ وَلَاضَرُورَۃٍ علم اور قرآن کو مین ہی بہتر جانتا ہون کر کر اَدعا رکھنا یا مین ہی اچھی عبادت کرتا ہون کر کر دعوی رکھنا تکبر کی راہ سے یا فخر و بزرگی کی رو سے ناحق اور بے ضرورت وَاِضَاعَۃُ حَقِّ العُلَمَاءِ عالمونکا حق ضایع کرنا اور عالمونکی تعظیم اور خدمت نکرنا وَالاِستِخفَافُ لَھُم عالمونکی خفت کرنا اور انکو سبک جاننا وَسَنُّ سُنَّۃٍ سَیِّئَۃٍ ایک نیا طریقہ نکالنا یعنی شرع مین ثابت نہین سو بدعت شروع کرنا وَتَرکُ السُّنَّۃِ یَعنِی الخُرُوجُ مِنَ الجَمَاعَۃِ سنت ترک کرنا یعنی سنت جماعت کے مذہب سے باہر ہونا جیسے خارجی رفضی معتزلی وغیرہ وَمَحَبَّۃُ الظَّلَمَۃِ وَالفَسَقَۃِ بِاَیِّ نَوعٍ کَانَ فِسقُھُم ظالمون اور بدکارونسے محبت رکھنا انکا ظلم و فسق کیسا ہی ہو وَکُفرَانُ نِعمَۃِ المُحسِنِ احسان کرنیوالے کی نعمت کو چھپانا اور اسکے احسان کو فراموش کرنا اور شکر نکرنا یعنی جب ایک شخص اسنے پر احسان کیا تو اسکو بدلی تمام عمر حاضر و غائب اسکی تعریف اور خیرخواہی مین رہنا واجب ہے اسکا خلاف کفران نعمت ہے وَتَرکُ الصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ عِندَ سِمَاعِ ذِکرِہٖ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر سنکر درود نہ بھیجنا ایسے وقت اور ایسی مجلس مین درود نہین پڑھنے والے پر جبرئیل علیہ السلام بد دعا کئی ہین اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آمین کہی ہین وَکَسرُ الدَّرَاھِمِ وَالدَّنَانِیرِ درہمان اور دینارونکو جو سکے ہین توڑنا اس ملک کی بھی اشرفی ہون روپیہ پیسہ کاس وغیرہ کو توڑنیکا یہی حکم ہے وَالاَکلُ فِی اٰنِیَّۃِ الذَّھَبِ وَالفِضَّۃِ سونے روپے کے باسن مین کھانا اسکے استعمال کا بھی یہی حکم ہے جیسا پاندان لسی دان گلاب پاش عطردان چنگیر وغیرہ

باب [illegible] توبہ کی فضیلت مین حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم التائب من الذنب کمن لا ذنب لہ کہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے توبہ کرنیوالا گناہ سے ایسا ہے جیسے اسکے گناہ نہین

حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الندم توبۃ کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پشیمان ہونا گناہ سے توبہ ہے

حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ما من شیء احب الی اللہ من شاب تائب کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی چیز دوست تر نزدیک خدا کے نہین ہے توبہ کرنیوالے جوان سے

لباب الاخبار

اکثر دکن کے لوگ خصوص کرناٹک کی عمدگان اور بیگمان ایسی چیزونکو سو دو روپے کو
بنانا فضیلت جانتی ہین اور گناہ کبیرہ مین مبتلا ہوتے ہین خدا تعالی انکو نیک
توفیق فرماوی آمین ونسیان القرآن او آیۃ او حرف منہ بھولجانا قرآن کو اگرچہ
ایک آیت ہو یا ایک حرف والتغوط فی الطریق راہ مین بول و براز کرنا وعدم التنزہ
من البول فی البدن او الثوب پیشاب سے بدن یا کپڑا پاک نہ رکھنا جسکو طہارت
اور پاکی پیشاب کی نہین اسکو قبر مین عذاب ہوگا یہ بات حدیث سے ثابت ہے اصلی
فقہ کی کتابون سے استبرا واجب ہے یعنی پانی سے پاک کرنیکو آگے کسی چیز سے پیشاب سکھانا
خصوص مٹی کی ڈھیلے سے اور پاخانے کی جائے بھی پونچنا تا بدن مین نجاست
باقی نرہے ۔ یہ حکم مردان عورتان سب پر ہے جسکو قطرہ ٹپکنے کی عادت ہو وہ قطرہ
بند ہوئے تک ڈھیلا لینا اسپر واجب ہے اکثر لوگ پاخانے کی جائے ڈھیلے سے پاک
کرنا چھوڑ دئے واجب ہے منہہ پھیرے قبر کے عذاب کی سزاوار ہوئے ہین اور بعضے پیشاب
کے استبرا کو چھوڑ کر پیشاب کرتے ہین پانی سے دہو لیکر بدن اور کپڑے کو نجس کرتے
ہین یہ افضیون کا طریقہ ایسا ہی ہے حقتعالی سب کو نیک توفیق دیوے آمین
یا رب العلمین بحرمۃ النبی وآلہ الماجدین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
وکشف العورۃ من غیر ضرورۃ او ضرورۃ شرعا کھولنا مردونکو ناف سے
زانو تک اور عورتونکو منہہ تلوی ہتیلیونکے سوائے سب بدن شرمگاہ ہے ودخول الحمام
بغیر مئزر ساتر کوئی موٹا ساتر کپڑا نہ پہنکر غسل کرنا یعنی حمام پردہ ہے کر برہنہ
غسل کرنا بدن نظر آئے سے یکا باریک کپڑا باندھنا ایسو پر فرشتے لعنت کرتے ہین
کمینہ قوم کر برہنہ غسل کرتے ہین اور ملعونان ہوتے ہین بعضے مردان بھی غسل کیوقت

بے فکر ران کو کھولکر نہاتی ہین اور لعنت مین گرفتار ہوتی ہین وَالنَّوْمُ عَلٰی سَطْحٍ
لَا تَحْجِیْرَ لَہٗ چھت اور پہاڑی پر کہ اسکے اطراف اسرا اور پردہ نہو سونا اور بیٹھنا
وَتَرْکُ وَاجِبٍ مُتَّفَقٍ عَلَیْہِ اَوْ مُخْتَلَفٍ فِیْہِ عِنْدَ مَنْ یَّرَی الْوُجُوْبَ کَتَرْکِ الطُّمَانِیْنَۃِ فِی
الرُّکُوْعِ اَوْ غَیْرِہٖ ترک کرنا واجب کا جو متفق علیہ ہے یا مختلف فیہ نزدیک اس شخص کے
جو اسکا واجب ہونا جانتا ہے جیسا چھوڑ دینا قرار کو رکوع وغیرہ مین یعنی ایک چیز کا وجوب
سب علما کے نزدیک ثابت ہو تو اسکا ترک کرنا سب کے پاس کبیرہ ہے جیسا داڑھی رکھنا
سب کے نزدیک واجب ہے اسکا نرکھنا سب کے نزدیک کبیرہ ہے نقل ایران کے بادشاہ کے
پاس سے دو وکیل آتش پرست جناب سالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور مین آئے داڑھی
مونڈی دراز مونچھ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انسے داڑھی مونڈنے اور مونچھ
رکھنے کا باعث پوچھے عرض کئے ہم اپنے بادشاہ کے طریقہ پر ہین اُسکا یہی رویہ ہے
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے ہمارا بادشاہ شاہان نواز پروردگار بے نیاز
داڑھی رکھنے اور مونچھ کترنے کا حکم فرمایا ہے اپنی داڑھی مونڈنی والی آتش پرستونکی
شباہت والی تک فکر کرو داڑھی رکھنا مونچھ کترنا خدا اور رسول کا حکم بجالانا ہے اور
داڑھی مونڈھنا نصاریٰ اور فراسیس کے حاکم کا اور مونچھ پالنا آتش پرستونکی
بادشاہ کا فرمان بجالانا ہے توبہ کرو داڑھی رکھو لب کترو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
سچے اُمتی ہو ایک مشت کے اندر داڑھی کترنا اور خشخاشی رکھنا مونڈنے مین داخل ہے
عورتونکا ضرب المثل ہے کہ چونڈی کی شرم رکھے اور مردونکا ضرب المثل ہے کہ داڑھی
کی شرم رکھے۔ پس ایسی داڑھی کو مونڈنا عجب بیحیائی ہے بےغیرت مت ہو حشر کی
رسوائی سے ڈرو انتہی۔ اگر بعضے عالمونکے نزدیک ثابت ہو تو اسکا ترک کرنا اُن کے

اسکے پاس کبیرہ ہی جیسا عقیقہ مذہب شافعی مین واجب ہی اور اسکا ترک کرنا اس
مذہب مین کبیرہ ہی اور مذہب حنفی مین مستحب یعنی اسکے ادا کرنے مین بہت خوبیان
اور ثوابان ہین وَاِمَامَۃُ الْاِنْسَانِ لِقَوْمٍ لَہٗ کَارِہُوْنَ جس سے قوم نفرت رکھی
وہ شخص اس قوم کی امامت کرنا وَقَطْعُ الصَّفِّ صف کاٹنا وَعَدَمُ تَسْوِیَۃِ صف
برابر نہ باندہنا صف برابر باندہنے مین صفائی حاصل ہوتی ہی اور نفاق دور
ہوتا ہی تو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیشہ دست مبارک کی لکڑی سی صف کو
برابر کرتے تھی۔ ایکروز نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بعد سلام کے غصے سی فرمائے
اے قوم تم سمجھتے ہو کہ مین پیٹھ کے پیچھے کا حال نہین جانتا ہون یقین جانو جیسا روبرو
کا احوال جانتا ہون ویسا ہی پیچھے کا حال بھی جانتا ہون مجھے انجان سمجھکر تم ٹیڑھی
صف باندھکر کھڑے رہتے ہو وَمُسَابَقَۃُ الْاِمَامِ امام سی آگے ہونا وَرَفْعُ الْبَصَرِ
اِلَی السَّمَاءِ وَالْاِلْتِفَاتِ اِلَیْہِ فِی الصَّلٰوۃِ نماز مین آسمان کیطرف نظر اٹھا کر دیکھنا
اور کسی جانب کو ری نگاہ کرنا وَالْاِخْتِصَارُ فِیْہِ نماز مین اختصار او کمی کرنا وَاتِّخَاذُ
الْقُبُوْرِ مَسَاجِدَ اور قبرون کو مسجدان بنانا یعنی قبرونکو سجدہ کرنا وَالطَّوَافُ بِہَا
قبرون کا طواف کرنا یعنی اطراف پھرنا وَاِیْقَادُ السُّرُجِ عَلَیْہَا قبرون پر چراغ روشن کرنا حدیث
مین آیا ہی قبرستان مین آتش کی جنس رکھنے سی اہل قبور کو عذاب ہوتا ہی عجیب بیوقوفی
ہی کہ ایسی حرکت کر کے آپ بھی گناہ کبیرہ مین مبتلا ہوں اور قبر والونکو بھی عذاب پہنچائین ان
چراغونکی قیمت بچاکر اس نقد کو خدا تعالی کی راہ مین دیکر اسکا ثواب انکو
پہنچاوین وَاتِّخَاذُہَا اَوْثَانًا ان لینا قبرونکو بتان اور دیوان کرکے یعنی بتونکی
مانند انکو سنوار کر اور زرین غلاف پھولونکی چادر وغیرہ سی آراستہ کرکی پرستش کرنا

لُبَابُ الْاَخْبَار

قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الفقراء احباء اللہ ... قال الرب ... من اخلاق الانبیاء والغنی من اخلاق الفراعنۃ ... کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فقیری اور درویشی فقیرون کی اخلاق پیغمبرون کے ہے اور تونگری فرعونون کی ہے

حدیث

قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الفقر خزینۃ من خزائن اللہ تعالیٰ کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فقیری ایک خزانہ ہے

تعظیم دینا پاؤن پڑنا۔ بوسہ دینا۔ تسلیم کرنا۔ بدعت اکثر جای خصوص [illegible]
کے امیرون اور مشائخون مین مروج ہی واستیلام القبور قبرونکو بوسہ دینا والصلوٰۃ
الیہا قبرونکو روبرو رکھکر نماز کرنا والجلوس علی القبر قبر پر بیٹھنا بعضی بے
باک لوگ قبرونپر بیٹھکر معاملا اور قصے کہانیان کرتے ہین وسفر الانسان وحدہٗ
تنہا سفر جانا وترک السفر والرجوع منہ تطیرًا جانور وغیرہ سی شگون لیکر سفر ترک
کرنا اور سفر سی پھر جانا جیسا سانپ بلی آڑا آوی یا خالی گھڑا۔ اکیلا برہمن سامنی آوے
یا کوا اپسل ڈاوین طرف اڑی تو سفر سی پھر جاتی ہین یہہ چال کافرونکی ہی وتخطی الرقاب
یوم الجمعۃ جمعہ کر روز کھاندی کھندلتی صف چیرتے ہوی آگے جانا وزیارۃ النساء
وتشیعھن الجنائز عورتان زیارت کرنا اور جنازی کیساتھ جمع ہونا والرقی اور
منتر پڑھنا ایسا جسکی معنی معلوم نہین وتعلیق التمائم والحروز نظر بدفع ہونیکی
واسطی کوڑیان یا اور کوئی چیز بچےکی یا بیمار وغیرہ کی گلیمین باندھنا اور تعویذ جو مخالف شرع
کی ہو اور امام ضامن کا روپیہ اور اولیای کرام کی نذر اور پیغمبر کے نام کی منت جو بازو پر
یا گلیمین باندھتی ہین ان سب کا یہی حکم ہی وشح الدین علی المدیونین المعسرین علم
باعسارہم بالملازمۃ والحبس قرض مانگنا اپنی قرضدار سی باوجود جانتے ہوئے
اسکی تکلیف اور ناداری کو نہایت تنگ کرنا اور تقید کیساتھ وسوال الغنی
بمال او کسب التصدق علیہ طمعًا تونگر بھیک مانگنا یا طمع کر روسی بھیک مانگنا کو
کسب اختیار کرنا ایکروز کا قوت جسکی نزدیک ہو تو وہ تونگر ہی اور سوال اسی حرام
والتکثیر الالحاح فی السوال بھیک مانگنی مین زیادہ جاجری کرنا اور گہگانا والمن
بالصدقۃ جسکو صدقہ او خیرات دین اسپر منت اور احسان کھنا بلکہ اسکا احسان

اپنی پر جاننا کہ میرا صدقہ لیکر مجھے یہ کچھ ثواب دلایا اور خدا تعالی کی نزدیک میری
قربت کا باعث ہوا وَمَنعُ فَضلِ الْمَاءِ نہ دینا وہ پانی جو حاجت سے زیادہ ہو وترکُ
الاُضحِیَۃِ مَعَ القُدرَۃِ سکت ہوتے پر قربانی نکرنا حنفی مذہب مین اگر ضروری
لباس اور رہنے کا گھر اور ایک فقہ کی کتاب کے سوا باقی جنس یا نقد یا زیور باون تولہ کا ہو
تو اسپر قربانی اور فطرہ واجب ہے وبیعُ جِلدِ الاُضحِیَۃِ قربانی کے جانور کا پوست
بیچنا وَالبِنَاءُ فَوقَ الحَاجَۃِ لِلخُیَلَاءِ فخر وتکبر کیلیے حاجت سے زیادہ گھر اور حویلیان بھی
اور اٹاریان باندہنا وَتَاخِیرُ اَجرِ الاَجِیرِ وَمَنعُہُ بَعدَ فَرَاغِ عَمَلِہٖ مزدور کام کیا
بعد اسکی مزدوری دینے مین سستی کرنا یا نہ دینا اگر مزدور کی مزدوری سے ایک دمڑی
بھی باقی رہجاوے تو اسکے بدلے ستر نماز مقبول دلائی جائیگی اسیواسطے حدیث مین
آیا ہے کہ مزدور کا پسینہ سوکھے تک اسکی مزدوری بلا واسطہ ومعرفت اسکے ہاتھ مین
دیدالنا وَنَظَرُ الاَجنَبِیَّۃِ بِشَہوَۃٍ فِتنَۃٍ بیگانی عورت کو حرص وشہوت سے دیکھنا
شہوت کی نظر تیز اور زہر آلودہ ہے جب لگی تو نجاست کل ہے جو کچھ خرابی ہے سو نظر ہی
سے ہے اسلیے حکیم مطلق وقادر برحق گوشہ کا حکم فرمایا ہے مگر محرم کے روبرو نکلا جاوے
محرم وہ ہے کہ جسکے نکاح حرام جیسے باپ دادا جہانتک اوپر ہون اور نانا پرنانا
اور جہانتک اوپر ہون اور بیٹا پوتا پڑپوتا جہانتک نیچے ہون اور نواسا پڑنواسا
اور جہانتک نیچے ہون اور باپ کا سگا بھائی یا مہیندرا اور مان کا سگا بھائی
یا مہیندرا اور اپنا سگا بھائی یا مہیندرا اور بھائی کا بیٹا پوتا پڑپوتا اور جہانتک نیچے
ہون اور اسکا نواسا پڑنواسا اور جہانتک نیچے ہون اور شوہر کا باپ دادا پڑدادا
اور جہانتک اوپر ہون اور اسکا نانا پڑنانا اور جہانتک اوپر ہون اور مہیندر بیٹا پوتا پڑپوتا

لُبابُ الاَخبار

حدیث
قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اطلبونی فی الفقراء والضعفاء من امتی
فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ڈھونڈو مجھکو بیچ فقیرون اور ضعیفون کے

حدیث
قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فضل الفقیر علی الغنی کفضلی علی جمیع خلق اللہ تعالی
فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بزرگی فقیر کی اوپر غنی کے مانند بزرگی میری کے ہے اوپر تمام خلق اللہ تعالی کے

حدیث
قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الفقر [illegible]
[illegible] صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اور جہانتک نیچے ہون اور سیدر نواسا پڑنواسا جہانتک نیچے ہون اور داماد
سُسرا اسطرح کے رشتے کے مرد ان سب محرمان ہین اور دودھ پلائی سو عورت کبھی
سگی مان کے شریک ہے اسکے اہل قرابت کا بھی یہی حکم ہے جیسا باپ دادا پردادا۔ نانا پرنانا
نواسا بھائی دودھ بھائی فقط اور اسکا بیٹا پوتا نواسا اور اسکا شوہر پوتا نواسا
اگرچہ ان سب کے روبرو نکلنا حلال ہے لیکن جب جوان اور بالغ ہون چاہیے بیحجابی
اور شوخی سے نہ نکلے بلکہ تمام بدن چھپائی ہوئی آنکھ نیچے کئے ہوئی شرم حجاب
سے ضرورت کے وقت روبرو جاوے اکثر سامنے نہ ہوا کرے ضروری مسئلہ عقاید و فقہ
کو جو فرض ہے اور قرآن لینے سیکھے خدا نخواستہ کوئی بدبخت سیاہ نامہ ان محرمون سے
کسی اپنی محرم پر بدنظری کیا تو اسکے روبرو نکلنا اور بات کرنا بعید ہے تو بیشک
حرام ہے اور خدا تعالی کے نزول قہر و غضب کا باعث ہوگا۔ الغرض ان محرمون
کے سوائے باقی سب قرابت غیر قرابت نامحرم ہین اور آپسمین نکاح کرنا حلال ہے
بے ضرورت انکے روبرو جانا اور بے ضرورت آواز سنانا حرام ہے چچیرا بھائی چچیری
بہن خالہ کا بیٹا بیٹی بہن ماموں کا بیٹا بیٹی پھوپھی کے بیٹا بیٹی دیور بھاوج دیور کا
بیٹا جیٹھ ان کا بیٹا چچیرا بھائی چچیرے بھائی کی بیٹی نند کا بیٹا اور ماموں کی جورو
بہنوئی سالا سالی بہنوئی سالے کی بیٹی وغیرہ ایسے رشتہ والون کے روبرو نکلنا حرام ہے
اس ملک کے اکثر لوگ اپنے نامعقول قدیم رسم دور نہین سکتے ہین اور حکم خدا کو پروا
نہ کرکے فعل حرام مین گرفتار ہوتے ہین عجب ہے کہ غیر مردونکو غیر عورتیان خوب
نظر بھر کر دیکھتی ہین خصوص جسکو بھی دیکھنا چاہتی ہین اور کا ان اور مہندوان کو شاید مرد
نہین جانتی ہین جسکو دستور کی تشکیل بالکل اٹھا دی ہین سید کہ گھر مین بلوا لیتے ہین

باب ... بیان مین ... فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ... قال النبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ...

چھبیسوان باب نکاح کی فضیلت مین

حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ...

مردونکا یہ ڈول ہی کہ غیر عورتون کو نظر بھر دیکھنا اور انسی شوخ گفتگو کرنا عین
فضیلت جانتی ہین خصوص رقص کی مجلس مین بڑی شان و شوکت سی اچھی کپڑی پہن
پان کھا اسمین عطر خوشبو لگا حاضر ہوتے ہین اور کنچنیون کی دید سی حظ اٹھاتے
ہین۔ اب ناچ کا حکم بھی سن لیجیے۔ مردونکا ناچ حرام ہی اور عورتونکا سخت حرام
کنچنیونکا کسب حرام۔ انکا باہر نکلنا حرام۔ انکو دیکھنا حرام۔ انکی مجلس مین جانا
حرام انکا گانا حرام۔ وہ راگ سننا حرام گھنگرو بجانا حرام سارنگی کھینچنا حرام۔
پکھاوج مردنگ بجانا حرام۔ انکو انعام دینا حرام۔ مزدوری دینا حرام اس مجلس
کی زیب و زینت اور روشنی وغیرہ مین خرچنا حرام۔ اس مجلس کا اہتمام اس مجلس والونکی
تواضع مدارا کرنا حرام اس کام مین ان لوگونکو جاگنا حرام۔ ایسی کامان کرنیوالون پر خدا کی لعنت
ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر کی لعنت فرشتونکی لعنت حد سی زیادہ آسمان و زمین کی لعنت تمامی
خلایق کی لعنت کنچنیون پر سارے دن پر تماشائیون پر نازل ہوتی ہی چنانچہ ایک
بزرگ لطیفہ کہتے ہین لطیفہ مجیرہ بولی لعنت لعنت۔ مردنگ پوچھی کسپر کسپر کنچنی دکھلائے
اسپر اسپر غرض یہ سب لعنتونکی اسبار کا خریدار بیچانیوالا ہی۔ ای شریعت کو مردود ان
ای دین محمد کو منہ دولان تک نظر کرکے دیکھو ناچ مین کتنے حرامون کا ہجوم ہے
کیسے لعنتون کا برسات ہی اب توبہ کرو گناہونسے پاک ہو و۔ افسوس ہے مسلمان ہوکر
ایسی بدیونکی سند اس مین تھی نکالنا خصوص نکاح اور شادی مین ایسی سند اسکو کھولنا
اور قیامت کے روز لاکھون خلایق کی رو برو دور ہو دور ہو سنکو گوارا رکھنا اور
فرشتون کے سیسہ پگھلا کر آنکھون مین اسکو قبول کرنا طرح طرح کے عذابونمین گرفتار ہونا
کیا سچائی ہی خصوص امیران جو معشوقان خدا ہین اور عمدگان جو دشمنان رسول ہین ایسی بدیونکی

قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم النکاح من سنتی فمن رغب عن سنتی فلیس منی

بانی ہیں بڑا حیف یہ ہے کہ مشائخان اور اشرافان اپنی شیخیت و نجابت کو عرش تک
پہنچاتے ہیں اور فروتر کمینوں کے افعال میں مصروف رہتے ہیں کنچنیاں نچاتے ہیں ناچ
دیکھتے ہیں طرفہ یہ ہے کہ اپنے بزرگان اور اولیاء اللہ کے عرس میں بھی ناچ کراتے ہیں مرحبا
مرشدوں کا کیا ارشاد ہے اور مریدونکی کیسی ہدایت مرحومونکی روح کی کیا خوشی ہوگی
اور انکی کیسی دعا واخذل من خذل دین محمد میں کیا نصیب فی الغیبۃ اور غیبت کرنا
غیبت وہ ہے کہ ایک کے پیچھے کوئی بات ایسی کرنا کہ اگر اسکے روبرو کہے تو آزردہ ہو۔
والسکوت علیہا رضیً غیبت پر راضی ہو کر سننا اور منع نکرنا غیبت زنا سے سخت تر
ہے غیبت کرنا غیبت سننا یہ دونوں بدخصلت عورتونمیں بہت ہیں تمامی وقت غیبت میں
مشغول رہتی ہیں بلکہ وقت بہلنے کا سبب اسکو سمجھتی ہیں۔ فی الحقیقت اپنی نیکیاں جسکی
غیبت کرتے ہیں اسکو دیتی ہیں اور اسکی بدیاں سب آپ لیتی ہیں۔ اسلئے بزرگان کہتے ہیں
غیبت کریں تو اپنے ماں باپ کی کریں تا اپنی سب نیکیاں انکو ملے۔ کیونکہ انکا حق بڑا ہے
والسخریۃ والاستہزاء بالمسلم مسلمانکے ساتھ مسخری اور ٹھٹول کرنا واکل
الضیف زائدا علی الشبع من غیر ان یعلم رضی المضیف بلا اشتہا مہمانکا سیری
سے زیادہ کھانا بغیر معلوم کرنے میزبان کی مرضی کے۔ شرع کے رو سے ایک حصہ
پیٹ کا کھانیسے اور ایک حصہ پانی سے بھرنا اور ایک حصہ دم آنے جانیکے واسطے خالی
رکھنا یہ معمول عبادت کیلئے خوب ہے والتطفل وہو الدخول علی طعام الغیر
لیأکل منہ من غیر اذنہ ورضاہ طفیلی ہونا یعنی دوسرے کے کھانے پر داخل ہونا اس کا
کھانے کیواسطے بے اذن اور بغیر رضامندی کے ومنع الزوج حقا من حقوق
زوجتہ الواجبۃ لہا علیہ کالمہر والنفقۃ شوہر اپنی جورو کا حق نہ دینا جیسا

مہر نفقہ وغیرہ کہ اسپر واجب ہی وَخُرُوجُ الزَّوجَۃِ مِن بَیتِہَا مُعَطَّرَۃً مُزَیَّنَۃً
وَلَو بِاِذنِ الزَّوجِ عورت خوشبوئی سی معطر ہوکر اور سنوار سنگار کر گھر سی نکلنا
اگرچہ شوہر کے حکم سی ہو وَسُوَالُ المَرأَۃِ زَوجَہَا الطَّلَاقَ مِن غَیرِ بَأسٍ
شوہر سے بغیر سختی اور عذاب پانیکی طلاق چاہنا وَسَبُّ المُسلِمِ مسلمان کو
گالی دینا اور بد بولنا وَوَطئُ الاَمَۃِ قَبلَ اِستِبرَائِہَا باندی جب مملوک ہوتی ہے
ایک حیض سے پاک ہونیکی آگے اس سے ہمبستر ہونا اس ملک کی ہندوان ہندوانیان
غلام باندی نہین ہوتی ہین بغیر نکاح کی انسی وطی کرنا جائز نہین حرام ہی کیونکہ یہ حربیان
نہین ہین اور حر ہین وَاستِخدَامُ الحُرِّ وَجَعلُہُ رَقِیقًا حر کو غلام کرنا اور اس سے
خدمت لینا وَتَکلِیفُ السَّیِّدِ القِنَّ بِمَا لَا یُطِیقُہُ طاقت سی زیادہ مولا اپنی غلام
کو تکلیف دینا اور محنت لینا اس ملک کی ہندوان ہندوانیان ہیڑان ہیڑنیان
وغیرہ ہرگز غلام باندیان نہین ہوتی ہین باوجود اسکی انکو غلام باندیان کرکی کھانے
کپڑی سی ترساتی ہین طاقت سی زیادہ رات دن انسی کام لیتی ہین خدا تعالی سی نہین ڈرتے
آخرت مین یہ غلام باندیان صاحبان بیبیان ہونگی اور یہ صاحبان بیبیان غلامان
باندیان ہونگی اور طرح طرح کی عذابان پاوینگے ایسی ظالمونکے حقمین قرآن حدیث
سی وعید شدید ثابت ہی وَضَربُ المُسلِمِ وَالذِّمِّیِّ بِغَیرِ مُسَوِّغٍ شَرعِیٍّ بغیر
حکم شرع کی مسلمان اور ذمی کو مارنا وَالسِّحرُ الَّذِی لَا کُفرَ فِیہِ وَتَعلِیمُہُ وَتَعَلُّمُہُ جس جادو
مین کفر کے کلام اور کفر کے کلمی نہو ویسا جادو کرنا اور اسکو سکھانا اور سیکھنا کفر ہے
اور یہ تینون شخص کافر ہونگی نعوذ باللہ منہا وَخِذلَانُ المَظلُومِ مَعَ القُدرَۃِ عَلٰی نُصرَتِہٖ
کمک نکرنا مظلوم کی قدرت رہتی پر اسکی یاری پر وَالدُّخُولُ عَلَی الظَّلَمَۃِ مَعَ الرِّضَا بِظُلمِہِم

حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم التمسوا الرزق بالنکاح فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ڈھونڈو رزق کو ساتھ نکاح کے
حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان من شرارکم العزاب [illegible] الشیاطین [illegible] شیطان کے بھائی
حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من تزوج فقد اعطی نصف العبادۃ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس نے نکاح کیا [illegible]

ظالمونکو ظلم پر راضی ہوکر انکی مہمان آمد و رفت رکھنا والشفاعۃ فی حد من
حدود اللہ تعالیٰ حقتعالیٰ کے حدونمین کسی حد مین سفارش کرنا یعنی جسکو سزا
دینا حکم خدا سے ثابت ہی اسکو چھڑا دینا والاطلاع من نقب ضیق فی دار غیرہ
بغیر اذنہ علی حرمہ دوسریکی گھر کی عورتونکی احوال پر گھر والیکی بغیر اذن تنگ
روزنسے یا کسی راہ سے دیکھ کر اطلاع رکھنا والتسمع الی حدیث قوم یکرھون
اطلاعہ علیہ کان رکھنا اس قوم کی بات پر جو مکروہ جانتے ہین اس قوم کی لوگ سنے
والاسباب سے خبردار ہونیکو یعنی راضی نہین ہین اسکی سننے سے وترک ختان الرجل والمرأۃ
مرد اور عورت کی ختنہ نکرنا اس ملک مین عورتونکی ختنہ کرنیکا سنت مطلق ترک
ہوگیا ہے وترک اہل الولایۃ تحصین ثغورھم بحیث یخاف علیہا من
استیلاء الکفار بسبب ذلک التحصین اہل ولایت اپنی سرحدونکی نگہبانی ترک
کرنا جسکے سبب کافران غلبہ کرنیکا خوف ہو وترک رد السلام سلام کا جواب نہ دینا
صحیح بخاری صحیح مسلم مین لکھا ہے حدیث حقتعالیٰ نے جب آدم علیہ السلام کو پیدا کیا
فرمایا وہ جو فرشتگان بیٹھے ہین انکے نزدیک جا کر سلام کرو وے فرشتگان تمہارے
سلام کے جواب مین جو تحیہ کہینگے سو سنو یعنی وہ جواب دینگے سو ہی تمہارا اور تمہاری
اولاد کا تحیہ ہے پس آدم علیہ السلام گئے اور السلام علیکم کہے فرشتگان کہے
السلام علیکم ورحمۃ اللہ حدیث ترمذی روایت کرتے ہین حقتعالیٰ نے جب آدم
علیہ السلام کی قالب مین روح پھونکا تو آدم علیہ السلام چھینکا اور الحمد للہ کہے حقتعالیٰ نے
جواب مین فرمایا یرحمک اللہ یا آدم پس فرمایا وہ جو فرشتونکی جماعت بیٹھی ہے
اسکے نزدیک جا کر السلام علیکم کہو آدم علیہ السلام ویسا ہی جا کر کہے فرشتے

حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من اکرم [illegible]

حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible]

جواب ہو وعلیک السلام ورحمۃ اللہ تب حقتعالی فرمایا یہی تمہارا
اور تمہارے فرزندونکا تحیہ ہے حدیث صحیح بخاری اور صحیح مسلم مین ہے کہ پیغمبر خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک شخص نے پوچھا ای الاسلام خیر اسلام کی خصلتان
اور اونسے کونسی خصلت اور کونسا او بہتر ہے فرمایا تطعم الطعام وتقرئ السلام
علی من عرفت ولم تعرف کہانا کہلانا اور سلام کہنا آشنا اور بیگانے پر اس حدیث
سے معلوم ہوا کہ سلام حقوق سے اسلام کے ہے صحبت و آشنائی کا حق نہین حدیث
مسلمانون کیواسطے دوسرے مسلمانونکے ذمہ پر چھ خصلت ثابت ہین پہلی اگر کوئی
مریض ہو تو بیمار پرسی کرنا دوسری اگر کوئی مرجاوے تو اسکے جنازیکی نماز کیواسطے
اور جنازیکے ہمراہ اٹھو ہام ہنیکیواسطے اور دفن کیواسطے حاضر ہونا تیسری اگر کوئی
دعوت کرے اور وہان بدعت وغیرہ فخر وغیرہ کے مانند کوئی چیز مانع نہو تو دعوت
قبول کرنا چوتھی اگر کسی سے ملاقات ہو تو سلام کہنا پانچوین اگر کوئی چھینک کر الحمد للہ
کہے تو اسکے جواب مین یرحمک اللہ کہنا چھٹے سب مسلمانونکی بہتری چاہنا اونکے خواہ
ہین ہنا حاضر ہو یا غائب یعنے اگر حاضر ہو تو تملق خوشامدی نفاق نکرنا اور غائب
ہین غیبت اور بدی نکرنا بلکہ مسلمانونکی حق ہین حاضر ہو یا غائب انکی چاہنا
حدیث پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک ایک شخص آیا اور کہا السلام علیکم
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اسکے جواب مین علیکم السلام فرمائے پہر وہ مرد بیٹھا
حضرت فرمائے عشر یعنے دس نیکیان اس شخص کے اعمال نامہ مین لکھے گئے پہر
دوسرا ایک شخص آیا اور السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا حضرت اسکے جواب مین
وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ فرمائے وہ بھی بیٹھ گیا حضرت فرمائے

عشرون یعنے بیس نیکیان اسکے اعمالنامہ مین لکھی گئی پھر ایک شخص اور السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہا وہ بھی بیٹھہ گیا حضرت فرمائے ثلثون یعنے تیس نیکیان اسکے اعمالنامہ مین لکھی گئی انتہی سلام کے باب مین حدیثان بہت ہین سلام کے دو معنے ہین پہلا اسلامت دوسرا نام ہی حقتعالی کا نامون سے السلام علیک کا معنے یہ ہی کہ حقتعالی تیری حال پر اطلاع رکھتا ہی تو غافل مت رہ۔ یا حقتعالی کا اسم تجھپر ہے یعنے تو اسکے حفظ امان مین ہی جیسا معنے اللہ معک کا حقتعالی تیرے ساتہ ہی کر کے کہتے ہین بہت علما السلام علیک کا معنے یون کرتے ہین تو میری طرف سے اپنے کو بیفکر رکھ وعلیک السلام کا معنے تو بھی میری طرف سے اپنے کو بیفکر رکھ۔ دین اسلام مین کافر اور مسلمان کی فرق کیواسطے سلام مقرر ہوا ہی کیونکہ یہودیان اور نصاری کا سلام ہاتہ سے اشارہ کرنا ہی اور اسلام کا سلام السلام علیکم کہنا سنت اور اسکا جواب کہنا واجب ہے۔ اس ملک کی اکثر مسلمانان فقط ہاتھ سر پر رکھتے ہین السلام علیکم وعلیکم السلام نہین کہتے اسکا اصل کچھ نہین معلوم ہوتا اس حدیث کی روسے تو نصرانیان اور یہودیون کی مشابہت اور عرف کی روسے بہمنان اور ہندوون کی ڈنڈم کی شکل پائی جاتی ہی۔ اگر کوئی غریب توفیق مند بزرگونکی صحبت اور نصیحت کی سبب شریعت کے موافق السلام علیکم کہا تو بعضے سرکشان متکبران وعلیکم السلام کر کے جواب نہین دیتے ہین بلکہ کہتے ہین یہ کمینہ ہمکو سلام کرنے کی لائق ہوا ہماری برابری کرنے لگا۔ اس طرح کی باتین یہان تک کرتے ہین کہ

حدیث قال النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم زنا العیون النظر کہا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زنا آنکھون کا دیکھنا ہے

حدیث قال النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اثنان لا یجتمعان مع امتی ابدا الغناء والبکاء کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو چیزین جمع نہ ہونگی [illegible]

حدیث قال النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم النظر الی الاجنبیة من النساء [illegible] نعوذ

شریعت کی اہانت ہوجاتی ہے اور آپ کافران ہوجاتے ہین ایسے متکبرون
کے حق مین خداے تعالےٰ ہُمُ السُّفَہَاۤءُ کرکے فرمایا ہے یعنے قریش کے
کافران اور منافقان اپنے کو بڑے اشراف جانتے تھے اور اپنی نجابت
اور شرافت اور عمدگی کے برابر کسی کو نہین سمجھتے تھے اور کہتے تھے کہ محمدؐ کے
نزدیک غریبان بازاریان اہل حرفہ کمینگان کم رتبہ لوگ ایمان لاکر جمع
ہوئے ہین۔ ہم اشرافون سے اِن کو کہان کی برابری۔ اِنکی مجلس مین بیٹھنے
ہمکو غیرت آتی ہے اسلیئے ہم ایمان و اسلام نہین قبولتے ہین۔ تب
حق تعالےٰ اِن کے جواب مین ہُمُ السُّفَہَاۤءُ کرکے فرمایا یعنے وے کافران
بڑے کمینگان اور کمتران ہین اور یہ ایمان قبولے سو لوگ بڑے اشراف
اور نجیبان ہین زادہم اللہ تعالےٰ اِیمانہم و اسلامہم خصوص اس
ملک کے امیران اور منصب داران اسلام کی دولت سے محروم ہین
اور دوسرون کو بھی بے نصیب کرتے ہین پیغمبرون کے ادب سے خصوص
سب پیغمبرون کے سرتاج محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی سنت سے مردود
ہوتے ہین تکبّر سے کسی کو اَلسَّلامُ عَلَیکُم نہین کہتے اور کسی کو اَلسَّلامُ عَلَیکُم
کہنے نہین سکھلاتے بلکہ اس کے عوض لوگ رکوع تک اور سجدے کے
قریب تک جھکاتے ہین۔ اسکا بھی اصل معلوم نہین پیغمبر خدا صلی اللہ
علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے برابر کوئی ظاہر و باطن کے مرتبے والا نہین۔ انکی
صحابیون کے برابر کوئی ادب جاننے والا بھی نہین پس ایسے دوجہان
کے بادشاہ کو اصحاب اَلسَّلامُ عَلَیکُم کہتے تھے لیکن جھکتے نہین تھے

[illegible]

اکثر اوقات جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جھاڑان اور جانوران خصوص اونٹان سجدہ کرتے تھے اصحاب رضی اللہ عنہم عرض کئے اگر حکم ہو تو ہم بھی سجدہ کرتے ہین حضرت فرمائے خدا کے سوائے اگر کسی مخلوق کو سجدہ کرنا روا ہوتا تو جو روان کو اپنے شوہر کو سجدہ کرنے کے لئے مین حکم کرتا۔ پس جاہل مشائخ مریدون سے سجدہ لیتے ہین بلکہ ہر روز سلام کو عوض سجدہ کرنے فرماتے ہین سو اسکا اصل شاید شیطان کا ارشاد ہوگا وَمَحَبَّةُ الْاِنْسَانِ اَنْ يَقُوْمَ النَّاسُ لَهٗ اِفْتِخَارًا وَّتَعْظِيْمًا۔ فخر بزرگی کیواسطے اور تعظیم وتکریم اپنی کرانے کیلئے لوگ سے دوستی کرنا وَالْفِرَارُ مِنَ الطَّاعُوْنِ وبا سے بھاگنا وَكَثْرَةُ الْاِيْمَانِ وَاِنْ كَانَ صَادِقًا سوگندان بہت کھانا اگرچہ سچی ہون وَاَخْذُ الرِّشْوَةِ وَلَوْ بِحَقٍّ۔ رشوت لینا اگرچہ حق پر ہو وَالْهَدِيَّةِ بِسَبَبِ شَفَاعَةٍ کسیکو چھڑانیکے واسطے ہدیہ لینا وَتَرْكُ التَّوْبَةِ مِنَ الْكَبِيْرَةِ بَلْ مِنْ مُوَاظَبَةِ الصَّغِيْرَةِ کبیرہ گناہ سے توبہ نکرنا بلکہ صغیرہ گناہ ہمیشہ کرنیسے توبہ نکرنا۔ وَاللَّعِبُ بِالشَّطْرَنْجِ عِنْدَ مَنْ قَالَ بِتَحْرِيْمِهٖ وَهُمْ اَكْثَرُ الْعُلَمَآءِ بہت عالمونکے قول سے شطرنج کھیلنا وَاِنْشَاءُ الْهَجْوِ وَاِشَاعَتُهٗ ہجو بنا کر ظاہر کرنا یعنے کسیکی بڑی ہجو نظمین یا عبارتمین داخل کر کے ظاہر کرنا وَضَرْبُ وَتَرٍ وَاسْتِمَاعُهٗ تارونکا ساز بجانا اور اسکی آواز سننا وَضَرْبُ مَزَامِيْرَ وَاسْتِمَاعُهٗ شہنائی اور بانسلی اور جو کہ اس قسم ہو بجانا اور اس کو سننا

تَمَّتْ تَرْجَمَةُ الْكَبَائِرِ بِعَوْنِ الْمُعِيْنِ الْمُتَعَالِ جَلَّ جَلَالُهٗ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ ذِي الْجُوْدِ وَالْكَمَالِ وَاٰلِهِ الْمَاجِدِيْنَ ذَوِي الْكَرَمِ وَالْاِفْضَالِ وَعَلٰى صَحْبِهِ الْفَائِقِيْنَ بِالْعِلْمِ وَالنَّوَالِ

لباب الاخبار

خاتمہ

لباب الاخبار

بیوہ عورتان پھر نکاح کرنیکے بیاہنین تمامی ہند و دکن مین پیغمبر خدا صلی اللہ
علیہ و علی آلہ وسلم کے صحابیو نسے کوئی نہین آئے۔ اور مسلمانی بھی ہجرت سے تین سو برسا
کے بعد شروع ہوئی۔ اسواسطے یہان مسلمانی کے احکام اور دین محمدی کے طریقے
جیسا چاہئے ویسا رواج نہین پایے بلکہ ہندوان اور راجپوتان و غیرہ مشرکون
کے چال چلن اور راہ و رسم باقی رہگئے اس سبب سے مسلمان مردان عورتان تمام
بدعتان اور کافرونکے عادتون شادی و غم مین بلکہ عبادت و بندگی مین
شریک کرکے غضب الٰہی مین گرفتار ہین اور دین و دنیا کی رنجیدگی حاصل
کئے ہین ان بدعتون کے بیان کو دفتران چاہئے! انشاء اللہ تعالیٰ فرصت
کیوقت اس بیاہنین ایک کتاب مستقل بنائی جائیگی۔ بالفعل ایک بدعت کی
مُنھ سے پردہ اُٹھاتا ہون خوب سوچو اس بدعت مین کیسی کیسی خرابیان
ہین۔ الحاصل حق تعالیٰ فرمایا ہی کہ مردان چار نکاح کرین اور باندیان
جنکا باندی پن شرع سے ثابت رہی جتنے چاہین رکھین اور ان چار عورتون
سے جتنے مرین اتنے پھر نکاح کرین۔ عورتان ایک ہی شوہر کے نکاح مین
جاوین۔ جب وہ مرجاوے تو پھر دوسرا کرین۔ مرنے کے بعد پھر نکاح کرنے
مین مردان عورتان سب برابر ہین۔ اس حکم کو سب مردان بجالائے ہین
اور عورتان چھوڑ دئے ہین۔ اسکی کچھ دلیل نہین شاید ماں باپ بیٹیونکی نا رضامندی
کا عذر لاتی ہونگی۔ یہ عذر چندان معتبر نہین کیونکہ شافعی مذہب مین دخترون کی
رضامندی شرط نہین۔ اگرچہ بالغہ ہون۔ انکے ماں باپ مختار ہین

حنفی مذہب مین صغیرہ کا راضی ہونا شرط نہین۔ ماں باپ یا دوسرے
والیان مختار ہین اور بالغہ دختران مجبور ہین بولی ٹھولی سے اور نقصان
عزت سے ڈرتی ہین راضی نہین ہوتے لیکن شوق شہوت سے دل
بھرا رہتا ہے ہزارون مین ایک دو ہونگے جو پھر نکاح کرنے دل سے راضی
نہ ہونگی اَلنَّادِرُ کَالْمَعْدُوْمِ فی الحقیقت جس جائے یہ مشروعیت جاری ہو
وہان کی عورتونکا راضی نہونا معتبر ہے جیسا حرمین شریفین مین زَادَهُمَا اللّٰهُ
شَرَفًا وَّتَعْظِيْمًا کہ وہان کے لوگ شریعت پر چلنا اور دین اسلام پر قائم رہنا
خدا اور رسول کے احکام بجا لانا اپنی آبرو اور سرخروئی جانتے ہین اور
یہانکے لوگ ان باتونکا خلاف کرنا عین عزت سمجھتے ہین۔ جوان عورتونکی
شوہران موے بعد پھر نکاح کرنا سخت عیب اور نقصان نجابت
مقرر کئے ہین۔ انکو اہل سلف کا حال سُنا کر پھر نکاح کرنیکی ترغیب نہین دیتے
اکثر پیغمبران علیہم السلام کی عورتان ثیبہ تھین خصوص امہات المومنین
یعنے محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کی بیبیان ہین ایک بی بی عایشہ صدیقہ
رضی اللہ تعالی عنہا باکرہ تھی باقی سب ثیبہ۔ اور بہت سے اصحاب اور
اولیا راللہ اور غوث وقطب غیرہ کی مادران مردان موے بعد دوسرے مردونکو پھر نکاح
کئے ہین بلکہ بعضی بیبیان دو دو تین بار نکاح کئے ہین جیسے بی بی صحابیہ
اسماء بنت عمیس پہلے حضرت علی مرتضی کی بہائی حضرت جعفر طیار کی نکاح مین آکر
صاحب اولاد ہوئی جب انکی شہادت ہو چکی تو حضرت صدیق اکبر کے نکاح مین
آکر محمد بن ابی بکر کو جنے او صدیق اکبر کی وفات کی بعد حضرت علی مرتضی نے

نکاح مین آئے۔ اور حضرت امام شافعیؒ کی والدہ ماجدہ حضرت امام
اعظمؒ کے شاگرد امام محمدؒ کے نکاح مین آئی۔ اِن صورتون سے معلوم
ہوا کہ بیوہ عورتان پھر نکاح کرنے مین دونون جہان کی سرخروئی
عزت و حرمت نیکنامی و بھلائی ہے اور دل مین حسرت و
شوق بھر رکھنے سے غلبۂ شہوت کا خوف۔ اغوای شیطان
کا اندیشہ۔ دنیا کی رسوائی کا ڈر۔ عاقبت کی
سیاہ روئی کا بیم ہے۔ اللہ تعالیٰ سب
مسلمانون کو اس امر کی توفیق
دیوے اور یہ رواج تمامی
ممالک ہند و دکن مین مروج
ہووے آمین یا ربّ
العالمین بحرمۃ
محمد صلی اللہ
علیہ و آلہ و اصحابہ
اجمعین ۵

ابلیس نامہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ وَاَصْحَابِہِ الطَّاہِرِیْنَ اَجْمَعِیْنَ **امابعد** یہ حدیث ہی بیان مین اسکے جو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم اور ابلیس کے درمیان سوال و جواب ہوا جسکو خدا تعالیٰ توفیق دیا ہی وہ اس حدیث سی فائدہ اور سعادت حاصل کریگا اور پند و نصیحت قبول کرکے شقاوت و بدبختی سے باہر آئیگا۔ اور دو جہانمین نیکبخت کہلاویگا **آغاز حدیث** حَدَّثَ سُلْمَانُ ابْنُ وَارِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ عَنْ سَعِیْدِ ابْنِ الْمُسَیَّبِ عَنْ عُرْوَۃَ بْنِ الزُّبَیْرِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ روایت کیا ہی سلمان بن وارد محمد ابن اسحق سی اور وہ سعید بن مسیب سے اور وہ عروہ ابن زبیر سی خوشنود ہووے خدا تعالےٰ ان سے قَالَ کہا وہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صلے علیہ واٰلہ وسلم اِلَی الْبَقِیْعِ باہر نکلے ہم پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کیساتھ مدینہ منورہ کی قبرستان

لباب الاخبار

کی طرف ومعنا عبد اللہ بن مسعود وعبد اللہ ابن عباس وعلی ابن ابی
طالب رضی اللہ تعالی عنہما اور ہمارے ساتھ تھے عبد اللہ بن مسعود اور
عبد اللہ بن عباس اور علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہم فلما صرنا الی وراء
البقیع پس جب پھرے ہم پیچھے بقیع کے سمعنا صلصلۃ کصلصلۃ الحدید
سنے ہم ایک آواز مانند آواز زنجیر کے فقلنا ما ھذا یا رسول اللہ پس
پوچھے ہم کیا ہے یہ آواز یا رسول اللہ قال حضرت فرمائے ھذا ابلیس
عدو اللہ فی حلیتہ وزینتہ یہ ابلیس ہے دشمن خدا کا اپنے زیور وزینت مین
فقال علی یا رسول اللہ سلہ حتی یتجلی لنا پس عرض کی علی یا رسول اللہ
فرماؤ اسکو تا ظاہر ہووے وہ ہم پر فقال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تجلی
لعلی ابن ابی طالب پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابلیس کو کہ تو ظاہر ہو
علی بن ابی طالب کیواسطے والا ھلکت الیوم نہین تو ہلاک ہوگا آج کے دن
قال کہا راوی عروہ بن زبیر فتجلی لنا اجمعین پس ظاہر ہوا ابلیس ہم سب پر
حتی نظرنا الیہ یہانتک دیکھی ہم سب اسکو فاذا ھو شیخ اعور طول عینہ
الصحیحۃ علی طول انفہ پس یکبیک ہے وہ ابلیس بوڑھا اور کانا اور
درازی اسکی اچھی آنکھ کی سکی ناک کی درازی کے برابر تھی وعلی راسہ برنس
معلق علیہ کل زینۃ اور تھا اسکے سر پر تاج کہ اسپر آویزان تھی کل زینت
یعنے جواہرات وغیرہ وفی وسطہ منطقۃ علیھا کل طریقۃ اور اسکی کمر
مین پٹکا باندھا ہوا تھا جس پر تھی ہر ایک طریق وفی یدہ جرس اور اسکے
ہاتھ مین تھی گھانٹی فقال السلام علیک یا محمد پس کہا السلام علیک یا محمد

فلم یجبه النبی صلی الله علیه واله وسلم پس جواب نہیں دیا اسکو سلام کا
نبی صلی الله علیه وآله وسلم فقال پس کہا ابلیس سلام الله سلام ہے جو الله کا ہے
فقال پس فرمائی سرور عالم صلی الله علیه وآله وسلم هو کما تقول وہ ہے جیسا کہتا ہے
تو یعنے سلام خدا کیطرف سے ہے تیری جانب سے نہیں ولکنک عدو الله
وعدو نفسک لیکن تو ہے دشمن خدا کا اور دشمن اپنا فقال فرمائی سرور عالم لما
هذا البرنس الذی فی راسک کیا ہے یہ کلاہ جو تیرے سر پر دھری ہے قال ابلیس کہا
یا محمد هی الدنیا بحذافیرها ازینها فی قلوب الراغبین ای محمد وہ دنیا ہے اپنی
آرائش کیساتھ اسکو زینت دیتا ہوں لوگوں میں رغبت کرنیوالونکے لیزدادوا حرصا
علیها تا زیادہ کریں حرص وطمع اسپر فقال پس فرمائی سرور عالم علیه الصلوة والسلام
فما هذا الذی اراه فی وسطک پس کیا ہے یہ جو دیکھتا ہوں اسکو تیری کمر میں یعنے
پٹکا قال کہا ابلیس هی شهوات الدنیا وہ پٹکا خواہشان دنیا کی ہیں واعرض علی
قلوب بنی آدم اور ظاہر کرتا ہوں ان خواہشونکو بنی آدم کے دلوں پر حتی لا یدعوا
شهوة مقدورة علیها یہانتک کہ نہیں چھوڑتے ہیں کسی خواہش کو جو مقدور ہو ا
قال کہی سرور عالم فما هذا الجرس فی یدک پس کیا ہے یہ گھانٹی تیرے ہاتھ میں قال
ابلیس کہا اذا رأیت اثنین یتخاصمان ضربت هذا الجرس بینهما جس وقت
دیکھتا ہوں دو شخص جھگڑتے ہوئے تو ہلاتا ہوں یہ گھانٹی ان دونوں میں فیفعلان کل قبیح و
یتکلمان کل شر وبهتان پس وہ دونو کرتے ہیں سب قباحت کے کام اور
کہتے ہیں سب جھوٹھ اور بہتان فقال النبی صلی الله علیه وسلم پس فرمائی نبی
صلی الله علیه وسلم ما تقول فیّ وفی اصحابی کیا کہتا ہے تو میرے حقمین اور میرے یاروں کے حقمین

باب اٹھاسیسواں شراب خواروں کی مذمت میں

حدیث قال النبی صلی الله علیه وآله وسلم من شرب الخمر فی الدنیا ...

جنت کی شراب ...

قال کہا ابلیس انما انت فمعصوم لیکن تم تو معصوم ہین یعنی بے گناہ اور ما
مادنوت منک قط نہین نزدیک ہوا ہون تمسے کبھی یعنی مجھکو تمھارے نزدیک
آنیکی قدرت نہین واما ابوبکر فلم یطعنی فی الجاہلیۃ فکیف فی الاسلام
اور ابوبکر میری اطاعت نہین کیا ہے ایام جاہلیت ہین پس کیونکر حالت اسلام
ہین مطیع ہوگا واما عمر فانہ من یوم اسلم فانا منہ شارد ہارب اور لیکن عمر جس روز
سے مسلمان ہوا ہے مین اسکی غلبے اور قوت دین سے بھاگتا ہون واما عثمان فانا استحیی
منہ کما استحیت منہ ملائکۃ السماء اور عثمان پس مین اُس سے شرمندہ ہون
جیسے شرمندہ ہین اُس سے فرشتے آسمان کے واما علی فلست اسلم منہ سالما اس اور
لیکن علی پس ہین اپنے کو اس سے سلامت نہین رکھ سکتا ہون بالکل ہمیشہ مغلوب ہون
واما سائر اصحابک فنحن وہم فی احوال غلبوا فی مرۃ اور آپ کے باقی یاران پس ہین
اور وے جمع ہوتے ہین کئی بار مگر کبھی وہ مجھپر غالب آتے ہین واطاعونی عشرا اور
اطاعت کرتے ہین میری دسوان حصہ فلست افارقہم طرفۃ عین الا عند ذکر اللہ
تعالی پس نہین جدا ہوتا ہون انسے ایک پلک مگر نزدیک خدا کو یاد کرنیکی یعنی اکثر
صحابیان ہمیشہ یاد خدا مین مصروف و مشغول تھے مگر بعضے بزرگان کبھی کبھی وہمات
ضروری کے سبب ذکر لسانی و یا زبانی سے معذور رہتے تھے تو بھی اطاعت فرمانبرداری سے
خدا و رسول کے احکام جدا نہین رہتے اور شریعت کے اوامر و نواہی پر ہر وقت سرگرم تھے پس
عامل امر و نہی ذاکر خدا کے برابر ہے کیونکہ خدا کو فراموش کرتا تو امر و نہی کیونکر بجالاتا پس
تمامی اصحاب جناب مین ابلیس کے دخل و مکر و فریب کو گذر نہین۔ یہ بیان حرز ثمین فی
شرح حصن حصین کے باب ذکر مین لکھا ہے فقال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کم لک اعداء کتنے تجھکو دشمن ہین قال
کہا ابلیس خمسة عشر پندرہ ہین انت اولہم تم انمین پہلے ہو فرح النبی
صلی اللہ علیہ وسلم خوش ہوے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وعلم ان ابغضہم الیہ احبہم
الی اللہ اور معلوم کی یہ بات کہ تحقیق آدمیونمین جو شخص زیادہ بغض رکھتا ہی ابلیس کیطرف
سو وہ شخص زیادہ محبت رکھتا ہی اللہ کیطرف یعنی جو دشمن اسکا ہی سو وہ دوست خدا کا ہی
ثم قال لہ بعد اسکی فرمایا سرور عالم ابلیس کو ولم ذلک کسواسطی ہی ایسا جو مین تیرا
دشمن ہون قال ابلیس کہا لانک اظہرت علی الدین اسلئے کہ تحقیق تم ظاہر کئے
میری خطر دین اسلام کو وافسدت ما کان بینی وبین الناس اور فاسد کئے تم
جو کچھہ تھا درمیان میرے اور درمیان لوگ کے یعنے مین جو لوگ کو گمراہ کرتا تھا
والثانی امام عادل اور دوسرا دشمن امام اور عالم ہی جو عادل ہوتا ہی والثالث غنی
متواضع اور تیسرا دشمن تواضع کرنیوالا تونگر ہی والرابع تاجر صادق اور چوتھا دشمن
سچا معاملہ کرنیوالا سوداگر والخامس عالم متخشع اور پانچوان دشمن مسکینی تواضع
شرم خوف رکھنے والا عالم والسادس مؤمن ناصح اور چھٹا دشمن نصیحت اور خیر خواہی کرنیوالا
مومن ہی والسابع المتورع عن الحرام اور ساتوان دشمن حرام بدعت سے کھانے
پینے دیکھنے کرنیمین پرہیز کرنیوالا ہی والثامن رحیم القلب اور اٹھوان دشمن رحمدل
یعنی دل سے رحم کرنیوالا ہی والتاسع المقیم علی التوبة اور نوان دشمن توبہ کو قائم رکھنے والا
یعنی توبہ نہین توڑنیوالا والعاشر الدائم علی الطہارة دسوان دشمن وہ شخص جو ہمیشہ رہتا
ہی پاکی اور وضو مین والحادی عشر السخی اور گیارہوان دشمن سخی ہے
والثانی عشر کثیر الصدقة اور بارہوان دشمن زیادہ صدقہ اور خیرات کرنیوالا

کتاب الاخبار

قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible]

قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible]

قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible]

وَالثَّالِثُ عَشَرَ مُؤدِّی الزَّکٰوۃِ اور تیرھوان دشمن ادا کرنیوالا زکاۃ کا ہے اور فطرہ قربانی جو واجب ہے وَالرَّابِعَ عَشَرَ حَامِلُ الْقُرْاٰنِ اور چودھوان دشمن حافظ قران ہے جو فقط اللہ کیواسطے حفظ کیا ہو وَالْخَامِسَ عَشَرَ الْقَوَّامُ بِاللَّیْلِ اور پندرھوان دشمن بہت قائم ہونیوالا راتکا یعنے راتون کو جاگ کر عبادت کرنیوالا یہ سب ابلیس کے دشمنان اور خدا کے دوستان ہین فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پس فرمائی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کَمْ لَکَ مِنْ اُمَّتِیْ اَصْدِقَاءُ کتنے ہین تجھے دوستان میری امت سے قَالَ اِبْلِیْسُ کہا اَحَدَ عَشَرَ نَفَرًا میرے دوستان گیارہ نوع کی ہین اَوَّلُہُمْ سُلْطَانٌ جَائِرٌ پہلا انکا سلطان جابر ظلم و بیدادی کرنیوالا عدل و انصاف نہین کرنیوالا وَالثَّانِیْ مُتَکَبِّرٌ دوسرا تکبر کرنیوالا وَالثَّالِثُ التَّاجِرُ الْخَائِنُ الْمُطَفِّفُ فِی الْوَزْنِ وَالْکَیْلِ اور تیسرا سوداگر چوری کرنیوالا وزن اور ناپ مین وَالرَّابِعُ شَارِبُ الْخَمْرِ اور چوتھا شراب پینے والا بلکہ نشہ کی چیز کھانیوالا وَالْخَامِسُ اٰکِلُ الرِّبٰوا اور پانچوان بیاج کھانیوالا وَالسَّادِسُ النَّمَّامُ اور چھٹا چغلی کھانیوالا وَالسَّابِعُ الْقَتَّالُ اور ساتوان ناحق قتل کرنیوالا وَالثَّامِنُ اٰکِلُ مَالِ الْیَتِیْمِ اور آٹھوان یتیم کا مال کھانیوالا وَالتَّاسِعُ مَانِعُ الزَّکٰوۃِ اور نوان زکاۃ نہین دیوالا وَالْعَاشِرُ مُؤْثِرُ الدُّنْیَا اور دسوان دنیا کو آخرت پر اختیار کرنیوالا وَالْحَادِیْ عَشَرَ طَوِیْلُ الْاَمَلِ اور گیارھوان دراز امید رکھنے والا ہر آن ہر لحظہ موت نزدیک آتی ہے تو اسکو بھولکر ہزاروں سال جینے کی فکر کرنا بڑی نادانی ہے غرض یہ دوستان ابلیس کے اور دشمنان خدا کے ہین فَقَالَ عَلَیْہِ السَّلَامُ پس فرمائی نبی علیہ الصلوۃ والسلام کَیْفَ تَجِدُ مَوْضِعَ الصَّلٰوۃِ مِنْ نَفْسِکَ کیونکر پاتا ہے تو اپنے کو نماز کی جائے مین قَالَ اِبْلِیْسُ کہا تَاخُذُنِی الْحُمّٰی

من شعبان حصص ... من افضل الفضائل علی ... اللہ تعالیٰ بعض ... دار انزل اللہ ... انبیاء ... علیہ وآلہ وسلم ... قال النبی صلی ... علیہ وآلہ وسلم ... صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ... قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اِذَا قَامُوْا اِلَی الصَّلٰوۃِ پکڑلی ہی مجھے تپ لرزہ جب کھڑے رہتے ہین نماز پر قال
فرمائے سرورِ عالم اِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ جب قرآن پڑھا جاتا ہی تو تیرا کیا حال ہوتا ہی
قال ابلیس کہا اَصِیْرُ اَصَمَّ بہرا ہو جاتا ہون قال فرمائے سرورِ عالم فَعِنْدَ الْحَجِّ
پس حج کرنیکے وقت تیرا کیا حال ہوتا ہی قال ابلیس کہا اَکُوْنُ مُقَیَّدًا ہوتا ہون
قیدی قال حضرت فرمائے فَعِنْدَ الْجِہَادِ پس خدا کی راہ مین قوت اسلام کے واسطے
لڑنیکے وقت تیرا کیا حال ہوتا ہی قال ابلیس کہا تُجْمَعُ یَدَایَ اِلٰی عُنُقِیْ جمع کئے
جاتے ہین دونون ہاتھ میری گردن کیطرف یعنے پچھونڈے تانے جاتے ہین قال
حضرت فرمائے فَعِنْدَ الصِّدْقِ پس صدقہ او خیرات کرنیکے وقت تیرا کیا حال ہوتا
ہی قال ابلیس کہا کَاَنَّمَا یَاْخُذُ مِنْشَارًا پس گویا خیرات کرنیوالا پکڑتا ہی آرہ فَیَضَعُ
عَلٰی رَاْسِیْ پس اس آرہ کو رکھتا ہی میرے سر پر وَیَقْطَعُ نِصْفَیْنِ اور کاٹتا ہی اسکو دو
ٹکڑے نِصْفًا اِلَی الْمَشْرِقِ وَنِصْفًا اِلَی الْمَغْرِبِ پھینکتا ہی آدھا مشرق کیطرف اور
آدھا مغرب کیطرف قال حضرت فرمائے وَلِمَ ذٰلِکَ یَا مَلْعُوْنُ کسلئے تیرا حال ایسا ہوتا ہی ملعون
قال ابلیس کہا لِاَنَّ لَہُمْ فِی الصَّدَقَۃِ ثَلٰثَ خِصَالٍ تحقیق خیرات کرنیوالون کیلئے
ہین صدقہ دینے مین تین خصلت یعنے تین مرتبہ لَا صَبْرَ لِیْ عَلٰی ذٰلِکَ نہین ہی صبر
مجھکو ان مرتبون پر اَوَّلُہَا یَکُوْنُ اللّٰہُ غَرِیْمًا لَہٗ پہلا مرتبہ انسے یہ کہ خدا اسکا قرضدار
ہوتا ہی وَالثَّانِیَۃُ یَکُوْنُ مِنْ وَرَثَۃِ الْجَنَّۃِ اور دوسرا ہوتا ہی صدقہ دینے والا بہشت کے وارثون
سے وَالثَّالِثُ اَنَّہُمْ عَصَمُوْا نُفُوْسَہُمْ مِنِّیْ اَرْبَعِیْنَ یَوْمًا اور تیسرا یہ کہ صدقہ دینے والوکے
نفسان محفوظ رہتے ہین میری گمراہی سے چالیس دن فَاَیُّ مُصِیْبَۃٍ اَعْظَمُ
عَلَیَّ مِنْ ذٰلِکَ پس کونسی مصیبت بزرگتر ہی مجھپر اس سے فقال النبی

صلى الله عليه وآله وسلم پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اتعرف کم عدد
الشياطين آیا تو جانتا ہے کتنے ہین شیطانان قال ابلیس کہا یا محمد قد امرت
لك بالصدق ای محمد تحقیق مامور ہوا ہون مین کہ تجھہ سے راست کہون اعلم
ان عدد بني ادم جان تو ای محمد حساب تمامی آدمیونکا عشر البهائم دسوان حصہ
چارپای جانورونکا ہے وبنو ادم والبهائم والطيور اور آدمیون اور چارپای
اور پرندی عشر الجن دسوان حصہ جنات کا ہے وبنو ادم والبهائم والطيور
والجن اور آدمیان اور چارپاے اور پرندی اور جنات عشر الشياطين دسوان
حصہ شیطانون کا ہے وبنو ادم والبهائم والطيور والجن والشياطين اور آدمیان
اور چارپای اور پرندی اور جنات اور شیطانان عشر ياجوج وماجوج دسوان حصہ یاجوج
ماجوج کا وبنو ادم والبهائم والجن والشياطين وياجوج وماجوج اور
آدمیان اور چارپای اور پرندی اور جنات اور شیطانان اور یاجوج وماجوج
عشر ملئكة السماء دسوان حصہ آسمان کے فرشتون کا ہے وهكذا الى ان تنتهي
سبع سموات اسیطرح انتہا تک ساتون آسمانون کے فقال النبي صلى الله عليه
واله وسلم بأي خصال تعرف هلاك امتي پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
تو کونسی خصلتونسے پہچانتا ہے میری امت کی ہلاکی کو قال ابلیس کہا اذا قبلوا مني
ثلث خصال فقد هلكوا الى يوم القيمة جب قبول کرین مجھہ سے تین خصلتین
پس تحقیق وہ ہلاک ہووین قیامت تک اولها البخل فانه رأس الكبائر پہلی خصلت
بخیلی ہے پس تحقیق وہ سب گناہونکا سر ہے والثاني اللهو واللغو فانه شعبة
من الكفر اور دوسری بازی اور بیہودگی ہے پس تحقیق وہ شاخ ہے کفر سے

والثالث نسیان ذنوبهم اور تیسری فراموش کرنا گناہونکو اپنے فقال النبی
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پس فرمای نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امتی امة مرحومة
میری امت امت مرحومہ ہے یغفر اللہ ذنوب خمسین سنة بتوبة ساعة واحدة
مغفرت کریگا خدا تعالی گناہان پچاس برس کے توبہ کرنیسے ایک ساعت کی فقال
ابلیس کہا صدقت یا محمد سچ فرمای ای محمد ولکنی امر بعض امتک بما یبطل
اعمالهم اور لیکن میں امر کرونگا آپکی بعض امت کو وہ چیز جو باطل کرے انکے
اعمال کو فقال النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بم تامرهم پس فرمای نبی صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کس چیز سے امر کریگا تو میری بعضی امت کو قال ابلیس کہا اما المشایخ
فلست امرهم بما لا یحمدهم ولا یطیعونی فی ذلک لیکن بوڑھے مردان پس
نہیں امر کرنیوالا ہون انکو اس چیز کا جو نہیں اٹھایا جاوی اور میرا اطاعت نہیں
کرینگے میری اس کام میں واما امرهم بالکذب والغیبة وشهادة الزور وتاخیر
الصلوة والکسل فی طاعة اللہ عز وجل اور میں امر کرونگا انکو جھوٹھ کہنے اور
غیبت کرنے اور جھوٹی گواہی دینے اور نماز کیواسطے سستی کرنے اور عبادت میں
ڈھیل کرنے یعنی بوڑھوں سے ایسے گناہان اچھے طور سے ادا ہوتے ہیں واما الشاب
فامرهم بالکذب والغیبة والشهادة الزور والی الفسق والفجور والتیه
والکبر والاعجاب والنظر الی حرام المسلمین اور لیکن جوانان پس میں امر کرتا
ہون انکو جھوٹھ کہنے اور غیبت کرنے اور جھوٹی گواہی دینے اور طرف بدی اور
بدفعلی بدکاری کے اور تکبری اور غروری کے اور دیکھنے مسلمانونکی حرام
کیطرف یعنے جس چیز کو مسلمانان کو دیکھنا حرام ہے واما الصبیان فهم

تحت آباطنا نلعب بهم كما نريد اور لیکن بچے پس وہ ہین ہماری بغلون کے
نیچے ہم بازی کراتے ہین انکو جیسا کہ ہم چاہتے ہین واما العجائز فامرهن
بالبهتان والزيادة في الكلام والسحر والقدح في اعراض الناس
الاستخفاف بالصلوة اور لیکن بوڑھیان پس امر کرتا ہون انکو بہتان کرنے
اور زیادہ باتین کرنے اور جادو کرنے اور لوگ کی آبرو گرانی اور نماز کی
تحقیر کرنے مین واما الشابة من النساء فليس بيني وبينها خلاف الا من
كل الف امرأة امرأة واحدة اور لیکن جوان عورتان نہین ہی میرے اور
انکے درمیان خلاف مگر ہزار مین سے ایک عورت میری مخالف ہوگی كذلك
الشاب من الرجال من كل الف رجل رجل واحد اسیطرح جوان مردان ہزار سے
ایک یعنی تمامی جوان عورتان مردان میرے مطیع ہین والذي انظرني الى يوم
القيمة اور قسم ہی مجھے اسکی جو مجھکو مہلت یاہی زندہ رہنی کی قیامت تک ان
واحدا من امتك ما ينوي خيرا يفعله تحقیق کوئی آپکی امت سے نہین نیت کرتا ہی
نیکی کی جو کرے اسکو الا وكلت به شيطانا يقال له المتقاضي سونپتا ہون
اسکے ساتھ ایک شیطان کہ جسکو متقاضی کہتے ہین فلا يزال يتقاضاه عند
الناس حتى يخبر بما فعل ويمن به عند الناس على الله فيحبط اجره پس ہمیشہ
تقاضا کرتا ہی وہ شیطان اس شخص کو لوگونکے نزدیک یہانتک کہ وہ خبر دیتا ہی
اسکی جو کرتا ہی اور منت رکھتا ہی اس سے لوگ کے پاس اللہ پر یعنی اس نیک عمل کو شخص وہ
لوگ پر ظاہر کرکے خدا ے تعالی پر احسان رکھتا ہی پس ناچیز ہوتا ہی اسکا اجر
وما هم احدهم بصلوة الا شغلته عنها حتى يفوت وقتها اور نہین

لباب الاخبار

سو یہی ہی ثبوت اسکا
حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رضاء اللہ فی رضاء الوالدین وسخط اللہ فی سخط الوالدین
یعنی رضامندی خدا تعالی کی رضامندی ماں باپ کی ہی اور ناخوشی خدا تعالی کی ناخوشی ماں باپ کی ہی
حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بروا آباءکم تبرکم ابناءکم
احسان کرو تم ساتھ باپ اپنے کے تو احسان کرینگے ساتھ تمہارے بیٹے تمہارے

قصد کرتا ہی کوئی نماز کا مگر مین پھیر دیتا ہون اُسکو اُس سے یہانتک کہ فوت
کرتا ہی اسکا وقت فَاِنْ اَبیٰ اَرْسَلْتُ اِلَیْہِ مِنْ بَنِیْ اٰدَمَ یَشْغَلُہٗ عَنْہَا
بِحَدِیْثٍ اَوْ سَبَبٍ مِّنَ الْاَسْبَابِ پس اگر در کرے وہ نمازی یعنی میرا فریب
نہ قبولے تو بھیجتا ہون اُسکی طرف آدمیون سے اسکو جو پھیر دیوے اسکو اُس نماز
سے طرف باتون کے یا طرف کسی سبب کے سببون سے ثُمَّ یَاْتِیْ صَلٰوتَہٗ
بَعْدَ ذٰلِكَ وَقَدْ فَاتَ الْوَقْتُ پس وہ نمازی آتا ہی نماز کو بعد اس کے جو کہ
تحقیق فوت ہوا رہتا ہی وقت فَیَنْقُرُهَا كَنَقْرِ الدِّیْكِ الْحَبَّ پس جلد جلد
ادا کرتا ہی اس نماز کو جیسا ٹھونگتا ہی مرغ دانے فَیَرُدُّ اللّٰهُ عَلَیْہِ صَلٰوتَہٗ
پس رد کرتا ہی اللہ اُس پر اُسکی نماز کو اِلَّا اَنْ یَّتُوْبَ فَاِنَّ التَّوْبَةَ یَمْحُو الذُّنُوْبَ مگر
جب توبہ کرے کیونکہ توبہ مٹا دیتی ہی گناہون کو وَاَطْرَحُ بَیْنَہُمْ ظُلْمَ اَصْحَابِكَ
ڈر ڈالونگا درمیان اُنکے آپ کے اصحاب کا ظلم اندوہ بہتان کے فَاَقُوْلُ ظَلَمَ
اَبُوْبَكْرٍ وَجَارَ عُمَرُ وَفَعَلَ عُثْمَانُ كَذَا وَكَذَا وَعَلِیٌّ كَذَا وَكَذَا پس کہونگا ظلم کیا
ابوبکر اور جور کیا عمر اور کیا عثمان ایسا اور ویسا اور علی ایسا اور ویسا
وَاَمْدَحُ عَلِیًّا عِنْدَ طَائِفَةٍ اور مدح کرونگا علی کی نزدیک گروہ کے حتّٰی
یُحِبُّوْهُ حُبًّا مُفْرِطًا یہانتک کہ وہ دوستی رکھینگے اُسکی ایسی دوستی کہ زیادہ حد سے
ہو وَیُفَضِّلُوْهُ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَعَلٰی جِبْرَئِیْلَ وَمِیْكَائِیْلَ اور
فضیلت دینگے اُنکو ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام اور جبرئیل
اور میکائیل علیہما السلام پر فَلَا یَزَالُوْنَ مُبْغِضِیْنَ لِاَبِیْ بَكْرٍ وَ
عُمَرَ وَعُثْمَانَ فَقُلْ شَیْئًا وَذَمِّمْہُ عِنْدَ اٰخَرِیْنَ پس ہمیشہ بغض

رکھنے والے ہونگے ابوبکر اور عمر اور عثمان کے ساتھ گالیان اور مذمت کی
نزدیک دوسرون کے بِاَقبَحِ مَا یَکُونُ مِنَ الذَّمِّ بدتر اس چیز سے جو ہوتی ہی
مذمت سے حَتّٰی یَقبَلُوا مِنِّی وَیَزِیدُوا فِی البُغضِ یہانتک کہ قبول کرینگے
مجھسے اور زیادتی کرینگے بغض مین فَلَا یَزدَادُوا لِاَصحَابِکَ اِلَّا بُغضًا
وَمَقتًا پس نہین زیادہ کرینگے وہ آپ کے یارون کیطرف سوای بغض و عداوت کے
حَتّٰی یَاتِیَهُمُ المَوتُ وَهُم عَلٰی ذٰلِکَ یہانتک کہ آویگی انکو موت اور وے
رہینگے اسی عداوت پر فَاَیُّ عَمَلٍ وَاَیُّ تَوبَةٍ تُقبَلُ مِنهُم پس کونسا عمل
اور کونسا توبہ قبول ہوگا انسے قَالَ کہتا ہے راوی فَبَکَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بُکَاءً شَدِیدًا پس روئی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ساتھ
گریہ شدید کے قَالَ اِنَّ هٰذَا الکَائِنُ اور فرمایا تحقیق یہ سب ہونیوالی ہین وَاللّٰهُ
المُستَعَانُ اور اللہ اعانت طلب کیا گیا ہی یعنی ان باتون کے نہین ہونیمین اللہ
سے مدد چاہین تو وہی مدد کرنیوالا ہے ثُمَّ قَالَ یَا مُحَمَّدُ پس ابلیس کہا اے محمد
اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی خَلَقَ الجَنَّةَ تحقیق اللہ تعالیٰ پیدا کیا جنت کو وَخَلَقَ لَهَا اَهلًا
اور پیدا کیا اسکے لیے لوگ کو وَخَلَقَ لَهُم اَعمَالًا یَعمَلُونَ بِهَا اور پیدا کیا انکے واسطے
نیک اعمال جو کرین موافق اسکے وَکَذٰلِکَ قَولُهُ تَعَالٰی اور ایسا ہی ہے
قول اللہ کا وَهُم بِاَمرِهِ یَعمَلُونَ اور وہ لوگ امر حق تعالیٰ کے عمل کرینگے
وَخَلَقَ النَّارَ اور پیدا کیا دوزخ کو وَخَلَقَ لَهَا اَهلًا اور پیدا کیا اسکے لیے لوگونکو
وَخَلَقَ لَهُم اَعمَالًا یَعمَلُونَ بِهَا اور پیدا کیا انکے واسطے بد اعمال جو کرین ان
بدعملون کو وَکَذٰلِکَ قَولُهُ تَعَالٰی اور ایسا ہی ہے قول خدای تعالےٰ کا

خلقکم وما تعملون خدا تعالی پیدا کیا تمکو اور تمھارے اعمال کو فقال
النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پس کہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اما رأیت
من خصال اهل النار تو کیا دیکھتا ہی دوزخیونکی خصلتون سے فقال یا محمد
پس ابلیس کہا ای محمد الشرک باللہ شرک لانا اللہ کیساتھ یعنی سوائی اللہ کے
کسی معبود کو جاننا جیسا بت پرستی اور آفتاب پرستی آتش پرستی وغیرہ اور سوای
خدا کے کسی سی مراد مانگنا اور مراد کیواسطی کسیکی نذر ماننا اور منت کی خیرات
مہیا کرنا جیسا بچون کو اولیاء اللہ کی نام سی بیڑیان باولیان طوقان وغیرہ پہنانا
چوٹیان رکھنا وغیرہ اور شدی جھنڈی کھڑی کرنا اور انکی تعظیم تکریم کرنا
اور انسے مراد مانگنا اور مراد برآنے کیواسطی سرخ ناڑی باندھنا اور نذر و نیاز
ماننا۔ ایسے سب کاہان کرنا شرک ہی اور دوزخیونکی خصلت والایمان اور
قسمان کھانا والکذب اور جھوٹھ بولنا والغش اور فریب و بدخواہی کرنا
والخیانة اور امانت مین چوری کرنا والغیبة اور غیبت کرنا یعنی کسکی حق
مین ایسی بات کرنا اگر اسکے روبرو کہین تو وہ ناخوش ہو والنمیمة اور چغلی
کھانا والدوسر اور تکبر والطلان والبهتان اور تہمت کرنا والعجب اور خود
پسندی کرنا والکبر اور تکبر کرنا والجهالة اور نادان رہنا والضلالة اور
گمراہی کرنا والصلف اور لاف کرنا والغیّ اور گمراہ کرنا والکسل اور کار نیک
مین سستی کرنا والبغی اور اپنی خداوند نعمت سی نمکحرامی کرنا والظلم اور ظلم
کرنا یعنی بی حکم شرع کسی کو رنجیدہ کرنا اور خدا و رسول پر ایمان نہ لانا وغیرہ
والجور اور رستی سی پھر جا کر کسی پہ بجبر حکومت کرنا والتوانی

اور عبادت مین یا کسی کی اطاعت واجبی مین قصور کرنا وَالْاَمَانِیُ اور عمل نیک
چھوڑ دیکر بیہودہ اُمّید رکھنا وَالْحَسَدُ اور کسیکو کسی بات مین اپنی سے زیادہ
پاکر حرص کرنا وَالْفِسْقُ اور بدکاری کرنا وَالْفُجُورُ اور پھر جانا دین حق سے
اور احکام خدا بجا نہین لانا وَالْبُخْلُ اور بخیلی کرنا وَاللَّوْمُ اور برا کہنا وَالنِّسْیَانُ
اور ضروری یاد رکھنی کی باتون کو بے پروائی سے بھولجانا وَالْقُنُوطُ اور
آخرت مین خدا کی رحمت سی نا اُمید ہونا وَالْیَاسُ اور دنیا مین عنایت الٰہی
سے مایوس ہونا وَالْحِرْصُ اور خدا کی دیئے پر قناعت نکرکر زیادہ طلب کرنا
وَالْاَمَلُ اور دراز اُمّید رکھنا یعنی ہزارون سال کی فکران اور سینکڑون
برس کی استواریان کرکے موت اور قیامت کو بھولجانا وَالْجَمْعُ اور مال متاع
حاجت سی زیادہ ہو تو خویش و محتاج کو نہ دیکر جمع کرنا وَالضِّیْقُ اور تنگدلی
اور تنگی کرنا وَالطَّمَعُ اور مال اپنی کو رہنے پر اور زیادہ ہونا کرکے حرص کرنا
وَالرِّیَاءُ اور دکھاوے کی عبادت کرنا وَالنِّفَاقُ اور ظاہر دوستی اور دل مین دشمنی
رکھنا وَالْجَزَعُ اور بے صبری و بیقراری کرنا وَالْقَلَعُ اور کسی کے منصب پر
بیتاب ہوکر اس منصب سے گرا دینا وَالْمَسَرَّۃُ اور آخرت کی فکر چھوڑ دیکر
دنیا کی ناز و نعمت پر خوش رہنا وَالْقَطِیْعَۃُ اور اپنی خویشونکی سنگات کو
کاٹنا اور ان پر رحم نکرنا وَالْحِرْمَانُ اور کسی کو نا اُمید اور بے نصیب کرنا
وَالتَّعَبُّسُ اور ترش روئی کرنا وَالتَّقْتِیْرُ اور با وجود ہوتے ہوے
کھانے کپڑے کی تنگی کرنا وَالتَّکِیْلُ اور ناحق عذاب کرنا وَسُوْءُ
الظَّنِ اور بدگمانی کرنا وَالْخَدِیْعَۃُ اور مکر و فریب کرنا وَالْمَکْرُ

اور مکر کرنا جیسا جھوٹھ موٹھ اپنے کو بیمار دکھلانا وَاللَّھوُ وَاللَّعِبُ اور
کھیل اور بازی کرنا وَالْفَضَاضَۃُ اور نقصان زیان کرنا وَالصَّلَطَۃُ اور
حادثۃ النایعۃ کسیکو کچھ آفت آئی کی خبر سنا کر ہیبت لانا وَالْغِلَاظَۃُ اور ناپاک
رہنا وَالْبَلَاھَۃُ اور نادانی کرنا اسمین جسکا جاننا ضرور ہو وَالشَّمَاتَۃُ اور کسی
کی خرابی پر خوش ہونا وَالْعَدَاوَۃُ اور عداوت کرنا وَالْبَغْضَاءُ اور بغض رکھنا
وَالْاِسْرَاقُ اور چوری کرنا وَالْقَسَاوَۃُ اور سخت دلی بیرحمی کرنا وَاَمَّا تَعْلَمُ
یَا مُحَمَّدُ فَاِنَّہٗ لَمْ یَجْعَلِ اللّٰہُ ھٰذِہِ الْخِصَالَ اور لیکن جان تو اے محمد یہ کہ
نہین گردانا اللہ ان خصلتون کو اِلَّا فِیْ مَنْ مَقَتَہٗ وَمَنْ مَقَتَہٗ لَمْ
یَغْفِرِ اللّٰہُ لَہٗ مگر اسمین جو بہت غضب مین آوے اللہ تعالیٰ اس پر
اور جو کہ اس پر غضب خدا ہو تو نہین بخشیگا اسکو اللہ تعالیٰ فَقَالَ
النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پس فرمایا نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام
فَمَا رَاَیْتَ مِنْ خِصَالِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ پس تو کیا دیکھتا ہے خصلتون سے
بہشت کے لوگون کی قَالَ اِبْلِیْسُ کہا اَلْاِیْمَانُ بِاللّٰہِ ایمان لانا اور
گرویدہ ہونا اللہ سے وَالْعِلْمُ اور علم سیکھنا اور اسپر عمل کرنا وَالْحِلْمُ
اور بردباری اور تحمل کرنا وَالْکَرَمُ اور نوال و بخشش کرنا وَالْوَرَعُ اور
پرہیزگاری اور حلال و حرام کی تمیز رکھنا وَالصِّدْقُ اور ہر کام مین
سچائی رکھنا وَالْحَیَاءُ اور حیا و شرم رکھنا وَالْاَمَانَۃُ اور احکام خدا و
رسول اور مال اور بھیدون مین خلائق کی امانت داری کرنا وَالسَّخَاوَۃُ
اور سخاوت کرنا وَالسَّمَاحَۃُ اور دوسرون کی احسانمین جوانمردی کرنا

والعفو اور تقصیر بندون کی تقصیر کو معاف کرنا والصّفح اور دوسرونکی
گناہ سے درگذر کرنا والتّجاوز اور دوسرون کی گناہ سے درگذر کر آپ بھی
اُسکے درپے نہ ہونا والنّصیحۃ اور مومنونکو پند و نصیحت کرنا والحکمۃ اور
دانائی اختیار کرنا والمعرفۃ اور پہچانت رکھنا والرّضاء اور نیک و بدکی
تقدیر پر راضی اور خوش رہنا والتّسلیم اور حکم شرع پر گردن گھنا یعنے
تابعدار ہوجانا والتّوکّل اور موافق شریعت اور عقل کے ہر کام مین سعی و تردد
کرکے اللہ پر توکل کرنا اور نہ جاننا یہ کہ وہ کام اپنی سعی و محنت سے ہوا والصّبر
اور اضطراب و بیقراری سے باز آکر ہر کام مین صبر کرنا والشّکر اور خدا
تعالی کی نعمات پر شکر و سپاس کرنا والتّواضع اور فروتنی و عاجزی اختیار کرنا
والخشوع اور عجز و انکساری رکھنا دل مین والرّجاء اور خدا کی رحمت و
بخشش کی اُمید رکھنا وحسن الظّن اور لوگون سے نیک گمان رکھنا
والتّجنّب اور پرہیزگاری کرنا والقرب اور عبادت و بندگی مین قربت
پیدا کرنا یعنے زیادہ کرنا والتّودّد اور نیک لوگ اور نیک کامون سے دوستی
کرنا والبشاشۃ اور خوشی و خرمی سے زندگی کرنا والتّرحّم اور ہر ایک پر
مہر و شفقت کرنا والتّلطّف اور عالم سے لطف و نرمی کرنا والبذل
اور راہ خدا مین خرچ کرنا والانصاف اور انصاف کرنا والفطنۃ اور
نیک و بد کو جلد سمجھنا والتّأیید اور نیکی مین مدد کرنا والفکر اور ہر امر
مین اندیشہ کرنا والتّدبیر اور ہر کام مین آخر تک سوچ کرنا والایادی اور
نیکیان کرنا اور نعمتان دینا والانبساط اور ہر ایک سے کشادگی سے پیش آنا

وَالسَّعَةُ اور عیال و اطفال وغیرہ کو کھلانے پہنانے مین کشادگی کرنا وَالسُّهُوْلَةُ
اور آسانی اختیار کرنا سب کے ساتھ وَالشُّجَاعَةُ اور جوانمردی و دلیری کرنا
خوف کی جاے وَالْقَنَاعَةُ اور جو کچھ میسر ہو اسپر اکتفا کرکے جمع نکرنا وَالزُّهْدُ
اور پرہیزگاری اختیار کرنا وَالْعِبَادَةُ اور بندگی کرنا فَهٰذَا الَّذِیْ رَاَیْتَ مِنْ
خِصَالِ اَهْلِ الْجَنَّةِ پس یہ چیزان جو آپ سُنے ہو اہل جنت کی خصلتون سے
ہین فَقَالَ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ پس فرمایے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام
لَقَدْ قُلْتَ وَاَحْصَیْتُ ہر آئینہ تحقیق جو تو کہا وہ سب مین یاد کرلیا فَمَا لَكَ
لَا تَتُوْبُ پس کیا ہوا تجھکو جو توبہ نہین کرتا فَقَالَ یَا مُحَمَّدُ هٰذَا وَاَنْتَ
صَفِیُّ اللّٰهِ پس ابلیس کہا ای محمد یہ اور آپ برگزیدہ خدائے تعالیٰ کے ہین
اَتَاْمُرُنِیْ اَنْ اَفْعَلَ مَا لَا یُرِیْدُهٗ کیا آپ امر کرتے ہین مجھکو کہ کرون وہ چیز جو نہین
ارادہ کرتا ہو اسکا حق تعالیٰ فَقَالَ لِاٰدَمَ لَا تَاْكُلْ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ وَاَرَادَ
اَنْ یَاْكُلَهَا فَاَكَلَ مِنْهَا پس فرمایا حق تعالیٰ آدم علیہ السلام کو کہ مت کھا
اس جھاڑ سے اور ارادہ کیا یہ کہ کھاوے اسکو پس کھائے آدم علیہ السلام
اس سے وَقَالَ لِیْ اُسْجُدْ لِاٰدَمَ وَاَرَادَ اَنْ لَا اَسْجُدَ لِاٰدَمَ فَلَمْ اَسْجُدْ لَهٗ
اور کہا حق تعالیٰ مجھے کہ تو سجدہ کر آدم کو اور ارادہ کیا یہ کہ نہین سجدہ کرون
آدم کو پس نہین سجدہ کیا مین انکو وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَسَجَدْتُّ اور اگر چاہتا
پروردگار تو البتہ مین آدم کو سجدہ کرتا وَلٰكِنَّهٗ خَلَقَ الْجَنَّةَ وَجَعَلَ لَهَا اَهْلًا
اور لیکن خدایتعالیٰ پیدا کیا جنت کو اور گردانا اس کے لیے لوگون کو
وَجَعَلَ الْاَنْبِیَاءَ وَالْعُلَمَاءَ وَلِیَّهُمْ اِلَیْهَا اور گردانا انبیا اور عالمون کو

لباب الاخبار

متکفل انکی لئے بہشت کیطرف الیس قد اوحی اللہ الیک کیا نہین
وحی بھیجا حق تعالی آپکی طرف یہ آیت ولو شاء ربك ما فعلوه اگر چاہتا
پروردگار تیرا البتہ ہرگز نہین کرتے وی لوگ اسکو وقال اور فرمایا حقتعالی افمن
زین له سوء عمله فراٰه حسنا آیا پس جو شخص کہ زینت دیا اسکو اسکا بدعمل
پس جانا اسکو نیک فان اللہ یضل من یشاء ویهدی من یشاء پس تحقیق اللہ
تعالی گمراہ کرتا ہی جسکو چاہتا ہی اور راہ راست کھلاتا ہی جسکو چاہتا ہی فلا
تذهب نفسك عليهم حسرات پس نجاوی تیرا نفس انپر حسرتون سی وقال
اور کہا اللہ تعالی فاغشیناهم فهم لا یبصرون پس ڈھانپی ہم انکو تو وی
نہین دیکھتی ہین راہ راست کو فما حیلة المساکین اذا اراد اضلالهم پس کیا علاج
ہی مسکینون کو جب ارادہ کری حقتعالی انکی گمراہی کا کما قال اللہ تبارک وتعالی
جیسا کہ فرمایا اللہ برکت والا اور بلند اولئك الذين لم يرد الله ان يطهر قلوبهم
وی لوگ جو نہین ارادہ کیا اللہ تعالی یہ کہ پاک کری انکی دلون کو وقال اور
فرمایا اللہ تعالی انما النجوی من الشیطان لیحزن الذین امنوا ولیس بضارهم
شیئا الا باذن اللہ تحقیق وہ جو ظاہر ہوتا ہی بھید کہنا شیطان سی واسطی
غمگین کرنیکی انکو جو ایمان لائی ہین سو شیطان نہین ضرر پہنچا سکتا ہی انکو کسی
چیز کا مگر ارادہ کری اللہ کی فما حیلتی اذا اضلنی پس کیا علاج ہی مجھی جب
گمراہ کری مجھکو اللہ تعالی فقال النبی صلی اللہ علیه واله وسلم پس فرمائی
نبی صلی اللہ علیه واله وسلم اخبرنی ما یقمع راسك تو خبر دی مجھکو ای ابلیس کون
چیز کچلتی ہی تیری سر کو قال ابلیس کہا کثرة الاستغفار بہت استغفار کرنا

قال فرمائے فما يذيب جسمك پس کون چيز گلاتی ہے تيرے جسم کو قال ابليس کہا
صهل الخيل فی سبيل الله صہل کرنا خيل کو اور دوڑانا گھوڑی کو خدا کی
راہ مين کافرون کے ساتھ جنگ کرنے کو قال حضرت فرمائے فما يخزی وجهك
پس کون چيز ذليل کرتی ہے تيرے منھ کو قال ابليس کہا المؤذنون اذان دينے والے
قال حضرت فرمائے فما يضربك بالسياط پس کون چيز مارتی ہے تجھے تازيانے
سے قال ابليس کہا قراءة كتاب الله پڑھنا قرآن کا قال حضرت فرمائے فما يدخلك
الارض السابعة السفلى پس کون چيز ہے تجھکو داخل کرتی ہے زمين ساتوين
طبقه مين جو سب سے نيچے ہے قال ابليس کہا صلة الرحم صلہ رحمی کرنا يعنی ماں باپ کیطرف
کے خويشونکو سلوک کرنا قال حضرت فرمائے فما ينضج لحمك پس کون چيز پکاتی ہے
تيرے گوشت کو قال ابليس کہا التائب گناہونسے توبہ کرنيوالا قال حضرت فرمائے
فمالك تلطم خدك پس کون چيز طپانچہ مارتی ہے تيرے گال پر قال ابليس کہا الذی
يغض طرفه عن محارم الله وہ شخص جو ڈھانپتا ہے اپنی آنکھونکو اس سے جسکو ديکھنا
حرام کيا ہے خدا يتعالیٰ قال حضرت فرمائے فما ينقص كرامتك پس کون چيز نقصان
کرتی ہے تيری بزرگی قال ابليس کہا الذی يوفی الكيل والميزان جو کہ برابر ديتا
ہے اور بے نقصان تولتا ہے قال حضرت فرمائے فما يعذبك پس کون چيز عذاب ديتی
ہے تجھکو قال ابليس کہا الذاكرون الله بالعشی والابكار ذکر خدا تعالیٰ کا کرنيوالے
صبح و شام قال حضرت فرمائے فما يؤذيك پس کون چيز ايذا ديتی ہے تجھکو قال
ابليس کہا اصحاب الصلوة فی الصف الاول نماز پڑھنے والے صف اول
مين قال حضرت فرمائے فمن خيارك من امتے پس کون چيز چنی گئی ہے

تیری محبت مین میری اُمت سی قال ابلیس کہا شارب الخمر پینی والا شراب کا
قال حضرت فرمائی فمن اکیلک پس کون ہی تیری ہمراہ کہانیوالا قال
ابلیس کہا من لا یبالی من این اکل من حرام او حلال جو کہ نہین پروا کرتا ہی کہ
کہانسی کہایا حرام سی یا حلال سی قال حضرت فرمائی فمن جلیسک پس کون ہی تیرا
ہمنشین قال ابلیس کہا اصحاب الحرام واللعب وقیل قال یاران حرام بازی
تکرار کی قال حضرت فرمائی فمن ناصحک پس کون ہی تیری خیر خواہی کرنیوالا
قال ابلیس کہا من اکتسب مالا بالایمان الفاجرۃ جو کہ مال حاصل کیا جھوٹے
سوگندان کہا کر قال حضرت فرمائی فمن رسولک پس کون ہی تیرا قاصد قال
ابلیس کہا النمام چغلی خور قال حضرت فرمائی فمن محدثک پس کون ہی تیرا ہم کلام
قال ابلیس کہا الذین یحبون الی الناس بالکذب جو لوگ کہ دوست رکھتی ہین عالم کی
طرف جھوٹھ کہنی کو قال حضرت فرمائی فمن قرۃ عینک پس کون ہی تیری آنکھ کی ٹھنڈ
قال ابلیس کہا الحالف بالطلاق ولو کان صادقا قسم کہانیوالا طلاق پر اگرچہ وہ سچی
ہو قال حضرت فرمائی ولم ذلک یا ملعون اور کس لیئے ہی ای ملعون قال ابلیس کہا لانہ اذا
عود لسانہ علی یمین الطلاق ربما یحنث ویوقع یمینہ مرۃ فیعود ابناء و
اولادہ اولاد الزنا اسلئی کہ تحقیق وہ جب عادت کری زبان سکی طلاق کی قسم پر
کبھی توڑتا ہی اور واقع کرتا ہی اپنی قسم کو ایکبار پس عود کرتا ہی زانی ہو کر اور سکی اولاد
زنا کی ہوتی ہی قال حضرت فرمائی فمن صدیقک پس کون ہی تیرا دوست قال ابلیس کہا الذی
علم انہ فی وقت الصلوۃ فاخرہا ساعۃ بعد ساعۃ جو کہ دہیان کیا کہ مین وقت نماز مین
ہو پس تاخیر کیا اسکو ایکساعت بعد ساعت کی قال حضرت فرمائی فمن اکرم الناس علیک

پس کون ہیں لوگوں میں بزرگ تیرے نزدیک قَالَ ابلیس کہا مَنْ يُبْغِضُكَ وَ
هٰؤُلَاءِ وَاَشَارَ اِلٰى اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ جو کہ آپ سے بغض رکھتے ہیں او یہ اُن لوگ سے عداوت
اور اشارہ کیا اصحاب رسول کی طرف قَالَ حضرت فرمائے فَاَيُّ النَّاسِ اَفْضَلُ
عِنْدَكَ پس کون ہیں لوگوں سے افضل تیرے نزدیک قَالَ ابلیس کہا اَضَرُّهُمْ
النَّاسَ بہت ضرر پہونچانیوالا لوگوں کو قَالَ حضرت فرمائے فَاَيْنَ مَجْلِسُكَ پس
کہاں ہے تیری بیٹھنے کی جا ہے قَالَ ابلیس کہا الْاَسْوَاقُ بازار قَالَ حضرت فرمائے فَمَا
اَذَانُكَ پس کیا ہے اذان تیری قَالَ ابلیس کہا الْمِزْمَارُ راگ کرسا یعنی طنبورہ
سرود وغیرہ قَالَ حضرت فرمائے فَمَا قِرَاءَتُكَ کیا ہے تیرا پڑھنا قَالَ ابلیس کہا الشِّعْرُ نظم
قَالَ حضرت فرمائے فَمَا كِتَابُكَ وَاَعْوَانُكَ پس کیا ہے تیری کتاب اور کون ہیں تیرے
مددگرنیوالے قَالَ ابلیس کہا الَّذِيْ يُؤْذُوْنَ النَّاسَ بِغَيْرِ حَقٍّ جو کہ حکم کرتا ہے لوگ کو
ناحق پر قَالَ حضرت فرمائے فَمِنْ اَيْنَ تَاْكُلُ پس تو کہاں سے کھاتا ہے قَالَ
ابلیس کہا يَا مُحَمَّدُ لَوْلَا النَّاسُ يَنْقُصُوْنَ الْمِكْيَالَ وَيَنْقُصُوْنَ الْمِيْزَانَ لَمِتُّ
جُوْعًا اے محمد اگر لوگ نہیں نقصان کریں ناپ کو اور نہیں کم کریں تول کو تو البتہ
مرجاؤں میں بھوک کے سبب لِكُلِّ غَنِيٍّ خَازِنٌ وَخَازِنِي الْمُطَفِّفُوْنَ اور ہر غنی کیلئے
ایک خزانچی ہے اور میرا خزانچی ناپ اور تول میں کم کرنیوالا قَالَ حضرت فرمائے
فَمَا شَرَابُكَ پس کیا ہے تیرا شربت قَالَ ابلیس کہا اَلسُّكْرُ شرابی کیف اور نشہ
کی چیز میرا شربت ہے وَالنَّمِيْمَةُ فَاكِهَتِيْ اور چغلی میرا میوہ ہے وَالْغِيْبَةُ مَجْلِسِيْ اور
غیبت میری مجلس ہے وَالْاَيْمَانُ الْكَاذِبَةُ مُنْيَتِيْ اور جھوٹی قسمیں کھانا میری تمنا ہے
وَالْاَكْلُ وَالشُّرْبُ بِالشِّمَالِ شَهْوَتِيْ اور کھانا اور پینا ڈانوے ہاتھ سے میری خواہش ہے

وَكَشفُ العَورَةِ تَجمُّلي اور کھولنا شرمگاہ کو میرا تجمل ہے وَلُبسُ نِعَالِ الشِّمالِ قَبلَ اليَمِينِ اِرَادَتِي اور جوتا پہننا بائیں پاؤن میں پہلے سیدھے کے میرا ارادہ ہے وَالبَولُ مُستَقبِلَ القِبلَةِ رِضَائِي اور پیشاب کرنا روبرو قبلہ کے میری رضامندی ہے وَتَبقِيقُ الاَصَابِعِ تَسبِيحِي اور پھوڑنا انگلیونکو میری تسبیح ہے وَتَشبِيكُ الاَصَابِعِ حَولَ الرُّكبَةِ فَرحَتِي اور انگلیون میں انگلیان ملانا تلوون پر بیٹھ کے زانو کے اطراف میری خوشی ہے وَقَطعُ الرَّحِمِ صِلَتِي اور کاٹنا رحم کو صلہ میرا ہے یعنے مان باپ کیطرف کی قرابت کی عداوت وَنَقضُ التَّوبَةِ شُكرِي اور توڑنا توبہ کا میرا شکر ہے وَالنَّومُ عِندَ العَتمَةِ رَاحَتِي اور سونا نزدیک نماز عشا کی میری راحت ہے وَمَا اَحَدٌ فِي طَلَبِ مَالٍ حَرَامٍ وَفَرجٍ حَرَامٍ اِلَّا وَاَنَا رَفِيقُهُ اور نہیں کوئی طلب میں مال حرام اور فرج حرام کرتا مگر میں رفیق نہیں وَلَاجَامَعَ اَحَدٌ اِمرَأَتَهُ وَلَم يُسَمِّ قَبلَ ذٰلِكَ اِلَّا وَاَنَا مَعَهُ اور نہیں ہے کوئی مجامعت کرنیوالا اپنی عورت سے جس حال میں بسم اللہ نہ کہیگا آگے اسکے مگر میں ہوں اسکے ساتھہ یعنے مجامعت کیوقت یعنے مجامعت کیوقت بسم اللہ الرحمن الرحیم نہیں پڑھنیوالی کے ساتھہ میں رہتا ہوں وَاِن لَم تُصَدِّقنِي فَاقرَءِ الاٰيَةَ اور اگر آپ سچا نہیں جانتے ہیں مجھکو تو مین پڑہتا ہون آیت کو قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی فرمایا خدا تعالیٰ وَشَارِكهُم فِي الاَموَالِ وَالاَولَادِ اور شریک کر لی ہمکو مال اور اولاد مین فَقَالَ پس فرمائے حضرت اَيُّ الاَعمَالِ اَبغَضُ اِلَيكَ کون اعمال تیری طرف زیادہ بغض رکھنیوالے ہین قَالَ اِبلِيسُ کہا صَلوٰةُ الصِّبيَانِ وَصِيَامُهُم نماز بچون کی اور روزہ انکا قَالَ حضرت فرمائے هَل مِن اِمرَأَةٍ لَم يَقدِر اَنتَ عَلَيهَا آیا کوئی

ہیں عورت جو قدرت نہیں رکھتا ہو تو اس پر قَالَ اَبلیس کہا نعم مان ہے
مَریمُ بِنتِ عِمرَان وَاٰسِیَۃُ امرَأۃُ فِرعَونَ وَزَوجتُکَ خَدِیجَۃُ بَعدَ اِسلَامِہَا
مریم بیٹی عمران کی اور آسیہ جورو فرعون کی اور بی بی آپکی خدیجہ بعد مسلمان ہونیکے
وَفَاطِمَۃُ بِنتُکَ اور فاطمہ آپکی بیٹی قَالَ حضرت فرمائے فَمِنَ الرِّجَالِ پس
کون ہیں مردوں سے جو قدرت نپاوے تو اُسپر قَالَ اَبلیس کہا رَجُلٌ لَمْ یَنظُرْ
اِلٰی وَجہِ اِمرَأۃٍ وہ مرد جو نہیں دیکھتا ہے کسی عورت کے منھ کیطرف فَاِنَّمَا النَّظرُ
سَہمٌ مِن سِہَامِی سوا اسکے نہیں کہ وہ نظر ایک تیر ہے میری تیروں سے یعنی عورت پر
شہوت سے نظر کرنا ابلیس کے تیر ہے اَلَمْ تَعلَمْ اَنَّ فِتنَۃَ دَاؤدَ مَا جَاءَ اِلَّا مِنْ
قِبَلِ النَّظرِ آیا تو نہیں جانتا ہے رسول فتنہ داؤد علیہ السلام کا نہیں آیا مگر نظر کرنے
کیطرف سے وَزُلَیخَا مَا ھَمَّتْ بِفَاحِشَۃٍ حَتّٰی اَبصَرَتْ یُوسُفَ اور یوسف علیہ السلام
سے زلیخا بدی کا قصد نہیں کی جبتک کہ نہ دیکھی یوسف کو تَبَارَکَ اللہُ فِی النِّسَاءِ
فَہُنَّ اِصطِیَادُ الرِّجَالِ پس کہتا ہوں یا اللہ تعالیٰ عورتوں میں کہ مردونکا شکار
انھیں میں ہے یعنے فریفتہ کرنا انکا قَالَ حضرت فرمائے اَیُّ الرِّجَالِ اَحَبُّ اِلَیکَ
پس کون مرد ہیں جو زیادہ دوست ہیں تیرے طرف قَالَ اَبلیس کہا غَنِیٌّ
سَارِقٌ وَعَالِمٌ فَاسِقٌ تونگر جو چور ہے اور عالم جو بدکار ہے قَالَ حضرت فرمائے
فَاَیُّ الرِّجَالِ اَبغَضُ اِلَیکَ پس کون مرد ہیں زیادہ بغض رکھنے والے تیری طرف
قَالَ اَبلیس کہا غَنِیٌّ سَخِیٌّ وَعَالِمٌ اَورَعُ وہ تونگر جو سخی ہے اور وہ عالم جو پرہیزگار
ہے فَاِنَّ العَالِمَ الوَاحِدَ الوَرِعَ اَشَدُّ عَلَیَّ مِنْ اَلفِ عَابِدٍ وَالمَرأۃُ
الفَاجِرَۃُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ اَلفِ فَاجِرٍ پس تحقیق وہ ایک عالم

عالم پرہیزگار ہو سو سخت تر ہی مجھپر ہزار عابد سے اور عورت جو فاجرہ ہے سو
دوست تر ہے میری طرف ہزار بدکار مرد و نسے یا محمد ان الشیاطین المتوکلین
بالناس اذا اجتمعوا فی المساجد یطرحون علیہم النعاس ای محمد تحقیق شیطانان
جو متعین ہون لوگونکی ساتھ جب جمع ہوتے ہین لوگ مسجدونمین تو ڈالتے ہین ان پر
خواب اور اونکو حتی یبطلوا طہارتہم یہانتک کہ وے توڑ دیتے ہین اپنی طہارت کو
والاخرین الموکلین بالکیل لا یترکونہم یوفون حتی یاخذوا اوفاء الکیل اور دوسرے
شیطانان جو متعین ہین ناپنے والونکی ساتھ سو نہین چھوڑتے ہین انکو جو بھرنا ہین یہانتک
کہ پکڑ لیتے ہین یعنی روکتے ہین بھرناپنے کو والاخرین لیس لہم شغل الا یرغبون الناس
بما یعملون حتی یخبروا فیبطل اجورہم دوسرے شیطانان نہین ہے انکو کوئی شغل
مگر یہ کہ ترغیب دیتے ہین لوگونکو طرف ظاہر کرنے نیک عمل اپنے کی یہانتک وہ ظاہر کردیتے
ہین پس باطل ہوتے ہین انکے اجران لان الصدقۃ اذا کانت سرا کتب
اجرہا تسعۃ و تسعین ضعفا کیونکہ صدقہ پوشیدہ ہووے تو لکھے جاتے ہین
اسکے اجران نو دہر نو چند ولو شاء ربک لا یعذب احدا اور اگر چاہتا پروردگار
تیرا تو عذاب نکرتا کسیکو ولتاب علی اور البتہ توبہ بخشتا اللہ تعالی مجھکو ولکن
تمت کلمت ربک اور لیکن تمام ہوا کلمہ پروردگار کا آپکے جو یہ ہے فریق فی الجنۃ
وفریق فی السعیر پس ایک گروہ ہے بہشت مین اور ایک دوزخ مین یا اللہ
یا اللہ یا رحمن یا رحیم اور سب مسلمانون کو اپنے حفظ و امان مین رکھہ آمین
یارب العالمین بحرمۃ شفیع المذنبین وصلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ اجمعین

تمت

تتمہ لباب الاخبار

حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احیوا قلوبکم بقلۃ الضحک والنوم وطہروا بالجوع وانظروا الی عظمۃ اللہ تعالی کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جلاؤ اپنے دلون کو ساتھ کم ہنسی کے اور کم سونے کے اور پاک کرو ساتھ بھوک کے اور دیکھو طرف بزرگی خدا تعالی کی حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اقربکم منی یوم القیامۃ اطولکم جوعا وتفکرا کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نزدیک تر تم مین کا مجھ سے دن قیامت مین وہ ہے جو زیادہ ہو تم مین بھوکا رہنے والا اور فکر کرنے والا حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لا صحۃ مع اکل کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہین آرام ساتھ حرص کھانے کے حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من کثر طعامہ کثر سقامہ ومن قل غذاؤہ قل داؤہ کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکا بہت ہوا کھانا بہت ہوئی اسکی بیماری اور جسکی کم ہوئی غذا اسکی کم ہوئی بیماری حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم سید العمل الجوع کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سردار عمل کا بھوکا رہنا ہی

باب پینتیسوان بیکار کر ہنسنے کی منع مین

حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کثرۃ الضحک تمیت القلب

کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہت ہنسنا مار ڈالتا ہے دل کو

کہا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جو ہنسا پکار کر پس تحقیق وہ ہوا ایک باب علم کا حدیث قَالَ النَّبِيُّ صَلَّے اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ضَحِكَ قَهْقَهَةً لَعَنَهُ اللهُ الْجَبَّارُ مِنْ فَوْقِ عَرْشِهٖ کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو ہنسا پکار کر لعنت کرتا ہے اسکو خدای زبردست عرش پر سے حدیث قَالَ النَّبِيُّ صَلَّے اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا اَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيْرًا کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اگر جانتے تم وہ چیز کہ مین جانتا ہون البتہ ہنستے تم تھوڑا اور روتے تم بہت حدیث قَالَ النَّبِيُّ صَلَّے اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ضَحِكَ كَثِيْرًا فِي الدُّنْيَا بَكٰى كَثِيْرًا فِي الْاٰخِرَةِ وَمَنْ بَكٰى كَثِيْرًا فِي الدُّنْيَا ضَحِكَ كَثِيْرًا فِي الْاٰخِرَةِ کہا نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو ہنسا بہت دنیا مین وہ رویا بہت آخرت مین اور جو رویا بہت دنیا مین وہ ہنسا بہت آخرت مین حدیث قَالَ النَّبِيُّ صَلَّے اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ضَحِكَ كَثِيْرًا اسْتَخَفَّ بِهِ النَّاسُ کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی ہنستا ہے بہت تو ہلکا جانتے ہین اسکو لوگ حدیث قَالَ النَّبِيُّ صَلَّے اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ حَتّٰے يَضْحَكَ بِهَا جُلَسَاؤُهٗ لَاَكَبَّهُ اللهُ تَعَالٰى بِهَا فِي النَّارِ کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جسنے بات کی ایک بات تاکہ ہنسین سبب اسکے ساتھ بیٹھنے والے تو البتہ اوندھا ڈالے گا اسکو خدای تعالی بسبب اسکے دوزخ مین حدیث قَالَ النَّبِيُّ صَلَّے اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ضَحِكُ الْاَنْبِيَاءِ تَبَسُّمٌ وَضَحِكُ الشَّيَاطِيْنِ لَعَنَهُمُ اللهُ قَهْقَهَةٌ کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہنسنا پیغمبرونکا مسکرانا ہے اور ہنسنا شیطانونکا لعنت کرے انکو خدای تعالی پکار کر ہنسنا ہے

حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لا تجب عیادۃ المریض
الا بعد ثلاثۃ ایام کہا نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہین واجب ہوتی ہی
بیمار پرسی بیمار کی مگر تین روز کے بعد حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم ما عاد مریضا مصلحا الا خرج سبعین الف ملک یستغفرون
لہ حتی یرجع من بیت المریض ویدخل فی بیتہ کہا نبی کریم صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے نہین بیمار پرسی کرتا ہی کوئی کسی بیمار نیک کی مگر نکلتے ہین اسکے
ساتھ ستر ہزار فرشتے کہ مغفرت مانگتے ہین اسکے واسطے یہانتک کہ پھرتا ہی
وہ گھر سے بیمار کے اور آتا ہی اپنے گھر مین حدیث قال النبی صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم عائد المریض فی رحمۃ اللہ تعالی ویغوص فی
رحمۃ اللہ تعالی کہا نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیمار پرسی کرنیوالا
رحمت مین خدا تعالی کی ہوتا ہی اور غوطہ مارتا ہی دریای رحمت مین خدا تعالی
کے حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم عیادۃ الجاہل اشد
علی المریض من مرضہ کہا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بیمار پرسی کرنا
نادان کی سخت دشوار ہی بیمار پر اسکی بیماری سے حدیث قال النبی
صلی اللہ علیہ وسلم عیادۃ المریض ان یضع احدکم یدہ علی جبہتہ
او علی یدہ فیسئلہ کیف ہو وتمام تحیاتکم بینکم المصافحۃ کہا نبی کریم
صلے اللہ علیہ وسلم نے بیمار پرسی کرنا بیمار کی یہ ہی کہ رکھے کوئی ایک تم مین سے اپنا
ہاتھ بیمار کی پیشانی پر یا اسکے ہاتھ پر پھر پوچھے اسکو کیسا ہی وہ پس وہ پورا
تحفہ تمہارا آپس کے درمیان مصافحہ کرنا ہے حدیث قال النبی

وَمَوْتُ الْاَغْنِيَآءِ وَمَوْتُ الْفُقَرَآءِ وَمَوْتُ الْاُمَرَاءِ فَمَوْتُ الْعُلَمَاءِ
ظُلْمَةٌ فِي الدِّيْنِ وَمَوْتُ الْاَغْنِيَآءِ حَسْرَةٌ وَمَوْتُ الْفُقَرَآءِ رَاحَةٌ وَ
الْاُمَرَاءِ فِتْنَةٌ کہا نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے موت چار ہین موت
عالمونکی اور موت توانگرونکی اور موت فقیرونکی اور موت امیرونکی پھر موت
علماؤنکی اندھیرا ہے دین مین اور موت توانگرونکی افسوس ہے اور موت فقیرونکی
راحت ہے اور موت امیرونکی فتنہ ہے **حدیث** قَالَ النَّبِيُّ صَلَّے اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا يَمُوْتُوْنَ بَلْ يَنْتَقِلُوْنَ مِنْ دَارٍ اِلٰى دَارٍ کہا نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے تحقیق دوست خدا کے مرتے نہین بلکہ نقل کرتے ہین ایک مکان
سے دوسرے مکان کی طرف **حدیث** قَالَ النَّبِيُّ صَلَّے اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اِنَّ الْمَوْتَ رَاحَةٌ لِلْمُؤْمِنِيْنَ کہا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق مرنا راحت
ہے واسطے مومنون کے **حدیث** قَالَ النَّبِيُّ صَلَّے اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْتُ الْعُلَمَاءِ
ظُلْمَةٌ فِي الدِّيْنِ کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرنا عالمون کا رخنہ ہے دین
مین **حدیث** قَالَ النَّبِيُّ صَلَّے اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَاتَ ابْنُ اٰدَمَ
اِنْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهٗ اِلَّا مِنْ ثَلٰثَةٍ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ اَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ النَّاسُ
اَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُوْ لَهٗ کہا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جب مرتا ہے کوئی آدمی تو کٹ
جاتے ہین اس سے اسکے عمل مگر تین کاموں سے ایک صدقہ جاری یا علم کہ نفع اٹھاوین
لوگ اس سے یا فرزند نیک کہ دعا کرے واسطے اسکے **حدیث** قَالَ النَّبِيُّ صَلَّے اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثِرُوْا ذِكْرَ هَادِمِ اللَّذَّاتِ قَالَ لَهٗ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ قِيْلَ مَا هَادِمُ اللَّذَّاتِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
قَالَ الْمَوْتُ کہا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بہت یاد کرو تم توڑنیوالی لذتونکی کوئی کہا

مَنْ لَمْ يَحْزَنْ عَلٰى مَوْتِ الْعَالِمِ فَهُوَ مُنَافِقٌ مُنَافِقٌ مُنَافِقٌ کہا نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو نہ آزردہ ہووے مرنے پر عالم کے وہ منافق ہے منافق ہے منافق ہے

باب اڑتیسوان بیان قبر اور احوال مین اسکے

حدیث قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْقَبْرُ رَوْضَةٌ مِّنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ اَوْحُفْرَةٌ مِّنْ حُفَرِ النِّيْرَانِ کہا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے قبر ایک باغ ہے باغون سے جنت کے یا گڑہا ہے گڑہون سے دوزخ کے حدیث قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَلْمُؤْمِنُ فِيْ قَبْرِهٖ كَاَنَّهٗ فِيْ رَوْضَةٍ خَضْرَاءَ يُوَسَّعُ لَهٗ قَبْرُهٗ سَبْعِيْنَ ذِرَاعًا وَيُضِيْءُ حَتّٰى يَكُوْنَ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ کہا نبی کریم نے مومن اپنی قبر مین ایسا ہے جیسا کہ وہ ہرے باغ مین کشادہ کیجاتی ہے واسطے اسکے قبر اسکی ستر گز اور روشن ہوتی ہے وہ قبر چودہوین رات کے چاند کیطرح حدیث قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَنَّ بَنِيْ اٰدَمَ عَلِمُوْا كَيْفَ عَذَابُ الْقَبْرِ مَا نَفَعَهُمُ الْعَيْشُ فِي الدُّنْيَا فَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْكَرِيْمِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ الرَّجِيْمِ کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر تحقیق بنی آدم جانتے کہ کیسا ہے عذاب قبر کا تو نہین فائدہ دیتا انکو جینا دنیا مین پس پناہ لو اللہ کی کہ وہ بزرگ ہے عذاب قبر نامواقف کے حدیث قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَمُرُّ بِقَبْرِ رَجُلٍ كَانَ يَعْرِفُهٗ فِي الدُّنْيَا وَسَلَّمَ عَلَيْهِ اِلَّا هُوَ عَرَفَهٗ وَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین کوئی بندہ گزرتا ہے کسی آدمی کی قبر پر کہ پہچانتا تھا اسکو دنیا مین اور سلام کرتا ہے اس میت پر مگر وہ میت پہچانتا ہے اس کو اور لوٹاتا ہے اوس پر جواب سلام حدیث قَالَ النَّبِيُّ

حدیث قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ الْمَيِّتَ
إِذَا وُضِعَ فِي الْقَبْرِ وَقَعَدُوا فَقَالَ لَهُ أَهْلُهُ وَأَقْرِبَاؤُهُ وَأَحِبَّاؤُهُ وَأَبْنَاؤُهُ
وَاسَيِّدَاهُ وَاشَرِيفَاهُ وَاأَمِيرَاهُ يَقُولُ لَهُ الْمَلَكُ اِسْمَعْ مَا يَقُولُونَ أَنْتَ
كُنْتَ سَيِّدًا أَنْتَ كُنْتَ شَرِيفًا أَنْتَ كُنْتَ أَمِيرًا فَيَقُولُ الْمَيِّتُ يَا لَيْتَهُمْ
لَمْ يَكُونُوا فَيُضْغَطُ ضَغْطَةً تَخْتَلِطُ مِنْهَا أَضْلَاعُهُ کہا نبی کریم صلے اللہ علیہ و
آلہ وسلم نے تحقیق بندہ میت جب رکھا جاتا ہی قبر مین اور لوگ بیٹھتے ہین
پھر کہتے ہین اسکے لوگ اور سگے اسکے اور فرزند اسکے ہائی سردار ہائی
بزرگ ہائی حاکم کہتا ہی اسکو فرشتہ سن کیا کہتے ہین وہ کیا تو سردار تھا کیا
تو بزرگ تھا کیا تو حاکم تھا سو کہتا ہی میت کہ بھلا ہوتا کہ نہوتے یہ لوگ
پھر رگڑتا ہی ایک رگڑا ایسا کہ گھس پڑتی ہین اسکی پسلیان آپسمین
حدیث قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَقَّ جَيْبًا أَوْ خَدَشَ
خَدًّا أَوْ رَنَّ أَوْ نَاحَ عِنْدَ الْمُصِيبَةِ كَانَ عَاصِيًا لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ کہا نبی کریم
صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے جسنے پھاڑا پیرہن یا نوچ ڈالا گال یا زاری کی
یا چلایا وقت مصیبت کی تو ہوتا ہی گنہگار واسطے خدای تعالی کی اور واسطے
رسول اسکے کی **حدیث** قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ
أَنْ تَطْرَحَ شَعْرَ رَأْسِهَا فَإِنْ تَطْرَحِ الشَّعْرَ كَتَبَ اللهُ لَهَا بِكُلِّ شَعْرٍ سَيِّئَةً وَبَعَدَ
شَعْرِ رَأْسِهَا عَلَى أَعْضَائِهَا يُوضَعُ وَسْمَةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَكَانَتْ مِنْ عُصَاةِ اللهِ
تَعَالَى وَلَهَا لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلٰئِكَةِ وَالْأَنْبِيَاءِ کہا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے
نہین حلال ہی کسی عورت کیواسطے یہ کہ کھول ڈالے بال اپنے سر کے

باب فضیلت صبر مین

الصبر عند الصدمة الاولی کہا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے کامل
صبر نزدیک پہلے صدمے کے ہے **حدیث** قال النبی صلے اللہ علیہ
واٰلہ وسلم اذا احب اللہ عبدا ابتلاہ ببلاء لادواء لہ فان
صبر اجتباہ وان رضی اصطفاہ کہا نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
جب دوست رکھتا ہی اللہ تعالی کسی بندی کو مبتلا کرتا ہی اسکو ساتھ ایسی بلا کے
کہ اسکی دوا نہ ہو سو اُسنے اگر صبر کیا تو برگزیدہ کرتا ہی اسکو اور اگر راضی رہا تو
زیادہ برگزیدہ کرتا ہی اسکو **حدیث** قال النبی صلے اللہ علیہ واٰلہ و
سلم ما من جرعة احب الی اللہ من جرعة الصبر علی المصیبة
جرعة غم ردها بصبر وعزاء وجرعة غیظ وغضب ردها بالحلم
کہا نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہین ہی کوئی شربت دوست خدا کی نزدیک
شربت سے صبر کرنے کی مصیبت پر شربت کا غم کہ رد کرتا ہی اس غم کو صبر کرنیکے
ساتھ اور ہضم کرنیکے اور شربت غصہ اور غضب کا کہ رد کرتا ہی اسکو ساتھ نرمی
کے **حدیث** قال النبی صلے اللہ علیہ وسلم الصبر وصیة اللہ
فی الارض من حفظها نجی ومن ضاعها هلك فی بلاء اللہ تعالی
کہا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے صبر کرنا وصیت ہی خدا تعالی کی زمین مین جسنے
اسکو نگاہ رکھا اُسنے نجات پائی اور جسنے ضائع کیا اُسکو سو ہلاک ہوا عذاب
بلائے خدا تعالی مین **حدیث** قال النبی صلے اللہ علیہ وسلم اوحی
اللہ تعالی الی موسی علیہ السلام یا موسی من لم یرض بقضائی ولم
یشکر لنعمائی ولم یصبر علی بلائی فلیخرج من تحت سمائی ولیطلب ربا سوائی

صبر تین ہین ایک صبر معصیت سے بچنے پر اور دوسرے صبر بندگی کرنے پر
اور تیسرا صبر سختی پر پھر صبر گناہ سے بچنے پر کرنیسے تین سو درجے ثواب ملیگا
اور صبر بندگی پر کرنے سے سات سو درجے ثواب ملیگا اور صبر سختی پر کرنے سے
آٹھ سو درجے ثواب ہے اور کہتے ہین کہ صبر سختی پر کرنے سے نوسو درجے
ثواب ملیگا **حدیث** قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ صَبْرُ
سَاعَۃٍ خَیْرٌ مِّنَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْہَا کہا نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صبر ایک
گھڑی کا بہتر ہے دنیا سے اور اُس سے جو دنیا مین ہے **حدیث** قَالَ النَّبِیُّ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلصَّبْرُ مِفْتَاحُ الْفَرَجِ کہا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے
صبر کرنا کنجی ہے کشادگی کی **حدیث** قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ
وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِذَا وَجَّہْتُ اِلٰی عَبْدٍ مِّنْ عِبَادِیْ مُصِیْبَۃً فِیْ بَدَنِہٖ
اَوْ مَالِہٖ اَوْ وَلَدِہٖ فَاسْتَقْبَلَ ذٰلِکَ بِصَبْرٍ جَمِیْلٍ اِسْتَحْیَیْتُ مِنْہُ
یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اَنْ اَنْصِبَ لَہٗ مِیْزَانًا اَوْ اَنْشُرَ لَہٗ دِیْوَانًا قَالَ الْمَشَائِخُ
رَحِمَہُمُ اللّٰہُ اَلصَّبْرُ عَلٰی اَرْبَعَۃِ اَوْجُہٍ صَبْرٌ عَلَی الْفَرَائِضِ وَصَبْرٌ
عَلَی الْمَصَائِبِ وَصَبْرٌ عَلٰی اِیْذَاءِ النَّاسِ وَصَبْرٌ عَلَی الْفَقْرِ اَمَّا الصَّبْرُ
عَلَی الْفَرَائِضِ تَوْفِیْقَۃٌ وَالصَّبْرُ عَلَی الْمَصَائِبِ مَثُوْبَاتٌ وَالصَّبْرُ عَلٰی
اِیْذَاءِ النَّاسِ مَحَبَّۃٌ وَالصَّبْرُ عَلَی الْفَقْرِ رِضَاءُ اللّٰہِ تَعَالٰی کہا نبی کریم
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خدا تعالی نے جبکہ متوجہ ہو کسی بندون
کیطرف میرے بندون سے کوئی مصیبت اسکے بدن مین یا اُسکے مال مین یا اُسکی اولاد
مین پھر وہ سامنا کرے اسکا صبر نیک کیساتھ تو شرم کرتا ہون مین اس سے

رجسٹری شدہ

مجموعۂ خطب حرمین شریفین مع ترجمۂ اردو منظوم

حضرات! ہمارے ملک مین کل مسلمان اُردو اور اکثر فارسی سمجھ سکتے ہین مگر عربی سمجھنے والے حضرات شاذ و نادر نظر آتے ہین بروز عیدین و جمعہ خطیب صاحب حسب عادت قدیم عربی خطبات تو پڑھ دیتے ہین لیکن خطبات کے خاص اغراض سے سامعین کو کچھ واقفیت نہین ہوتی حالانکہ خطبات کا سمجھنا اور اسپر عمل کرنا ضروریات سے ہے خطبہ کا معنے یہی ہے کہ حاضرین کو خدا اور رسول کی باتین سنائی جائین اور آئین اسلام سے انہین آگاہ کردین۔ اکثر مسلمان حضرات اپنے خاص کاروبار سے بالکل فرصت نہین پاتے اور نہ انہین اتنا موقع ملتا ہے کہ دینی ضروریات کی طرف متوجہ ہون۔ سال بھر اور ہفتہ مین ایکبار اگر مصلیون نے صرف عربی خطبہ ہی سماعت فرمایا تو کوئی فائدہ متصور نہوگا بعض قدیم منظوم اردو خطبات جنمین ایک دو مسائل کے سوا اور کچھ بھی نہین ہوتا۔ اور جب یہی مسائل پر بار بار بحث کیجاتی ہے تو سامعین توجہ سے نہین سُنتے۔ ان تمام تکالیف کو دور کرنیکی غرض سے عالیجناب فیض مآب جامع شریعت و طریقت حامی کتاب و سُنت کثیر التصانیف والتوالیف اعلحضرت مولانا مولوی حاجی حرمین شریفین شاہ محمد عبدالحی حنفی قادری بنگلوری طاب ثراہ و جعل الجنۃ مثواہ نے خطب حرمین شریفین ابن نباتہ کا ترجمہ عربی کو بحال رکھکر اردو مین منظوم فرماکر ایک بہت بڑا احسان جو اسلام پر کیا ہے اس سے ہمارا ملک بخوبی آگاہ ہے اسکی تعریف اظہر من الشمس ہے اس ترجمہ مین بڑی صفت یہی ہے کہ چارون مذاہب کے ضروری مسائل صحیحہ بہت ہی تحقیق کیساتھ درج ہین اور ہر ایک خطبہ مین ایک ایک موضوع پر مدلل بحث کی گئی ہے۔ کسی مین توحید کے دلائل درج و بیان بیان کی گئی ہین تو کہین شرک و بدعت کی بیخ برآوردگی کی گئی ہے۔ کہین اتباع سُنت رسول اللہ کی ترغیب و تحریص دلائی گئی ہے کہین آداب اخلاق کا بیان تو کہین ائمہ اربعہ تابعین و تبع تابعین کے برکات و فضائل پائے جاتے ہین مسائل فقہ کے فصیح و بلیغ خطبات بھی شامل ہین گویا ایک ایک خطبہ آئینہ ہے۔ تمام سال کے خطبون کے علاوہ ایک خطبات کا ضمیمہ جو حضرت صوفی رحمۃ اللہ علیہ فرزند حضرت مصنف کی تالیف سے ہے ملحق کیا گیا ہے اس ضمیمہ مین جیدہ علوم متعارفہ عربیہ صرف، نحو، معانی، ہیئت، منطق، حساب، طب، شعر، کلام، فرائض، تفسیر، حدیث، اصول، فقہ کا ذکر ہے۔ اصطلاحات تصوف عیدالفطر، عیدالضحیٰ۔ نکاح وغیرہم کے جدا جدا خطبے اردو عربی خطبے (نظم و نثر) در صنعت غیر منقوطہ نہایت فصاحت و بلاغت سے لکھے گئے ہین۔ نہایت عمدگی سے چھپکر تیار ہین قیمت بہ نظر رفاہ عام مجلد صرف ایکروپیہ رکھی گئی ہے۔

درخواستین بنام غلام محمد شوکت تاجر کتب و مالک مطبع شوکت الاسلام بنگلور آنا چاہئین